بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

"اور یقینا ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔

- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

جملہ حقوق بحق بَیْتُ الْقُرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿قَالَ الْمَلَاُ﴾ پارہ نمبر 9

مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... عبداللطیف حلیم

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن اول .... اشاعت دوم۔ جنوری 2011

پبلشر .... ”بیت القرآن“ پاکستان

ہدیہ .... 50 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بَیْتُ الْقُرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون:111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون:042-7320318 فیکس:042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون:021-2629724 فیکس:021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بَیْتُ الْقُرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بَیْتُ الْقُرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ”بَیْتُ الْقُرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بَیْتُ الْقُرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیر دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور وفکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم وتدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم وفنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان وعمل کے گل وگلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب وسنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ ودو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور وفکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامۃ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ ’’قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی‘‘ کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کرکے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہوجاتا تو ایک ایک کرکے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کرکے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور وفکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل وکرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کرکے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کردیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہوجاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمدللہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہوسکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہوسکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انھوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے نویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین!

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلاميّة والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کر دی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ	کہا (اُن) سرداروں نے جنہوں نے
اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ	تکبر کیا اسکی قوم میں سے
لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے اے شعیب!
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ	اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے تیرے ساتھ
مِنْ قَرْيَتِنَآ	اپنی بستی میں سے
اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ	یا ضرور بالضرور تم لوٹ آؤ گے ہمارے دین میں
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۚ﴿88﴾	اُس نے کہا اور کیا اگرچہ ہم ہوں ناپسند کرنیوالے۔﴿88﴾
قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	یقیناً ہم نے باندھا اللہ پر جھوٹ
اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ	اگر ہم لوٹ آئیں تمہارے دین میں
بَعْدَ اِذْ نَجّٰنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ	(اسکے) بعد (کہ) جب اللہ نے ہمیں نجات دے دی اس سے
وَ مَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ	اور نہیں ہے مناسب ہمارے لیے کہ ہم لوٹ آئیں
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ	اس میں مگر یہ کہ اللہ چاہے، (جو) ہمارا رب ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كٰرِهِيْنَ	مکروہ، کراہت۔
اسْتَكْبَرُوْا	تکبر، متکبر، مکبّر، کبیر۔	افْتَرَيْنَا	افتراء پردازی (جھوٹ باندھنا)۔
لَنُخْرِجَنَّكَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیّت۔	كَذِبًا	کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔
قَرْيَتِنَآ	قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القری۔	نَجّٰنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، ناجی گروہ۔
لَتَعُوْدُنَّ، نَّعُوْدَ	اعادہ، مسیح موعود، عود کرنا۔	مِنْهَا	من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
مِلَّتِنَا	ملت اسلامیہ، ملک وملت۔	يَّشَآءَ	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیئت الٰہی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	الْمَلَاُ ❶	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ
کہا	اُن سرداروں نے	جن	سب نے تکبر کیا	اسکی قوم میں سے

لَنُخْرِجَنَّكَ ❷	يٰشُعَيْبُ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تجھے	اے شعیب!	اور	اُن لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

مَعَكَ	مِنْ قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ ❷	فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
تیرے ساتھ	اپنی بستی میں سے	یا	ضرور بالضرور تم واپس آ ؤ گے	ہمارے دین میں

قَالَ	اَوَ ❸	لَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ ❹ قف 88	قَدِ ❺	افْتَرَيْنَا
اُس نے کہا	اور کیا	اگرچہ	ہم ہوں	سب ناپسند کرنے والے	یقیناً	ہم نے باندھا

عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ	عُدْنَا	فِيْ مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ
اللہ پر	جھوٹ	اگر	ہم لوٹ آئیں	تمہارے دین میں	(اسکے) بعد (کہ)

اِذْ	نَجّٰنَا	اللّٰهُ ❶	مِنْهَا ؕ	وَ مَا	يَكُوْنُ ❻	لَنَآ
جب	نجات دے دی ہمیں	اللہ نے	اس سے	اور نہیں	ہے (مناسب)	ہمارے لیے

اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ اللّٰهُ ❶❻	رَبُّنَا ؕ
کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ	اللہ چاہے	(جو) ہمارا رب ہے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نَّ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ جب بھی "اَ" کے بعد "وَ" یا "فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہوتی ہے۔
❻ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسِعَ	رَبُّنَا ❶	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ؕ	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ❷ ؕ
احاطہ کر رکھا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	اللہ پر	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	افْتَحْ ❸	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ
اے ہمارے رب!	فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور	درمیان	ہماری قوم کے	حق کے ساتھ

وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ (89)	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ ❶	الَّذِيْنَ
اور	تو	بہتر ہے	تمام فیصلہ کرنیوالوں سے	اور	کہا	سرداروں نے	جن

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ ❹	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا
سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	البتہ اگر	تم نے پیروی کی	شعیب کی

اِنَّكُمْ	اِذًا ❺	لَّخٰسِرُوْنَ (90)	فَاَخَذَتْهُمُ ❻	الرَّجْفَةُ ❼
بیشک تم	اس وقت	یقیناً سب نقصان اُٹھانوالے ہوگے	تو پکڑ لیا اُن کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ۚۖ (91)	الَّذِيْنَ
پھر وہ سب ہو گئے (صبح کو)	اپنے گھر میں	سب اوندھے پڑے ہوئے	جن

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ ❽	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا ۛ
سب نے جھٹلایا	شعیب کو	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ	نہ وہ بسے تھے سب	اس میں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❸ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ لَئِنْ اصل میں لَ+اِنْ کا مجموعہ ہے۔❺ اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔❻ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ ۃ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ کبھی یہ کَاَنَّ یعنی شد کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَلَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	شُعَيۡبًا	كَانُوۡا	هُمُ الۡخٰسِرِيۡنَ (92) ❶
جن	سب نے جھٹلایا	شعیب کو	وہ سب تھے	ہی سب خسارہ پانے والے

فَتَوَلّٰى ❷	عَنۡهُمۡ	وَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ ❸	لَقَدۡ
پھر منہ پھیرلیا	اُن سے (شعیب نے)	اور	کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق

اَبۡلَغۡتُكُمۡ	رِسٰلٰتِ ❹	رَبِّىۡ	وَ	نَصَحۡتُ	لَكُمۡ ج
میں نے پہنچا دیے تمھیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	میں نے خیر خواہی کی	تمھارے لیے

11 ع 9 1

فَكَيۡفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوۡمٍ	كٰفِرِيۡنَ (93) ع	وَ مَآ ❺	اَرۡسَلۡنَا
تو کیسے	میں غم کروں	(ایسی) قوم پر	(جو) سب کافر ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا

فِىۡ قَرۡيَةٍ ❹❻	مِّنۡ نَّبِىٍّ ❻❼	اِلَّآ	اَخَذۡنَآ	اَهۡلَهَا	بِالۡبَاۡسَآءِ
کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر (یہ کہ)	ہم نے پکڑا	اُسکے رہنے والوں کو	تنگی کے ساتھ

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُوۡنَ (94) ❽	ثُمَّ	بَدَّلۡنَا
اور	تکلیف (کے ساتھ)	تا کہ وہ سب گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل دی

مَكَانَ السَّيِّئَةِ ❹	الۡحَسَنَةَ ❹	حَتّٰى	عَفَوۡا	وَّ	قَالُوۡا
بدحالی کی جگہ	خوشحالی	یہاں تک کہ	وہ سب بڑھ گئے	اور	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ اگر هُمۡ کے بعد "اَلۡ" ہو تو ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❷ تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ یہ اصل میں يٰقَوۡمِىۡ تھا تخفیف کے لیے ىۡ کو گرا دیا گیا ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ ات، ة مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❼ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ هُمۡ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ ❶	وَالسَّرَّآءُ ❶	فَاَخَذْنٰهُمْ ❷
یقیناً	پہنچی	ہمارے آباء واجداد کو (بھی)	تکلیف	اور خوشی	تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں

بَغْتَةً ❸	وَّ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (95)	وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى
اچانک	اس حال میں کہ وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے تھے	اور اگر	واقعی	بستیوں والے

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
سب ایمان لے آتے	اور	سب تقویٰ اختیار کرتے	(تو) ضرور ہم کھول دیتے	اُن پر

بَرَكٰتٍ ❸	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ لٰكِنْ	كَذَّبُوْا
برکتیں	آسمان سے	اور	زمین سے	اور لیکن	ان سب نے جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ ❷	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ (96) ❹	اَ ❺	فَاَمِنَ
تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کمایا کرتے	کیا	پھر نڈر ہو گئے ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ❻	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
بستیوں والے	(اس سے) کہ	آ جائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو

وَّ هُمْ	نَآئِمُوْنَ (97) ط	اَوَ ❺	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
اس حال میں کہ وہ	سب سوئے ہوئے ہوں	اور کیا	نڈر ہو گئے ہیں	بستیوں والے (اس سے)

ضروری وضاحت

❶ اسم کے آخر میں ”آء“ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❷ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ جب بھی ”اَ“ کے بعد ”وَ“ یا ”فَ“ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنۡ	يَّاۡتِيَهُمۡ ❶	بَاۡسُنَا	ضُحًى	وَّ
کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اس حال میں کہ

هُمۡ يَلۡعَبُوۡنَ ❷ (98)	اَ فَاَمِنُوۡا ❸	مَكۡرَ اللّٰهِ ۚ	فَلَا	يَاۡمَنُ ❶
وہ سب کھیل رہے ہوں	تو کیا وہ سب نڈر ہو گئے ہیں	اللہ کی تدبیر سے	تو نہیں	نڈر ہوتے

ع 12 6 2

مَكۡرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الۡقَوۡمُ ❹	الۡخٰسِرُوۡنَ (99) ع	اَوَ ❸
اللہ کی تدبیر سے	مگر	وہ لوگ	(جو) سب خسارہ پانے والے ہیں	اور کیا

لَمۡ	يَهۡدِ ❶	لِلَّذِيۡنَ	يَرِثُوۡنَ ❶	الۡاَرۡضَ	مِنۡۢ بَعۡدِ ❺
نہیں	رہنمائی کی	اُن لوگوں کی جو	سب وارث بنتے ہیں	زمین کے	(ہلاکت کے) بعد

اَهۡلِهَاۤ	اَنۡ	لَّوۡ	نَشَآءُ	اَصَبۡنٰهُمۡ
اُسکے رہنے والوں کی	(اس بات نے) کہ	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم سزا دیں اُنہیں

بِذُنُوۡبِهِمۡ ۚ	وَ	نَطۡبَعُ	عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ	فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ❷ (100)
اُن کے گناہوں کی	اور	ہم مہر لگا دیں	اُن کے دلوں پر	تو وہ نہ سب سنیں

تِلۡكَ ❻	الۡقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيۡكَ
یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ هُمۡ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❸ جب بھی اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَلۡقَوۡمِ واحد ہے کیونکہ اس میں افراد زیادہ شامل ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔ ❺ لفظ بَعۡدِ سے پہلے جب بھی مِنۡ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ تِلۡكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلۡكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے اور ان تینوں کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ ❶	وَ لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ ❷	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ۚ ❸
ان کی خبریں	اور البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا
پس نہ	ہوئے وہ سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے

مِنْ قَبْلُ ؕ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ ❹	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ (101)	وَ مَا
اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	سب کافروں کے دلوں پر	اور نہیں

وَجَدْنَا ❺	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ ۚ ❶❻	وَ	اِنْ ❼	وَّجَدْنَآ ❺
ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد	اور	بیشک	ہم نے پایا

اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ (102)	ثُمَّ	بَعَثْنَا ❺	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❶	مُّوْسٰى
ان میں سے اکثر کو	یقیناً سب فاسق	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۠ىِٕهٖ	فَظَلَمُوْا
اپنی آیات کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں (کی طرف)	تو ان سب نے ظلم کیا

بِهَا ۚ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❽	الْمُفْسِدِيْنَ ❾ (103)
اُن کے ساتھ	پھر دیکھ	کیسے	ہوا	انجام	سب فساد کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ اِنْ اصل میں اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کر دیا گیا ہے۔ ❽ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❾ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ	احاطہ کر رکھا ہے ہمارے رب نے ہر چیز کا علم سے
عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ	اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا
رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا	اے ہمارے رب! فیصلہ فرما ہمارے درمیان
وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ	اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ
وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾	اور تو سب سے بہتر ہے تمام فیصلہ کرنیوالوں میں۔ ﴿89﴾
وَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہا (اُن) سرداروں نے جنھوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا	اسکی قوم میں سے البتہ اگر تم نے پیروی کی شعیب کی
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾	بیشک تم اس وقت یقیناً نقصان اُٹھانیوالے ہوگے۔ ﴿90﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	تو پکڑ لیا اُن کو زلزلے نے پھر ہو گئے (صبح کو)
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ ۚۖ	اپنے گھر میں اوندھے پڑے ہوئے۔ ﴿91﴾
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	جنھوں نے جھٹلایا شعیب کو
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛۚ	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ وہ بسے ہی نہ تھے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ	: وسیع، وسعت، توسیع، توسیعی پروگرام۔	خَيْرُ	: خیر، خیرت،، خیرالامور، خیروعافیت۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارمکہ۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَوْمِهٖ	: قوم، اقوام، قومیت، قوم نوح۔
تَوَكَّلْنَا	: توکل، متوکل علی اللہ۔	اتَّبَعْتُمْ	: اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔
افْتَحْ، الْفٰتِحِيْنَ	: فتح، فاتح، مفتوح۔	لَّخٰسِرُوْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔
بَيْنَنَا	: بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	فَاَخَذَتْهُمُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِالْحَقِّ	: حق بات، حق وصداقت۔	دَارِ	: دارارقم، دارالحرب، دیارغیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَسِعَ	رَبُّنَا ❶	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا ؕ	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ؕ❷
احاطہ کر رکھا ہے	ہمارے رب نے	ہر چیز کا	(اپنے) علم سے	اللہ پر	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	افْتَحْ❸	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَ	قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ
اے ہمارے رب!	فیصلہ فرما	ہمارے درمیان	اور	درمیان	ہماری قوم کے	حق کے ساتھ

وَ	اَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ (89)	وَ	قَالَ	الْمَلَاُ ❶	الَّذِيْنَ
اور	تو	بہتر ہے	تمام فیصلہ کرنیوالوں سے	اور	کہا	سرداروں نے	جن

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	لَئِنِ❹	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا
سب نے کفر کیا	اسکی قوم میں سے	البتہ اگر	تم نے پیروی کی	شعیب کی

اِنَّكُمْ	اِذًا ❺	لَّخٰسِرُوْنَ (90)	فَاَخَذَتْهُمُ ❻	الرَّجْفَةُ❼
بیشک تم	اس وقت	یقیناً سب نقصان اُٹھانوالے ہوگے	تو پکڑلیا اُن کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ۚۖ (91)	الَّذِيْنَ
پھر وہ سب ہوگئے (صبح کو)	اپنے گھر میں	سب اوندھے پڑے ہوئے	جن

كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَاَنْ ❽	لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا ۛۚ
سب نے جھٹلایا	شعیب کو	(وہ ایسے ہوگئے) گویا کہ	نہ وہ بسے تھے سب	اس میں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❸ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ لَئِنْ اصل میں لَ+اِنْ کا مجموعہ ہے۔❺ اِذًا کا ترجمہ اس وقت یا تب ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔❻ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ ۃ اسم کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❽ کبھی یہ كَاَنَّ یعنی شد کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا	جنہوں نے جھٹلایا شعیب کو
كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾	وہی خسارہ پانے والے تھے۔ ﴿92﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ	پھر منہ پھیر لیا اُن سے (شعیب نے) اور کہا
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	اے میری قوم! البتہ تحقیق میں نے پہنچا دیے تمہیں
رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ نَصَحْتُ لَكُمْ ۚ	اپنے رب کے پیغامات اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری
فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع	تو کیسے میں غم کروں کافر قوم پر ﴿93﴾ ع
وَ مَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ	اور نہیں ہم نے بھیجا کسی بستی میں کوئی نبی
اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا	مگر (یہ کہ) ہم نے پکڑا اُس کے رہنے والوں کو
بِالْبَاْسَآءِ وَ الضَّرَّآءِ	تنگی کے ساتھ اور تکلیف (کے ساتھ)
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾	تا کہ وہ گڑگڑائیں ﴿94﴾
ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ	پھر ہم نے بدل دی بدحالی کی جگہ خوشحالی
حَتّٰى عَفَوْا وَّ قَالُوْا	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے، اور انہوں نے کہا

ع 11/9/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	: كذب بیانی، کاذب، کذاب، تکذیب۔	اَخَذْنَآ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَهْلَهَا	: اہل وعیال، اہل بیت، اہل علاقہ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوال زریں۔	كٰفِرِيْنَ	: کفر، کفار، کفار مکہ۔
اَبْلَغْتُكُمْ	: بالغ، بلوغت، ابلاغ۔	الضَّرَّآءِ	: ضرر رساں، مضر صحت۔
رِسٰلٰتِ، اَرْسَلْنَا	: رسول، رسالت، مرسل۔	بَدَّلْنَا	: تبدیل، متبادل، تبادلۂ خیال۔
نَصَحْتُ	: نصیحت، ناصح، نصیحت آموز۔	السَّيِّئَةِ	: علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔
قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيۡنَ	كَذَّبُوۡا	شُعَيۡبًا	كَانُوۡا	هُمُ الۡخٰسِرِيۡنَ [1] (92)
جن	سب نے جھٹلایا	شعیب کو	وہ سب تھے	ہی سب خسارہ پانے والے

فَتَوَلّٰى [2]	عَنۡهُمۡ	وَ	قَالَ	يٰقَوۡمِ [3]	لَقَدۡ
پھر منہ پھیرلیا	اُن سے (شعیب نے)	اور	کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق

اَبۡلَغۡتُكُمۡ	رِسٰلٰتِ [4]	رَبِّىۡ	وَ	نَصَحۡتُ	لَكُمۡ ج
میں نے پہنچادیے تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے	اور	میں نے خیرخواہی کی	تمہارے لیے

ع 11 9 1

فَكَيۡفَ	اٰسٰى	عَلٰى قَوۡمٍ	كٰفِرِيۡنَ (93) ع	وَ مَاۤ [5]	اَرۡسَلۡنَا
توکیسے	میں غم کروں	(ایسی) قوم پر	(جو) سب کافر ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجا

فِىۡ قَرۡيَةٍ [4][6]	مِّنۡ نَّبِىٍّ [6][7]	اِلَّاۤ	اَخَذۡنَاۤ	اَهۡلَهَا	بِالۡبَاۡسَآءِ
کسی بستی میں	کوئی نبی	مگر (یہ کہ)	ہم نے پکڑا	اُسکے رہنے والوں کو	تنگی کے ساتھ

وَ	الضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمۡ يَضَّرَّعُوۡنَ [8] (94)	ثُمَّ	بَدَّلۡنَا
اور	تکلیف (کے ساتھ)	تاکہ وہ سب گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل دی

مَكَانَ السَّيِّئَةِ [4]	الۡحَسَنَةَ [4]	حَتّٰى	عَفَوۡا	وَّ	قَالُوۡا
بدحالی کی جگہ	خوشحالی	یہاں تک کہ	وہ سب بڑھ گئے	اور	ان سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ اگر هُمۡ کے بعد "اَلۡ" ہوتو ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❷ تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ یہ اصل میں يٰقَوۡمِىۡ تھا تخفیف کے لیے ىۡ کو گرادیا گیا ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ ات، ة مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ مَا کے بعد اسی جملے میں اِلَّاۤ آرہا ہوتو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❼ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ هُمۡ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ مَسَّ اٰبَآءَ نَا الضَّرَّآءُ	یقیناً پہنچی تھی ہمارے آباءواجداد کو (بھی) تکلیف
وَ السَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً	اور خوشی تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں اچانک
وَّ هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿95﴾
وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰۤى اٰمَنُوْا	اور اگر واقعی بستیوں والے ایمان لے آتے
وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا	اور تقویٰ اختیار کرتے (تو) ضرور ہم کھول دیتے
عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	اُن پر برکتیں آسمان سے اور زمین سے
وَ لٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ	اور لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾	اس وجہ سے جو تھے وہ کمایا کرتے۔ ﴿96﴾
اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى	تو کیا نڈر ہوگئے ہیں بستیوں والے (اس سے)
اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا	کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب رات کو
وَّ هُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ؕ	اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں۔ ﴿97﴾
اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰۤى	تو کیا نڈر ہوگئے ہیں بستیوں والے (اس سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّ : مس (چھونا)۔	بَرَكٰتٍ : خیر وبرکت، برکات، ہدیۂ تبریک۔
اٰبَآءَ نَا : آباءواجداد، آبائی گاؤں، آبائی نسبت۔	السَّمَآءِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
السَّرَّآءُ : سرور، مسرور، مسرت۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی، قطعہ ارض۔
يَشْعُرُوْنَ : شعور، شعوری طور پر، باشعور۔	كَذَّبُوْا : کاذب، تکذیب، کذاب۔
الْقُرٰۤى : قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔	فَاَخَذْنٰهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔	يَكْسِبُوْنَ : کسب حلال۔
لَفَتَحْنَا : فتح، فاتح خیبر، فتوحات۔	اَهْلُ : اہل وعیال، اہل محلّہ، اہل علاقہ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ❶	وَالسَّرَّآءُ❶	فَاَخَذْنٰهُمْ❷
یقیناً	پہنچی	ہمارے آباء واجداد کو (بھی)	تکلیف	اور خوشی	تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں

بَغْتَةً❸	وَّ هُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ (95)	وَ لَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْقُرٰٓى
اچانک	اس حال میں کہ وہ	نہیں وہ سب شعور رکھتے تھے	اور اگر	واقعی	بستیوں والے

اٰمَنُوْا	وَ	اتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ
سب ایمان لے آتے	اور	سب تقوٰی اختیار کرتے	(تو) ضرور ہم کھول دیتے	اُن پر

بَرَكٰتٍ❸	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ لٰكِنْ	كَذَّبُوْا
برکتیں	آسمان سے	اور	زمین سے	اور لیکن	ان سب نے جھٹلایا

فَاَخَذْنٰهُمْ❷	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ❹ (96)	اَ❺	فَاَمِنَ
تو ہم نے پکڑ لیا اُنہیں	اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کمایا کرتے	کیا	پھر نڈر ہو گئے ہیں

اَهْلُ الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ❻	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
بستیوں والے	(اس سے) کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	رات کو

وَّ هُمْ	نَآئِمُوْنَ (97) ط	اَوَ❺	اَمِنَ	اَهْلُ الْقُرٰٓى
اس حال میں کہ وہ	سب سوئے ہوئے ہوں	اور کیا	نڈر ہو گئے ہیں	بستیوں والے (اس سے)

ضروری وضاحت

❶اسم کے آخر میں "آء" واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❷فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❸علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❺جب بھی "اَ" کے بعد "وَ" یا "فَ" ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

❻یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى	کہ آجائے اُن کے پاس ہمارا عذاب دن چڑھے
وَّ هُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾	اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوں۔ ﴿98﴾
اَ فَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ	تو کیا وہ نڈر ہو گئے ہیں اللہ کی تدبیر سے
فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ	تو نہیں نڈر ہوتے اللہ کی تدبیر سے
اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع	مگر خسارہ پانے والے لوگ۔ ﴿99﴾ ع
اَوَ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ	اور کیا نہیں رہنمائی کی اُن لوگوں کی جو وارث بنتے ہیں
الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ	زمین کے اُس کے رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد،
اَنْ لَّوْ نَشَآءُ	(اس بات نے) کہ اگر ہم چاہیں (تو)
اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ	ہم سزا دیں اُنہیں اُن کے گناہوں کی،
وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اور ہم مہر لگا دیں اُن کے دلوں پر
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾	تو وہ (کچھ) نہ سنیں۔ ﴿100﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ	یہ بستیاں ہیں ہم بیان کرتے ہیں آپ پر

ع 12 6 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَلْعَبُوْنَ : لعب ولہو (کھیل تماشا)۔	نَشَآءُ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَاَمِنُوْا، يَاْمَنُ : امن، مومن، ایمان۔	نَطْبَعُ : طبع، طباعت، طبع جدید، مطبوعہ کتب۔
مَكْرَ : مکر وفریب، مکار۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب وجگر، قلبی تعلق، ماہر امراض قلب۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، سماعت، آلۂ سماعت۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	نَقُصُّ : قصہ گوئی، قصۂ مختصر۔
يَرِثُوْنَ : وارث، وراثت، ورثہ۔	الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ ❶	بَاْسُنَا	ضُحًى	وَّ
کہ	آجائے اُن کے پاس	ہمارا عذاب	دن چڑھے	اس حال میں کہ

هُمْ يَلْعَبُوْنَ ❷ (98)	اَ فَاَمِنُوْا ❸	مَكْرَ اللّٰهِ ج	فَلَا	يَاْمَنُ ❶
وہ سب کھیل رہے ہوں	تو کیا وہ سب نڈر ہوگئے ہیں	اللہ کی تدبیر سے	تو نہیں	نڈر ہوتے

ع 12/6/2

مَكْرَ اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ ❹	الْخٰسِرُوْنَ (99) ع	اَوَ ❸
اللہ کی تدبیر سے	مگر	وہ لوگ	(جو) سب خسارہ پانے والے ہیں	اور کیا

لَمْ	يَهْدِ ❶	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ ❶	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ ❺
نہیں	رہنمائی کی	اُن لوگوں کی جو	سب وارث بنتے ہیں	زمین کے	(ہلاکت کے) بعد

اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ
اُسکے رہنے والوں کی	(اس بات نے) کہ	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم سزا دیں اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ ج	وَ	نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ❷ (100)
اُن کے گناہوں کی	اور	ہم مہر لگادیں	اُن کے دلوں پر	تو وہ نہ سب سنیں

تِلْكَ ❻	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
یہ	بستیاں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

ضروری وضاحت

❶ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❷ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔❸ جب بھی اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ اَلْقَوْمِ واحد ہے کیونکہ اس میں افراد زیادہ شامل ہوتے ہیں اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔ ❺ لفظ بَعْدِ سے پہلے جب بھی مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❻ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، قرآن مجید میں ذٰلِكَ، تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا استعمال بہت زیادہ ہوا ہے اور ان تینوں کا ترجمہ وہ ہوتا ہے لیکن ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ وَ لَقَدْ جَآءَتْهُمْ	ان کی خبروں سے اور البتہ تحقیق آئے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	اُن کے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا	پس نہ ہوئے (اس لائق) کہ وہ ایمان لاتے
بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	اس پر جس کو وہ جھٹلا چکے تھے اس سے پہلے
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ	اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ
عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾	کافروں کے دلوں پر ﴿101﴾
وَ مَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ	اور نہیں ہم نے پایا ان کے اکثر کے لیے کوئی عہد
وَ اِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾	اور بیشک ہم نے پایا ان میں سے اکثر کو یقیناً فاسق ﴿102﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى	پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ کو
بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَاۡىِٕهٖ	اپنی آیات کے ساتھ فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ	تو انہوں نے ظلم کیا اُن کے ساتھ، پھر دیکھ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾	کیسے ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔ ﴿103﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْۢبَآءِهَا : نبی، انبیائے کرام (خبر)۔	لِاَكْثَرِ : اکثر، کثیر، کثرت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : دلیل بین، بیان، مبینہ طور پر۔	لَفٰسِقِيْنَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
لِيُؤْمِنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔	بَعَثْنَا : بعثت رسول، مبعوث۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کاذب، کذاب۔	فَظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَطْبَعُ : طبع، طباعت، طبع جدید، مطبوعہ کتب۔	فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	عَاقِبَةُ : عاقبت نا اندیش، عقوبت خانہ۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، فسادات۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ اَنْۢبَآىِٕهَا ۚ ❶	وَ لَقَدْ	جَآءَتْهُمْ ❷	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ۚ ❸
ان کی خبریں	اور البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس	اُن کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا
پس نہ	ہوئے وہ سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے

مِنْ قَبْلُ ؕ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ ❹	اللّٰهُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ (101)	وَمَا
اس سے پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	سب کافروں کے دلوں پر	اور نہیں

وَجَدْنَا ❺	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ عَهْدٍ ۚ ❶❻	وَ	اِنْ ❼	وَّجَدْنَآ ❺
ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لیے	کوئی عہد	اور	بیشک	ہم نے پایا

اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ (102)	ثُمَّ	بَعَثْنَا ❺	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❶	مُّوْسٰى
ان میں سے اکثر کو	یقیناً سب فاسق	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد	موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَظَلَمُوْا
اپنی آیات کے ساتھ	فرعون کی طرف	اور	اسکے سرداروں (کی طرف)	تو ان سب نے ظلم کیا

بِهَا ۚ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❽	الْمُفْسِدِيْنَ (103) ❾
اُن کے ساتھ	پھر دیکھ	کیسے	ہوا	انجام	سب فساد کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ اِنْ اصل میں اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کر دیا گیا ہے۔ ❽ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❾ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ قَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ	اور موسیٰ نے کہا اے فرعون! بیشک میں رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿104﴾
حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ	(میں) قائم ہوں اس پر کہ نہیں میں کہتا اللہ پر
اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ	مگر حق، یقیناً میں لایا ہوں تمہارے پاس واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف سے
فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿105﴾	چنانچہ تو بھیج میرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿105﴾
قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ	اس نے کہا، اگر ہے تو لایا کوئی نشانی
فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾	تو لے آ اُس کو، اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿106﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ	تو ڈال دیا اُس نے اپنی لاٹھی کو
فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿107﴾	تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔ ﴿107﴾
وَّ نَزَعَ يَدَهٗ	اور نکالا اپنا ہاتھ
فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾ ع	تو اچانک وہ سفید تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ ﴿108﴾ ع

ع 13/9/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، اَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	فَاَلْقٰى	القاء (ڈالنا)۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	عَصَاهُ	عصا (لاٹھی)۔
اِلَّا	الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	مُّبِيْنٌ	مبینہ طور پر، بیان، دلیل بین۔
بِبَيِّنَةٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	نَزَعَ	حالت نزع (جان نکلنے کی حالت)۔
فَاَرْسِلْ	ارسال، ترسیل، مرسل، مراسلہ۔	يَدَهٗ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
مَعِيَ	مع اہل وعیال، معیت۔ معیت۔	بَيْضَآءُ	ید بیضاء، بیاض والاقرآن، ایام بیض۔
الصّٰدِقِيْنَ	صدق وصفا، صداقت، صادق وامین۔	لِلنّٰظِرِيْنَ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	قَالَ	مُوْسٰی	یٰفِرْعَوْنُ	اِنِّیْ	رَسُوْلٌ
اور	کہا	موسیٰ نے	اے فرعون!	بیشک میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿104﴾	حَقِیْقٌ ❶	عَلٰۤی	اَنْ	لَّاۤ اَقُوْلَ	عَلَی اللّٰهِ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	(میں) قائم ہوں	(اس) پر	کہ	نہیں میں کہتا	اللہ پر

اِلَّا	الْحَقَّ ؕ	قَدْ ❷	جِئْتُكُمْ	بِبَیِّنَةٍ ❸❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مگر	حق	یقیناً	میں لایا ہوں تمہارے پاس	واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَرْسِلْ	مَعِیَ	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ ﴿105﴾ ؕ	قَالَ	اِنْ ❺	كُنْتَ
چنانچہ تو بھیج	میرے ساتھ	بنی اسرائیل کو	اس (فرعون) نے کہا	اگر	ہے تو

جِئْتَ	بِاٰیَةٍ ❸❹❻	فَاْتِ	بِهَاۤ ❹	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿106﴾
تو لایا	کوئی نشانی	تو لے آ	اُسے	اگر	ہے تو	سچوں میں سے

فَاَلْقٰی	عَصَاهُ	فَاِذَا ❼	هِیَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِیْنٌ ﴿107﴾ ۚۖ
تو ڈال دیا اُس نے	اپنی لاٹھی کو	تو اچانک	وہ	اژدھا تھی	واضح

ع 13 9 3

وَّ	نَزَعَ	یَدَهٗ	فَاِذَا ❼	هِیَ	بَیْضَآءُ	لِلنّٰظِرِیْنَ ﴿108﴾ ع
اور	اس نے نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ	سفید تھا	دیکھنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶ یہ اصل میں اِنِّیْ حَقِیْقٌ ہے جیسا کہ اس سے پہلے اِنِّیْ رَسُوْلٌ ہے۔❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔❸ علامت ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❺ اِنْ کا ترجمہ ”اگر“ اور اَنْ کا ترجمہ ”کہ“ ہوتا ہے۔❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔❼ اِذَا کا ترجمہ کبھی ”جب“ اور کبھی اچانک بھی ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	کہا سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿109﴾	بیشک یہ یقیناً جادوگر ہے بڑا دانا۔ ﴿109﴾
یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ	وہ چاہتا ہے کہ نکال دے تمہیں تمہاری زمین سے
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾	تو کیا تم حکم (مشورہ) دیتے ہو۔ ﴿110﴾
قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ	وہ کہنے لگے مہلت دے دو اُسے اور اُس کے بھائی کو
وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿111﴾	اور تو بھیج شہروں میں اکٹھے کرنے والے۔ ﴿111﴾
یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿112﴾	وہ لے آئیں تیرے پاس ہر دانا جادوگر کو۔ ﴿112﴾
وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ	اور آئے جادوگر فرعون کے پاس
قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا	وہ کہنے لگے بیشک ہمارے لیے یقیناً کوئی انعام ہوگا
اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿113﴾	اگر ہوئے ہم ہی غالب۔ ﴿113﴾
قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ	اس نے کہا، ہاں اور یقیناً تم
لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿114﴾	ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔ ﴿114﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
لَسٰحِرٌ / السَّحَرَةُ : سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔
عَلِیْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
یُّرِیْدُ : ارادہ، مرید۔
یُّخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔
اَرْضِكُمْ : ارض و سما، قطعہ اراضی، کرۂ ارض۔
تَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امارت۔

اَخَاهُ : اخوت، مواخات۔
اَرْسِلْ : ارسال، ترسیل، مرسل، مراسلہ۔
الْمَدَآىِٕنِ : مدین، مدائن، مدینۃ النبی، تمدن۔
حٰشِرِیْنَ : حشر، میدان محشر۔
لَاَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
الْغٰلِبِیْنَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔
الْمُقَرَّبِیْنَ : قرب، قربت، مقرب۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالَ	الْمَلَاُ ❶	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اِنَّ ❷	هٰذَا	لَسٰحِرٌ
کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم میں سے	بیشک	یہ	یقیناً جادوگر ہے

عَلِيْمٌ ۙ (109)	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ
بہت علم والا	وہ چاہتا ہے	کہ	وہ نکال دے تمہیں	تمہاری زمین سے

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ (110)	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ ❸	وَ	اَخَاهُ
تو کیا	تم سب حکم دیتے ہو	وہ سب کہنے لگے	مہلت دے دو اُسے	اور	اُسکے بھائی کو

وَ	اَرْسِلْ ❹	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ۙ (111) ❺	يَاْتُوْكَ
اور	تو بھیج	شہروں میں	سب اکٹھے کرنے والے	وہ سب لے آئیں تیرے پاس

بِكُلِّ سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ (112)	وَ	جَآءَ	السَّحَرَةُ ❻	فِرْعَوْنَ
ہر جادوگر کو	بہت علم والے	اور	آئے	جادوگر	فرعون کے پاس

قَالُوْٓا	اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا نَحْنُ ❼
وہ سب کہنے لگے	بیشک	ہمارے لیے	یقیناً کوئی انعام ہوگا	اگر	ہوئے ہم

الْغٰلِبِيْنَ (113)	قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ❽ (114)
سب غالب	اس نے کہا	ہاں!	اور	یقیناً تم	ضرور مقرب لوگوں میں سے ہوگے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ اَرْجِهْ اصل میں اَرْجِهِ تھا تخفیف کے لیے جزم دی گئی ہے۔ ❹ شروع میں ''ا'' اور آخر میں جزم میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلسَّحَرَةُ میں ۃ جمع کے لیے ہے۔
❼ علامت نَا اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم ہے۔ ❽ یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ	اُنہوں نے کہا اے موسیٰ! یا یہ کہ تو ڈالے
وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾	اور یا یہ کہ ہوں ہم (پہلے) ڈالنے والے۔ ﴿115﴾
قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا	اس نے کہا تم ڈالو، پھر جب اُنہوں نے ڈال دیں (لاٹھیاں)
سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ	(تو) اُنہوں نے جادو کر دیا لوگوں کی آنکھوں پر
وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾	اور ڈرا دیا اُنہیں اور لائے بہت بڑا جادو۔ ﴿116﴾
وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى	اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ	یہ کہ (تو) بھی ڈال دے اپنی لاٹھی تو اچانک وہ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ ج	نگلنے لگی جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿117﴾
فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ	پس حق ثابت ہو گیا اور باطل ہو گیا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ ج	جو کچھ وہ کر رہے تھے۔ ﴿118﴾
فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ	تو وہ مغلوب ہو گئے وہاں
وَ انْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾ ج	اور لوٹے ذلیل ہو کر۔ ﴿119﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوالِ زریں۔	عَصَاكَ	عصا، عصائے موسیٰ (موسیٰ کی لاٹھی)۔
تُلْقِيَ، الْمُلْقِيْنَ، اَلْقِ	القاء (ڈالنا)۔	فَوَقَعَ	واقع، موقع، مواقع، واقعات۔
سَحَرُوْٓا	سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔	بَطَلَ	باطل، عقائد باطلہ، مذاہب باطلہ۔
اَعْيُنَ	عینی گواہ، عینی شاہدین، بعینہٖ۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
عَظِيْمٍ	عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔	فَغُلِبُوْا	غالب، مغلوب، غلبہ۔
اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو۔	انْقَلَبُوْا	انقلاب، انقلابی قدم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ ❶	اَنْ	تُلْقِيَ	وَ اِمَّآ ❶	اَنْ
اُن سب نے کہا	اے موسیٰ !	یا	یہ کہ	تو ڈالے	اور یا	یہ کہ

نَّكُوْنَ نَحْنُ ❷	الْمُلْقِيْنَ (115)	قَالَ	اَلْقُوْا ❸ ج	فَلَمَّآ
ہم ہوں	سب (پہلے) ڈالنے والے	اس نے کہا	تم سب ڈالو	پھر جب

اَلْقَوْا ❸	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ النَّاسِ	وَ
اُن سب نے ڈال دیں (لاٹھیاں)	اُن سب نے جادو کردیا	لوگوں کی آنکھوں پر	اور

اسْتَرْهَبُوْهُمْ ❹	وَ	جَآءُوْ بِسِحْرٍ ❺	عَظِيْمٍ ❻ (116)	وَ	اَوْحَيْنَآ
سب نے ڈرانا چاہا اُنہیں	اور	وہ سب لائے جادو	بہت بڑا	اور	ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ ج	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ ❼
موسیٰ کی طرف	یہ کہ	تو ڈال دے	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ	نگلنے لگی

مَا	يَاْفِكُوْنَ ج (117)	فَوَقَعَ الْحَقُّ	وَ	بَطَلَ	مَا
جو	وہ سب جھوٹ موٹ بنا رہے تھے	پس ثابت ہوگیا حق	اور	باطل ہوگیا	جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❽ ج (118)	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ ج (119)
تھے وہ سب کر رہے	تو وہ سب مغلوب ہوگئے	وہاں	اور وہ سب لوٹے	سب ذلیل ہوکر

ضروری وضاحت

❶ اِمَّا کا ترجمہ کبھی اگر بھی ہوتا ہے۔ ❷ علامت نَ اور نَحْنُ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❸ اَلْقُوْا میں حکم کا مفہوم ہے اور اَلْقَوْا میں گزرے ہوئے زمانے میں فعل کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ڈرانا چاہا کیا گیا ہے۔ ❺ جَآءُوْ کا اصل ترجمہ آئے ہے اگر اس کے بعد لفظ بِ ہو تو ترجمہ لائے ہوتا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ واحد مؤنث کے لیے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾	اور گرا دیے گئے جادوگر سجدے کی حالت میں ﴿120﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾	تمام جہانوں کے رب پر۔ ﴿121﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ﴿122﴾	موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ ﴿122﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ	فرعون نے کہا (کیا) تم ایمان لے آئے ہو اس پر
قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	(اس سے) پہلے کہ میں اجازت دیتا تمہیں
اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ	بیشک یہ ایک چال ہے (جو کہ) تم نے چلی ہے وہ
فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ	شہر میں تاکہ تم نکال دو اس (شہر) سے
اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾	اُس کے رہنے والوں کو تو عنقریب تم جان لو گے۔ ﴿123﴾
لَاُقَطِّعَنَّ	ضرور میں بری طرح کاٹ دوں گا
اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ	تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے
ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾	پھر البتہ ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تم سب کو۔ ﴿124﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُلْقِيَ : القاء (ڈالنا)۔

سٰجِدِيْنَ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔

قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔

اٰمَنَّا اٰمَنْتُمْ : ایمان، امن، مؤمن۔

الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

اٰذَنَ : اذن امیر، باذن اللہ، اذن عام۔

لَمَكْرٌ : مکروفریب، مکار۔

لِتُخْرِجُوْا : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔

اَهْلَهَا : اہل خانہ، اہل علاقہ، نااہل۔

تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

لَاُقَطِّعَنَّ : قطع کلامی، قاطع، قطع رحمی۔

اَيْدِيَكُمْ : ید بیضاء، یدطولیٰ، رفع الیدین۔

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ : صلیب، مصلوب (پھانسی چڑھا ہوا)۔

اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجموعہ، اجماع، جماعت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اُلْقِيَ ❶	السَّحَرَةُ ❷	سٰجِدِيْنَ ج (120)	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اور	گرا دیے گئے	جادوگر	سب سجدے کی حالت میں	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لا (121)	رَبِّ مُوْسٰى	وَ	هٰرُوْنَ (122)	قَالَ
تمام جہانوں کے رب پر	موسیٰ کے رب پر	اور	ہارون کے (رب پر)	کہا

فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ ❸
فرعون نے	(کیا) تم ایمان لے آئے ہو	اس پر	اس سے پہلے	کہ	میں اجازت دیتا

لَكُمْ ج ❹	اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ ❺
تمہیں	بیشک	یہ	یقیناً ایک چال ہے	(جو کہ) تم سب نے چلی ہے وہ

فِي الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا ج	فَسَوْفَ
شہر میں	تا کہ تم سب نکال دو	اس (شہر) سے	اُس کے رہنے والوں کو	تو عنقریب

تَعْلَمُوْنَ (123)	لَاُقَطِّعَنَّ ❻	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ
تم سب جان لوگے	یقیناً میں ضرور کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں

مِّنْ خِلَافٍ	ثُمَّ	لَاُصَلِّبَنَّكُمْ ❻	اَجْمَعِيْنَ ❼ (124)
مخالف سمت سے	پھر	یقیناً ضرور میں سولی پر چڑھاؤں گا تمہیں	سب کو

ضروری وضاحت

❶ اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا یا دیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اَلسَّحَرَةُ میں ة واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❸ اٰذَنَ اصل میں اَاْذَنَ تھا دوسرے ہمزے کو الف سے بدل کر کھڑی زبر دی گئی ہے۔ ❹ لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کے درمیان "وْ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❻ علامت لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❼ اَجْمَعِيْنَ کا ترجمہ سب ہے اس لیے يْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا	انہوں نے کہا: یقیناً ہم اپنے رب کی طرف
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾	لوٹنے والے ہیں۔ ﴿125﴾
وَ مَا تَنْقِمُ مِنَّآ	اور نہیں تو بدلہ لے رہا ہم سے
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا	مگر (صرف اس کا) کہ ہم ایمان لائے ہیں
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ	اپنے رب کی آیات پر، جب وہ آئی ہیں ہمارے پاس
رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا	اے ہمارے رب! تو ڈال ہم پر صبر
وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع	اور فوت کر ہمیں اس حال میں کہ فرمانبردار ہوں ﴿126﴾
وَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اور کہا: سرداروں نے فرعون کی قوم میں سے
اَ تَذَرُ مُوْسٰى وَ قَوْمَهٗ	کیا تو چھوڑے رکھے گا موسیٰ اور اس کی قوم کو
لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	تاکہ وہ فساد پھیلائیں زمین میں
وَ يَذَرَكَ وَ اٰلِهَتَكَ ؕ	اور وہ چھوڑ دے تجھے اور تیرے معبودوں کو
قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ	اس نے کہا عنقریب ہم قتل کر دیں گے اُنکے بیٹوں کو

ع 14 18 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ، قائل، اقوالِ زریں۔	تَوَفَّنَا	فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
مُنْقَلِبُوْنَ	انقلاب، انقلابِ زمانہ۔	مُسْلِمِيْنَ	اسلام، مسلم، مسلمان، تسلیم۔
تَنْقِمُ	انتقام، انتقامی کاروائی۔	لِيُفْسِدُوْا	فساد، فسادی، فسادات۔
اِلَّآ	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
اٰمَنَّا	ایمان، امن، مومن۔	اٰلِهَتَكَ	الٰہ، الوہیت، الٰہ العالمین۔
بِاٰيٰتِ	آیت، آیاتِ قرآنی۔	سَنُقَتِّلُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَبْنَآءَ	ابن آدم، ابن الوقت، ابن قاسم، متبنیٰ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْٓا	اِنَّآ ❶	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ❷ ع (125)
ان سب نے کہا	یقیناً ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے ہیں

وَمَا	تَنْقِمُ	مِنَّآ ❸	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا
اور نہیں	تو بدلہ لے رہا	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے ہیں

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا ❹ ط	رَبَّنَآ ❺	اَفْرِغْ ❻
اپنے رب کی آیات پر	جب	وہ آئی ہیں ہمارے پاس	اے ہمارے رب!	تو ڈال

عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّ	تَوَفَّنَا ❼	مُسْلِمِيْنَ ع (126)
ہم پر	صبر	اور	تو فوت کر ہمیں	(اس حال میں کہ) سب فرمانبردار ہوں

14 ع 18 4

وَ قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	اَ	تَذَرُ	مُوْسٰى
اور کہا	سرداروں نے	فرعون کی قوم سے	کیا	تو چھوڑے رکھے گا	موسیٰ کو

وَ	قَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	يَذَرَكَ
اور	اس کی قوم کو	تاکہ وہ سب فساد پھیلائیں	زمین میں	اور	وہ چھوڑ دے تجھے

وَ	اٰلِهَتَكَ ط	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ
اور	تیرے معبودوں کو	اس نے کہا	عنقریب ہم قتل کر دینگے	اُنکے بیٹوں کو

ضروری وضاحت

❶ اِنَّآ اصل میں اِنَّ+نَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ❸ مِنَّآ اصل میں مِنْ + نَا تھا دونوں نون کو ملا کر شد دے دی گئی ہے۔ ❹ تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے یَا گر گیا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❻ شروع میں ''ا'' اور آخر میں جزم میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ نَسْتَحْيِ نِسَآءَهُمْ ۚ	اور ہم زندہ رہنے دیں گے اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو
وَ اِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾	اور بیشک ہم اُن پر غالب ہیں۔ ﴿127﴾
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ	کہا موسٰی نے اپنی قوم سے
اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَ اصْبِرُوْا ۚ	تم مدد طلب کرو اللہ سے اور صبر کرو
اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫	بیشک زمین تو اللہ کی ہے
يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ	وہ وارث بناتا ہے اس کا جس کو چاہتا ہے
مِنْ عِبَادِهٖ ۗ	اپنے بندوں میں سے
وَ الْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾	اور (اچھا) انجام (تو) متقی لوگوں کے لیے ہے۔ ﴿128﴾
قَالُوْۤا اُوْذِيْنَا	انہوں نے کہا ہمیں تکلیف دی گئی ہے
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا	اس سے پہلے کہ آپ آتے ہمارے پاس
وَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۗ	اور اس کے بعد کہ آپ آئے ہمارے پاس
قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ	اس نے کہا اُمید ہے کہ تمہارا رب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَسْتَحْيِ	حیات، احیائے دین۔	يُوْرِثُهَا	وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔
نِسَآءَ	تربیت نسواں، نسوانی، نسوانیت۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
فَوْقَهُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔	عِبَادِهٖ	عبد، عابد، معبود، عبودیت۔
قٰهِرُوْنَ	قہر الٰہی، قہار، مقہور۔	الْعَاقِبَةُ	عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔
لِقَوْمِهِ	قوم، اقوام، قومیت۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	تقوٰی، متقی۔
اسْتَعِيْنُوْا	استعانت، تعاون، معاون، معاونت۔	قَالُوْۤا	قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
اصْبِرُوْا	صبر، صابر۔	اُوْذِيْنَا	اذیت، موذی، ایذارسانی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	نَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ ج	وَ	اِنَّا ❶	فَوْقَهُمْ
اور	ہم زندہ رہنے دیں گے	اُن کی عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	بیشک ہم	اُن پر

قٰهِرُوْنَ (127)	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا ❷❸
سب غالب ہیں	کہا	موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب مدد طلب کرو

بِاللّٰهِ	وَ	اصْبِرُوْا ج ❷	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ قلے
اللہ سے	اور	تم سب صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ کی ہے

يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ عِبَادِهٖ ط ❹
وہ وارث بناتا ہے اس کا	جس کو	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَ	الْعَاقِبَةُ ❺	لِلْمُتَّقِيْنَ (128)	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا
اور	(اچھا) انجام	سب متقی لوگوں کے لیے ہے	ان سب نے کہا	ہمیں تکلیف دی گئی ہے

مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَ	مِنْۢ بَعْدِ ❻	مَا ❼
اس سے پہلے	کہ	آپ آتے ہمارے پاس	اور	(اس کے) بعد (بھی)	کہ

جِئْتَنَا ط	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ
آپ آئے ہمارے پاس	اس نے کہا	اُمید ہے کہ	تمہارا رب

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اصل میں اِنَّ+نَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں ''ا'' اور آخر میں وْا میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت ہٖ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِنْ جب لفظ بَعْد سے پہلے ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❼ لفظ بَعْد کے بعد جب بھی مَا ہو تو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ	یہ کہ ہلاک کر دے تمہارے دشمن کو
وَ يَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ	اور وہ جانشین بنادے تمہیں زمین میں
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع	پھر وہ دیکھے کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ﴿129﴾ ع
وَ لَقَدْ اَخَذْنَاۤ اٰلَ فِرْعَوْنَ	اور البتہ تحقیق ہم نے پکڑا آل فرعون کو
بِالسِّنِيْنَ وَ نَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ	قحط سالیوں سے اور نقصان کر کے پھلوں سے
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿130﴾
فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ	تو جب آئی اُن پر خوشحالی (تو)
قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ	کہتے ہیں: ہمارا (حق) ہے یہ
وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ	اور اگر پہنچتی اُنہیں کوئی تکلیف (تو)
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى	نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں موسیٰ کو
وَ مَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَاۤ اِنَّمَا	اور جو اُن کے ساتھ ہیں خبردار درحقیقت
طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	اُن کی نحوست (تو) اللہ کے پاس ہے

ع 15/3/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُهْلِكَ	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	الثَّمَرٰتِ	: ثمر، ثمرہ، ثمرات۔
عَدُوَّ	: عدو، اعدائے دین، عداوت۔	يَذَّكَّرُوْنَ	: ذکر، ذاکر، اذکار۔
يَسْتَخْلِفَكُمْ	: خلف، خلیفہ، خلافت۔	الْحَسَنَةُ	: حسن، حسنات، محسن، تحسین۔
فَيَنْظُرَ	: نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔	تُصِبْهُمْ	: مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔
كَيْفَ	: کیف، کیفیت، بہر کیف۔	سَيِّئَةٌ	: اعمال سیّئہ، علمائے سوء۔
اَخَذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَّعَهٗ	: مع اہل وعیال، معیّت۔
اٰلَ	: آل واولاد، آلِ یاسر، آلِ فرعون۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 15/3/5

اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ ❶	وَ	يَسْتَخْلِفَكُمْ ❶	فِي الْاَرْضِ
یہ کہ	وہ ہلاک کردے	تمہارے دشمن کو	اور	وہ جانشین بنادے تمہیں	زمین میں

فَيَنْظُرَ ❷	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (129) ع	وَ	لَقَدْ	اَخَذْنَآ
پھر وہ دیکھے	کیسے	تم سب عمل کرتے ہو	اور	البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا

اٰلَ فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَ	نَقْصٍ	مِّنَ الثَّمَرٰتِ
آل فرعون کو	قحط سالیوں سے	اور	نقصان کرکے	پھلوں سے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ❸ (130)	فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ ❹	الْحَسَنَةُ ❺
تا کہ وہ سب نصیحت پکڑیں	تو جب	آئی اُن پر	خوشحالی (تو)

قَالُوْا	لَنَا هٰذِهٖ ج	وَ اِنْ	تُصِبْهُمْ ❹	سَيِّئَةٌ ❺
سب کہتے ہیں	یہ ہمارا (حق) ہے	اور اگر	پہنچتی اُنہیں	کوئی تکلیف (تو)

يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ ط
وہ سب نحوست کا باعث ٹھہراتے ہیں	موسیٰ کو	اور	جو	اُس کے ساتھ ہیں

اَلَآ	اِنَّمَا ❻	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ
خبردار	درحقیقت	اُن کی نحوست (تو)	اللہ کے پاس ہے

ضروری وضاحت

❶ کُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت فَ کا ترجمہ کبھی تو، پس اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تْ اور تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں حصر کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور اس کا مفہوم ہوتا ہے کہ بیشک یوں ہی ہے اسکے علاوہ کچھ نہیں ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾	اور لیکن اُن کے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿131﴾
وَ قَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ	اور انہوں نے کہا: جو بھی تو لائے گا ہمارے پاس اُس کو
مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ	کوئی نشانی تاکہ تو جادو کرے ہم پر اُس کے ذریعے
فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾	تو نہیں ہیں ہم آپ پر ایمان لانے والے۔ ﴿132﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَ الْجَرَادَ	چنانچہ ہم نے بھیجا اُن پر طوفان اور ٹڈی دل
وَ الْقُمَّلَ وَ الضَّفَادِعَ وَ الدَّمَ	اور جوئیں اور مینڈک اور خون
اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ	(جو) نشانیاں تھیں الگ الگ
فَاسْتَكْبَرُوْا وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾	پھر (بھی) اُنہوں نے تکبر کیا اور تھے وہ مجرم لوگ۔ ﴿133﴾
وَ لَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ	اور جب واقع ہوتا اُن پر عذاب (تو)
قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ	کہتے اے موسیٰ! دعا کر ہمارے لیے اپنے رب سے
بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ	اس واسطے سے جو اُس نے عہد کر رکھا ہے تیرے ہاں
لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ	البتہ اگر تو دور کر دے ہم سے (یہ) عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔	فَاسْتَكْبَرُوْا : تکبر، متکبر، کبر۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	مُّجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔
لِّتَسْحَرَنَا : سحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	وَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقوعہ۔
بِمُؤْمِنِيْنَ : مؤمن، امن، ایمان۔	ادْعُ : دعا، دعوت، داعی، مدعی۔
فَاَرْسَلْنَا : ارسال، ترسیل، مرسل۔	عَهِدَ : عہد و پیمان، عہد نامہ۔
اٰيٰتٍ : آیت، آیات قرآنی۔	عِنْدَكَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
مُّفَصَّلٰتٍ : مفصل، تفصیل۔	كَشَفْتَ : کشف، کشف الاسرار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ ❶	لَا يَعْلَمُوْنَ (131)	وَقَالُوْا	مَهْمَا	تَاْتِنَا
اور لیکن	اُنکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	اور ان سب نے کہا	جو بھی	تو لائے گا ہمارے پاس

بِهٖ	مِنْ اٰيَةٍ ❷	لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا ۙ	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ
اُس کو	کسی نشانی سے	تاکہ تو جادو کرے ہم پر	اُسکے ذریعے	تو نہیں ہیں	ہم	آپ پر

بِمُؤْمِنِيْنَ (132) ❸	فَاَرْسَلْنَا ❹	عَلَيْهِمُ	الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ
سب ایمان لانیوالے	چنانچہ ہم نے بھیجا	اُن پر	طوفان	اور ٹڈی دل	اور جوئیں

وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ ❺	مُّفَصَّلٰتٍ ❺ قف	فَاسْتَكْبَرُوْا ❹
اور مینڈک	اور خون	(جو) نشانیاں تھیں	الگ الگ	پھر اُن سب نے تکبر کیا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ (133) ❻	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ
اور تھے سب	لوگ	سب جرم کرنے والے	اور جب	واقع ہوتا	اُن پر	عذاب

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا
(تو) سب کہتے	اے موسیٰ!	دعا کیجیے	ہمارے لیے	اپنے رب سے	اس وجہ سے جو

عَهِدَ	عِنْدَكَ ۚ	لَئِنْ	كَشَفْتَ	عَنَّا	الرِّجْزَ
اُس نے عہد کر رکھا ہے	تیرے ہاں	البتہ اگر	تو دور کردے	ہم سے	(یہ) عذاب

ضروری وضاحت

❶ اَكْثَرُهُمْ کے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❷ ةٌ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ مَا کے بعد اسی جملے میں اسم کے شروع میں "بِ" ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❹ علامت فَ کا ترجمہ کبھی تو، پس، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔❺ علامت ات جمع مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ	(تو) یقیناً ضرور ہم ایمان لے آئیں گے آپ پر
وَ لَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾	اور یقیناً ضرور ہم بھیجیں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿134﴾
فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ	پھر جب ہم دور کر دیتے اُن سے عذاب کو
اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ	ایک وقت تک (کہ) وہ پہنچنے والے ہوتے اُس کو
اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾	(تو) اچانک وہ عہد توڑ دیتے۔ ﴿135﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ	چنانچہ ہم نے انتقام لیا اُن سے
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ	تو ہم نے غرق کر دیا اُنہیں سمندر میں
بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اس وجہ سے کہ اُنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾	اور وہ تھے اس سے غافل۔ ﴿136﴾
وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا	اور ہم نے وارث بنا دیا اُس قوم کو جو تھے
يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ	کمزور سمجھے جاتے زمین کے مشرقوں کا
وَمَغَارِبَهَا	اور اس کے مغربوں کا (وہ زمین کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنُؤْمِنَنَّ	ایمان، مومن، امن۔	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	غرق، غرقاب۔
لَنُرْسِلَنَّ	مرسل، ارسال، ترسیل۔	كَذَّبُوْا	کذب، کاذب، کذاب۔
مَعَكَ	مع اہل وعیال، معیت الٰہی۔	بِاٰيٰتِنَا	آیت، آیات۔
كَشَفْنَا	کشف، کشف اسرار۔	اَوْرَثْنَا	وارث، ورثہ، وراثت، موروثی۔
اَجَلٍ	اجل، مہر موٴجل۔	يُسْتَضْعَفُوْنَ	ضعف، ضعیف۔
بٰلِغُوْهُ	بالغ، بلوغت، ابلاغ۔	مَشَارِقَ	مشرق ومغرب، مشرق وسطی۔
فَانْتَقَمْنَا	انتقام، انتقامی کاروائی۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، کرۂ ارض۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَنُؤْمِنَنَّ ❶	لَكَ	وَ	لَنُرْسِلَنَّ ❶	مَعَكَ
(تو) یقیناً ہم ضرور ایمان لے آئیں گے	آپ پر	اور	یقیناً ہم ضرور بھیجیں گے	تیرے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ (134)	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى اَجَلٍ
بنی اسرائیل کو	پھر جب	ہم دور کر دیتے	اُن سے	عذاب کو	ایک وقت تک (کہ)

هُمْ	بٰلِغُوْهُ ❷	اِذَا	هُمْ يَنْكُثُوْنَ ❸ (135)	فَانْتَقَمْنَا ❹
وہ	سب پہنچنے والے ہوتے اُسکو	(تو) اچانک	وہ سب عہد توڑ دیتے	چنانچہ ہم نے انتقام لیا

مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ ❹❺	فِي الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ
اُن سے	پھر ہم نے غرق کر دیا اُنہیں	سمندر میں	اس وجہ سے کہ بے شک وہ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ (136)
سب جھٹلاتے تھے	ہماری آیات کو	اور	وہ سب تھے	اس سے	سب غافل

وَ	اَوْرَثْنَا ❻	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا
اور	ہم نے وارث بنا دیا	اُس قوم کو	جو	سب تھے

يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ الْاَرْضِ ❼	وَ	مَغَارِبَهَا ❼
وہ سب کمزور سمجھے جاتے	زمین کے مشرقوں کا	اور	اس کے مغربوں کا

ضروری وضاحت

❶ لَ اور نَّ دونوں فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کر دیتی ہیں۔ ❷ وْا کے بعد جب کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی تو، پس، پھر اور کبھی چنانچہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❺ هُمْ جب فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ اَوْرَثْنَا کے "ا" میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔ ❼ مَشَارِقُ اور مَغَارِبُ جمع کے الفاظ ہیں جبکہ مشرق و مغرب تو واحد ہیں دراصل اس سے مراد شام و فلسطین کے مشرقی اور مغربی حصے ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ	جو ہم نے برکت رکھی ہے اس میں
وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى	اور پوری ہوگئی تیرے رب کی بہترین بات
عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ	بنی اسرائیل پر، اس وجہ سے جو انہوں نے صبر کیا
وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ	اور ہم نے برباد کر دیا جو (کچھ) بناتا تھا فرعون
وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾ الربع	اور اس کی قوم، اور جو تھے وہ (محلات) بلند کرتے۔ ﴿137﴾
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور ہم نے پار اُتارا بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ	تو وہ آئے ایسی قوم پر (کہ) وہ جمے بیٹھے تھے
عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ	اپنے کچھ بتوں پر
قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ	اُنہوں نے کہا: اے موسیٰ! تو بنا دے ہمارے لیے
اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ	ایک معبود، جس طرح ہیں اُن کے معبود
قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾	(موسیٰ نے) کہا: بیشک تم وہ قوم ہو (کہ) نادانی کرتے ہو۔ ﴿138﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ	بیشک یہ لوگ (ہیں کہ) تباہ کیا جانے والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بٰرَكْنَا	: برکت، مبارک، ہدیہ تبریک، بابرکت۔	الْبَحْرَ	: بحرِ بیکراں، بحرالکاہل۔
فِيْهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَصْنَامٍ	: صنم، وصالِ صنم۔
تَمَّتْ	: تمام، اتمامِ حجت۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
كَلِمَتُ	: کلمہ، کلام، کلمات۔	اِلٰهًا	: الٰہ، الوہیت، الٰہ العالمین۔
الْحُسْنٰى	: حسن، حسین، تحسین۔	كَمَا	: کما حقہ۔
صَبَرُوْا	: صبر، صابر۔	قَوْمٌ	: قوم، اقوام، اقوامِ متحدہ، قومیت۔
يَصْنَعُ	: مصنوعات، صنعت کاری، صنعت و حرفت۔	تَجْهَلُوْنَ	: جاہل، جہالت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

www.kitabosunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الربع

الَّتِیْ	بٰرَكْنَا ❶	فِيْهَا ط	وَ تَمَّتْ ❷	كَلِمَتُ	رَبِّكَ
(وہ زمین کہ) جو	ہم نے برکت رکھی ہے	اس میں	اور پوری ہوگئی	بات	تیرے رب کی

الْحُسْنٰى ❷	عَلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	بِمَا	صَبَرُوْا ط	وَ
بہترین	بنی اسرائیل پر	اس وجہ سے جو	ان سب نے صبر کیا	اور

دَمَّرْنَا ❶	مَا كَانَ	يَصْنَعُ ❸	فِرْعَوْنُ ❹	وَ	قَوْمُهٗ	وَ مَا
ہم نے برباد کردیا	جو تھا	بناتا	فرعون	اور	اس کی قوم	اور جو

كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ❺ (137)	وَ	جٰوَزْنَا ❶	بِبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ
تھے وہ سب (محلات) بلند کرتے	اور	ہم نے پار اُتارا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے

فَاَتَوْا	عَلٰى قَوْمٍ	يَّعْكُفُوْنَ	عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ❻ ج	قَالُوْا
تو وہ سب آئے	ایسی قوم پر	(کہ) وہ سب جمے بیٹھے تھے	اپنے کچھ بتوں پر	اُن سب نے کہا

يٰمُوْسَى	اجْعَلْ	لَّنَآ	اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ ❼ ط
اے موسیٰ!	تو بنادے	ہمارے لیے	ایک معبود	جس طرح (ہیں)	اُنکے لیے	معبود

قَالَ	اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ❽ (138)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ
کہا (موسیٰ نے)	بیشک تم سب جاہل قوم ہو	بیشک	یہ لوگ (ہیں کہ)	تباہ کیا جانیوالا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت نَا سے پہلے جب جزم آئے تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت تْ اور ۔ی واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❺ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ لَهُمْ میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ اٰلِهَةٌ کے آخر میں علامت ۃ مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی ہے۔ ❽ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّا هُمْ فِيْهِ	جس (دین) میں وہ ہیں
وَ بٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (139)	اور باطل ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ (139)
قَالَ اَ غَيْرَ اللّٰهِ	کہا (موسیٰ علیہ السلام نے) کیا اللہ کے سوا
اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا	میں تلاش کروں تمہارے لیے کوئی (اور) معبود
وَّ هُوَ فَضَّلَكُمْ	حالانکہ وہی ہے (کہ) اُس نے فضیلت دی ہے تمہیں
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (140)	تمام جہانوں پر۔ (140)
وَ اِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ	اور جب ہم نے نجات دی تمہیں فرعون کی آل سے
يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ	وہ پہنچاتے تھے تمہیں بُرا عذاب
يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ	وہ قتل کر دیتے تھے تمہارے بیٹوں کو
وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ	اور وہ زندہ چھوڑ دیتے تھے تمہاری عورتوں کو
وَ فِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ	اور اس میں آزمائش تھی
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ (141) ع	تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ (141)

ع 16/12/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
بٰطِلٌ	: باطل، حق و باطل، ادیان باطلہ۔
يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
فَضَّلَكُمْ	: فضیلت، فضائل، فاضل۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالم برزخ، عالم عقبی، عالم کفر۔
اَنْجَيْنٰكُمْ	: نجات، ناجی گروہ۔
اٰلِ	: آلِ محمد، آلِ نبی، آل اولاد۔
سُوْٓءَ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يُقَتِّلُوْنَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَبْنَآءَكُمْ	: ابن، متبنّٰی، محمد بن قاسم۔
يَسْتَحْيُوْنَ	: حیات، احیائے دین۔
نِسَآءَ	: تربیت نسواں، نسوانیت۔
بَلَآءٌ	: بلا، ابتلا، مبتلا ہونا۔
عَظِيْمٌ	: عظیم، عظمت، تعظیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّا	هُمْ	فِيْهِ	وَ	بٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (139)
جو (کہ)	وہ ہیں	اس میں	اور	باطل ہے	جو	وہ سب کررہے ہیں

قَالَ	اَ ❷	غَيْرَ اللّٰهِ	اَبْغِيْكُمْ	اِلٰهًا ❸
کہا (موسیٰ علیہ السلام نے)	کیا	اللہ کے سوا	میں تلاش کروں تمہارے لیے	کوئی (اور) معبود

وَّ	هُوَ	فَضَّلَكُمْ	عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (140)
حالانکہ	وہی ہے (جس نے)	فضیلت دی ہے تمہیں	تمام جہانوں پر

وَ	اِذْ	اَنْجَيْنٰكُمْ ❹	مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ
اور	جب	ہم نے نجات دی تمہیں	فرعون کی آل سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ ❹	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ ج	يُقَتِّلُوْنَ ❺
وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں	برا	عذاب	وہ سب قتل کردیتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ ❻	وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ❻ ط	وَ
تمہارے بیٹوں کو	اور	وہ سب زندہ چھوڑ دیتے تھے	تمہاری عورتوں کو	اور

ع 16 12 6

فِيْ ذٰلِكُمْ ❼	بَلَآءٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ ❻	عَظِيْمٌ ع (141)
اس میں	آزمائش تھی	تمہارے رب کی طرف سے	بہت بڑی

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❷ علامت ''اَ'' اگر الگ ہو تو پھر اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔❹ علامت کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔❺ فعل کے درمیان میں اگر شد ہو تو اس میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ علامت کُمْ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔❼ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جائے اور مخاطب دو سے زائد اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ وٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً	اور ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے تیس راتوں کا
وَّ اَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ	اور ہم نے پورا کیا اُسے (مزید) دس (راتوں) سے
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ	تو پوری ہوگئی اسکے رب کی مقرر مدت چالیس راتیں
وَ قَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ	اور کہا موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے
اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَ اَصْلِحْ	میرا جانشین رہ میری قوم میں اور اصلاح کرتے رہنا
وَ لَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾	اور نہ پیروی کرنا فساد کرنے والوں کے راستے کی۔ ﴿142﴾
وَ لَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا	اور جب آئے موسیٰ ہماری مقررہ مدت پر
وَ كَلَّمَهٗ رَبُّهٗ ۙ	اور بات کی اُس سے اُس کے رب نے
قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ	کہنے لگے اے میرے رب! دکھا مجھے
اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ	(کہ) میں دیکھوں تیری طرف
قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ	فرمایا: ہرگز نہیں تو دیکھ سکے گا مجھے
وَ لٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ	اور لیکن تو دیکھ (اس) پہاڑ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وٰعَدْنَا : وعدہ، وعید، وعدہ وفائی۔	اَصْلِحْ : اصلاح، صلح، مصلح۔
لَيْلَةً : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔	تَتَّبِعْ : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔
اَتْمَمْنٰهَا، فَتَمَّ : تمام، اتمام حجت۔	سَبِيْلَ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِعَشْرٍ : عشر عشیر، عُشر، عشرہ مبشرہ۔	كَلَّمَهٗ : کلمہ، کلام، کلمات۔
مِيْقَاتُ : وقت، میقات، مواقیت۔	اَرِنِيْ، تَرٰىنِيْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی۔
لِاَخِيْهِ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	اَنْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
اخْلُفْنِيْ : خلیفہ، خلافت۔	الْجَبَلِ : جبل احد، ملک الجبال، جبل طارق۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	وٰعَدْنَا ❶	مُوْسٰی	ثَلٰثِیْنَ	لَیْلَةً ❷	وَّ	اَتْمَمْنٰهَا ❶
اور	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ سے	تیس	راتوں کا	اور	ہم نے پورا کیا اُسے

بِعَشْرٍ	فَتَمَّ	مِیْقَاتُ	رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِیْنَ	لَیْلَةً ❷
دس (مزید راتوں) سے	تو پوری ہوگئی	مقررمدت	اسکے رب کی	چالیس	راتیں

وَ قَالَ	مُوْسٰی	لِاَخِیْهِ هٰرُوْنَ	اخْلُفْنِیْ ❸	فِیْ قَوْمِیْ
اور کہا	موسیٰ نے	اپنے بھائی ہارون سے	تو میرا جانشین رہ	میری قوم میں

وَ	اَصْلِحْ	وَ	لَا تَتَّبِعْ ❹	سَبِیْلَ الْمُفْسِدِیْنَ ❺ (142)
اور	اصلاح کرتے رہنا	اور	نہ تم پیروی کرنا	فساد کرنے والوں کے راستے کی

وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰی	لِمِیْقَاتِنَا	وَ	كَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ
اور جب	آئے	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت پر	اور	بات کی اُس سے	اُس کے رب نے

قَالَ	رَبِّ ❺	اَرِنِیْٓ ❸	اَنْظُرْ	اِلَیْكَ ؕ	قَالَ
کہنے لگے	اے میرے رب!	مجھے دکھا (کہ)	میں دیکھوں	تیری طرف	(اللہ نے) فرمایا

لَنْ ❻	تَرٰىنِیْ ❸	وَ لٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَی الْجَبَلِ
ہرگز نہیں	تو دیکھ سکے گا مجھے	اور لیکن	تو دیکھ	(اس) پہاڑ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ علامت نَا سے پہلے جب جزم آئے تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ فعل کے آخر میں اگر یْ لگانی ہو تو اس میں یْ کے ساتھ نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم یا وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❺ رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا اختصار کے لیے "یَا" اور "یْ" کو گرادیا گیا ہے اسی لیے ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔❻ علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ	پس اگر وہ ٹھہرا رہا اپنی جگہ پر
فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ	تو عنقریب تو بھی دیکھ سکے گا مجھے
فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ	پھر جب جلوہ ڈالا اُس کے رب نے پہاڑ پر (تو)
جَعَلَهٗ دَكًّا وَّ خَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ	کر دیا اُسے ریزہ ریزہ اور گر پڑے موسیٰ بے ہوش ہو کر
فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ	پھر جب ہوش آیا (تو) کہنے لگے پاک ہے تُو،
تُبْتُ اِلَيْكَ وَ اَنَا	میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں
اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾	سب سے پہلا ہوں ایمان لانے والوں میں۔ ﴿143﴾
قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّي اصْطَفَيْتُكَ	فرمایا: اے موسیٰ! بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے
عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَ بِكَلَامِيْ ۖ	لوگوں پر اپنے پیغامات اور اپنے کلام کے ساتھ
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ	پس پکڑ لے جو میں نے دیا ہے تجھے
وَ كُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾	اور ہو جا شکر کرنے والوں میں سے۔ ﴿144﴾
وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	اور ہم نے لکھ دی اُس کے لیے تختیوں میں ہر چیز کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَقَرَّ : استقرار، مستقر، قرار۔
تَرٰىنِيْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیرئی۔
تَجَلّٰى : تجلیٔ کعبہ، تجلیٔ نور۔
اَفَاقَ : افاقہ ہوا۔
سُبْحٰنَكَ : سبحان اللہ، تسبیح، تسبیحات۔
تُبْتُ : توبہ، تائب، تواب۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

اصْطَفَيْتُكَ : مصطفیٰ، مصطفوی (چنا ہوا)۔
بِرِسٰلٰتِيْ : رسالت، ارسال، مرسل، ترسیل۔
فَخُذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الشّٰكِرِيْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
كَتَبْنَا : کتاب، کتب، مکتبہ۔
الْاَلْوَاحِ : لوح محفوظ، لوح قرآنی (تختی)۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاِنِ	اسْتَقَرَّ	مَكَانَهٗ ❶	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ ❷ ۚ	فَلَمَّا
پس اگر	وہ ٹھہرا رہا	اپنی جگہ پر	تو عنقریب	تو بھی دیکھ سکے گا مجھے	پھر جب

تَجَلّٰى ❸	رَبُّهٗ ❶	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ ❶	دَكًّا	وَّ خَرَّ	مُوْسٰى
جلوہ ڈالا	اُس کے رب نے	پہاڑ پر	(تو) کر دیا اُسے	ریزہ ریزہ	اور گر پڑے	موسیٰ

صَعِقًا ۚ	فَلَمَّآ اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ
بے ہوش ہو کر	پھر جب ہوش آیا	(تو) کہنے لگے	پاک ہے تو	میں نے توبہ کی	تیری طرف

وَاَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ (143)	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى
اور میں	(سب سے) پہلا ہوں	ایمان لانے والوں میں	فرمایا	اے موسیٰ!

اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ ❹	عَلَى النَّاسِ	بِرِسٰلٰتِيْ ❺	وَ	بِكَلَامِيْ ۖ
بیشک میں نے چن لیا ہے تجھے	لوگوں پر	اپنے پیغامات کے ساتھ	اور	اپنے کلام کے ساتھ

فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَ كُنْ	مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ❻ (144)
پس تو پکڑ لے	جو	میں نے دیا ہے تجھے	اور تو ہو جا	سب شکر کرنے والوں میں سے

وَ	كَتَبْنَا	لَهٗ	فِي الْاَلْوَاحِ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور	ہم نے لکھ دی	اُس کے لیے	تختیوں میں	ہر چیز سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اس کی، اس کا، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے آخر میں اگر ی لگائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❸ علامت تـ اور شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ علامت یُ اور علامت تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❺ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہوتی ہے عموماً اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ	نصیحت اور تفصیل ہر چیز کی
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ	تو پکڑ لے اِن کو مضبوطی کے ساتھ اور حکم دے اپنی قوم کو
يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ	(کہ) وہ پکڑے رکھیں ان کی اچھی باتوں کو
سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں نافرمانوں کا گھر ﴿145﴾
سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ	عنقریب میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں سے
الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ	اُن لوگوں کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ	ناحق (طریقے) سے اور اگر وہ دیکھ لیں ہر نشانی
لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ	(تو) نہ وہ ایمان لائیں گے اس پر
وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ	اور اگر وہ دیکھ لیں بھلائی کا راستہ
لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ	(تو) نہیں پکڑتے اُسے (اپنے لیے) راستہ
وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ	اور اگر وہ دیکھ لیں گمراہی کا راستہ
يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ	(تو) پکڑ لیتے ہیں اُسے (اپنے لیے) راستہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِظَةً	وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔	الْفٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
شَيْءٍ	شے، اشیائے خورد و نوش۔	سَاَصْرِفُ	صرف نظر، تصرف۔
فَخُذْهَا يَاْخُذُوْا يَتَّخِذُوْهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَتَكَبَّرُوْنَ	تکبر، متکبر، کبر۔
وَّاْمُرْ	امر، امارت، مامور۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بِاَحْسَنِهَا	حسن، حسین، تحسین، محسن۔	يُؤْمِنُوْا	امن، مؤمن، امن۔
سَاُورِيْكُمْ، يَرَوْا	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔	سَبِيْلَ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
دَارَ	دارالامن، دارالکفر، دیار غیر۔	الرُّشْدِ	رشد، راشد، خلفائے راشدین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَّوْعِظَةً ❶	وَّ تَفْصِيْلًا	لِّكُلِّ شَيْءٍ ج	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ ❶
نصیحت	اور تفصیل	ہر چیز کے لیے	تو پکڑ لے اِن کو	مضبوطی کے ساتھ

وَّاْمُرْ ❷	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا ط
اور حکم دے	اپنی قوم کو (کہ)	وہ سب پکڑے رکھیں	ان کی اچھی باتوں کو

سَاُورِيْكُمْ ❸❹	دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ (145)	سَاَصْرِفُ ❸
عنقریب میں دکھاؤں گا تمھیں	گھر	سب نافرمانوں کا	عنقریب میں پھیر دونگا

عَنْ اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ ❺	فِي الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ ط
اپنی آیتوں سے	اُن لوگوں کو جو	وہ سب تکبر کرتے ہیں	زمین میں	ناحق (طریقے) سے

وَ اِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ ❶	لَّا يُؤْمِنُوْا	بِهَا ج
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	ہر	نشانی	(تو) نہ وہ سب ایمان لائیں گے	اس پر

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا يَتَّخِذُوْهُ ❻	سَبِيْلًا ج
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	راستہ	بھلائی کا	(تو) نہیں وہ سب پکڑتے اُسے	(اپنے لیے) راستہ

وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ ❻	سَبِيْلًا ط
اور اگر	وہ سب دیکھ لیں	راستہ	گمراہی کا	(تو) وہ سب پکڑ لیتے ہیں اُسے	(اپنے لیے) راستہ

ضروری وضاحت

❶ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ شروع میں ''ا'' اور آخر میں جزم میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت سَ فعل کے شروع میں آ کر اس کو مستقبل کے لیے خاص کر دیتی ہے۔ ❹ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وا کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک اُنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾	ہماری آیتوں کو اور تھے اُن سے غافل۔ ﴿146﴾
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ	اور آخرت کی ملاقات کو،
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ	ضائع ہو گئے اُن کے اعمال
هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا	نہیں وہ بدلہ دیے جائیں گے مگر
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع	(اس کا) جو تھے وہ عمل کرتے۔ ﴿147﴾ ع
وَ اتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ	اور بنالیا موسیٰ کی قوم نے اس کے (جانے کے) بعد
مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا	اپنے زیورات سے ایک بچھڑا
جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ	(جو) ایک جسم تھا (اور) اس کی گائے جیسی آواز تھی
اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ	کیا نہیں اُنہوں نے دیکھا کہ بیشک وہ
لَا يُكَلِّمُهُمْ وَ لَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ	نہ بات کرتا تھا اُن سے اور نہ وہ دکھاتا ہے اُنہیں کوئی راہ

ع 17 6 7

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کاذب، کذاب۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
بِاٰيٰتِنَا	: آیت، آیات۔	جَسَدًا	: جسد خاکی، جسد اطہر (جسم)۔
غٰفِلِيْنَ	: غافل، غفلت۔	يَرَوْا	: رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔
لِقَآءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔
الْاٰخِرَةِ	: آخرت، فکر آخرت، اخروی زندگی۔	يُكَلِّمُهُمْ	: کلام، کلمہ، کلمات، تکلم۔
اَعْمَالُهُمْ، يَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال، معمول، تعمیل۔	يَهْدِيْهِمْ	: ہدایت، ہادی برحق۔
يُجْزَوْنَ	: جزا، جزا و سزا، جزائے خیر۔	سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ذٰلِكَ ❶	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ	كَانُوْا
یہ	اس وجہ سے ہے کہ بیشک ان	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور	سب تھے

عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ (146)	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اُن سے	سب غافل	اور	وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

وَ	لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ ❷	حَبِطَتْ ❷	اَعْمَالُهُمْ ط	هَلْ ❸
اور	آخرت کی ملاقات کو	ضائع ہوگئے	اُن کے اعمال	نہیں

ع 17/6/7

يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ (147) ع
وہ سب بدلہ دیے جائیں گے	مگر	(اس کا) جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ	اتَّخَذَ	قَوْمُ مُوْسٰى	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	مِنْ حُلِيِّهِمْ
اور	بنالیا	موسیٰ کی قوم نے	اس کے (جانے کے) بعد	اپنے زیورات سے

عِجْلًا ❻	جَسَدًا ❻	لَّهٗ	خُوَارٌ ط	اَلَمْ	يَرَوْا ❼
ایک بچھڑا	(جو) ایک جسم تھا	(اور) اس کی	گائے جیسی آواز تھی	کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا

وقف لازم

اَنَّهٗ	لَا يُكَلِّمُهُمْ	وَ	لَا يَهْدِيْهِمْ	سَبِيْلًا ❻
کہ بیشک وہ	نہ وہ بات کرتا ہے اُن سے	اور	نہ وہ کوئی رہنمائی کرتا ہے اُن کی	کسی راستے کی

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔❷ ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔❹ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❺ لفظ بَعْد سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔❼ یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً اس کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِتَّخَذُوْهُ	اُنہوں نے بنالیا اُسے (معبود)
وَ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾	اور وہ تھے (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے۔ ﴿148﴾
وَ لَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	اور جب گرائے گئے (اُنکے منہ) اُنکے ہاتھوں میں (وہ نادم ہوئے)
وَ رَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ	اور اُنہوں نے دیکھا کہ بیشک وہ یقیناً گمراہ ہوگئے ہیں
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا	کہنے لگے کہ واقعی اگر نہ رحم کیا ہم پر ہمارے رب نے
وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ	اور (نہ) بخشا ہمیں (تو) البتہ یقیناً ہم ہوجائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿149﴾
وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ	اور جب لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف
غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ	غصے میں افسوس کرتے ہوئے (تو) کہا:
بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ	بری ہے جو تم نے میری جانشینی کی میرے بعد
اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ	کیا تم نے جلدی کی اپنے رب کے حکم سے
وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ	اور ڈال دیں تختیاں اور پکڑلیا اپنے بھائی کے سر کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّخَذُوْهُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	رَجَعَ : رجوع، راجع، رجعت پسند۔
ظٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	غَضْبَانَ : غضب، غضب ناک، مغضوب۔
سُقِطَ : ساقط، اسقاط، سقوط ڈھاکہ۔	خَلَفْتُمُوْنِيْ : خلیفہ، خلافت۔
اَيْدِيْهِمْ : ید بیضاء، یدطولیٰ، ذوالیدین۔	عَجِلْتُمْ : عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔
رَاَوْا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَلْقَى : القاء (ڈالنا)۔
ضَلُّوْا : ضلالت وگمراہی۔	الْاَلْوَاحَ : لوح محفوظ، لوح قرآنی۔
يَغْفِرْ : مغفرت، استغفار۔	بِرَاْسِ : رأس المال، رئیس۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِتَّخَذُوْهُ ❶	وَ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ❷ (148)	وَ لَمَّا	سُقِطَ ❸
اُن سب نے بنالیا اُسے (معبود)	اور	تھے وہ سب ظلم کرنیوالے	اور جب	گرائے گئے (اُنکے منہ

فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ	وَ	رَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا ۙ
اُنکے ہاتھوں میں	اور	اُن سب نے دیکھا	کہ بیشک وہ	یقیناً	وہ سب گمراہ ہوگئے ہیں

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ يَرْحَمْنَا ❹	رَبُّنَا	وَ	يَغْفِرْ ❹	لَنَا
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ رحم کیا ہم پر	ہمارے رب نے	اور	(نہ) بخشا	ہم کو

لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (149)	وَ لَمَّا	رَجَعَ
البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے	سب خسارہ پانے والوں میں سے	اور جب	لوٹے

مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۙ	قَالَ	بِئْسَمَا
موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	غصے میں	افسوس کرتے ہوئے	(تو) کہا	بری ہے جو

خَلَفْتُمُوْنِيْ ❺❻	مِنْۢ بَعْدِيْ ❼ ۚ	اَ	عَجِلْتُمْ	اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ
تم نے جانشینی کی میری	میرے بعد	کیا	تم نے جلدی کی	اپنے رب کے حکم (کے آنے) سے

وَ	اَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَ	اَخَذَ	بِرَاْسِ	اَخِيْهِ
اور	ڈال دیں	تختیاں	اور	پکڑلیا	سرکو	اپنے بھائی کے

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔❷ وْا اور یْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔
❸ ''ہاتھوں میں گرایا جانا'' ایک محاورہ ہے جس کا مفہوم ہے کہ شرمندہ ہوئے۔❹ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❺ تُمْ
کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس علامت اور تُمْ کے درمیان ''و'' کا اضافہ کرتے ہیں۔❻ فعل کے بعد جب بھی یْ
لگائی ہوتو درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔❼ لفظ بَعْد سے پہلے اگر مِنْ ہوتو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ	کھینچتے تھے اُسے اپنی طرف، کہا: (ہارون نے)
ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ	اے میری ماں کے بیٹے بیشک قوم نے کمزور سمجھا مجھے
وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ	اور قریب تھے کہ مجھے قتل کر دیتے
فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ	تو نہ تو خوش کر مجھ پر دشمنوں کو
وَ لَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾	اور نہ شامل کر مجھے ظالم قوم کے ساتھ۔ ﴿150﴾
قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ	کہا: (موسیٰ نے) اے میرے رب! تو بخش دے مجھے
وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ	اور میرے بھائی کو اور داخل فرما ہمیں اپنی رحمت میں
وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع	اور تو زیادہ رحم کرنیوالا ہے رحم کرنیوالوں میں سے۔ ﴿151﴾ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ	بیشک جن لوگوں نے (معبود) بنایا بچھڑے کو
سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ	عنقریب پہنچے گا اُنہیں غضب اُنکے رب کی طرف سے
وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ كَذٰلِكَ	اور ذلت دنیوی زندگی میں اور اسی طرح
نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾	ہم بدلہ دیتے ہیں بہتان باندھنے والوں کو۔ ﴿152﴾

ع 18 4 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	اغْفِرْ لِيْ : دعائے مغفرت، استغفار۔
اُمَّ : ام الکتاب، ام القریٰ، ام الامراض۔	لِاَخِيْ : اخوت، مواخات مدینہ۔
اسْتَضْعَفُوْنِيْ : ضعف، ضعیف۔	اَدْخِلْنَا : داخل، دخول، دخل اندازی۔
يَقْتُلُوْنَنِيْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اتَّخَذُوا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْاَعْدَآءَ : عدو، عداوت، اعداء۔	ذِلَّةٌ : ذلت، ذلیل۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔	نَجْزِيْ : جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیر۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الْمُفْتَرِيْنَ : افتراء پردازی (جھوٹ گھڑنا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يَجُرُّهٗ	اِلَيْهِ ؕ	قَالَ	ابْنَ اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ
وہ کھینچتے تھے اُسے	اپنی طرف	کہا (ہارون نے)	(اے میری) ماں کے بیٹے	بیشک	قوم نے

اسْتَضْعَفُوْنِيْ ❶	وَ	كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ❶❷ ۫ۖ	فَلَا تُشْمِتْ ❸
ان سب نے کمزور سمجھا مجھے	اور	قریب تھا (کہ) وہ سب قتل کر دیتے مجھے	تو نہ تو خوش کر

بِيَ الْاَعْدَآءَ	وَ	لَا تَجْعَلْنِيْ ❶❸	مَعَ	الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ❹ (150)	قَالَ
مجھ پر دشمنوں کو	اور	نہ تو شامل کر مجھے	ساتھ	سب ظالم قوم کے	کہا (موسیٰ نے)

رَبِّ	اغْفِرْ	لِيْ	وَ	لِاَخِيْ	وَ	اَدْخِلْنَا
اے میرے رب!	تو بخش دے	مجھے	اور	میرے بھائی کو	اور	تو داخل فرما ہمیں

ع 18 4 8

فِيْ رَحْمَتِكَ ۫ۖ	وَاَنْتَ	اَرْحَمُ ❻	الرّٰحِمِيْنَ (151) ع	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اپنی رحمت میں	اور تو	زیادہ رحم کرنیوالا ہے	سب رحم کرنیوالوں سے	بیشک	جن

اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	سَيَنَالُهُمْ ❼	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّهِمْ
سب نے بنایا (معبود)	بچھڑے کو	عنقریب پہنچے گا اُنہیں	غضب	اُنکے رب کی طرف سے

وَذِلَّةٌ ❽	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❽ ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ (152)
اور ذلت	دنیوی زندگی میں	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	بہتان باندھنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ جب بھی علامت یْ آئے تو فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔❷ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ قوم میں چونکہ افراد زیادہ ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع آیا ہے۔❺ لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻ یہاں "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❼ علامت يَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ	اور وہ لوگ جنہوں نے برے اعمال کیے
ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَ اٰمَنُوْٓا ۫	پھر اُنہوں نے توبہ کی اُنکے بعد اور وہ ایمان لے آئے
اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا	یقیناً تیرا رب اس کے بعد
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ 153	ضرور بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ 153
وَ لَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ	اور جب ٹھنڈا ہو گیا موسیٰ سے غصہ
اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖۚ وَفِيْ نُسْخَتِهَا	اُٹھا لیں تختیاں، اور اُن میں (جو) لکھا تھا
هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ	(وہ) ہدایت اور رحمت تھی اُن لوگوں کے لیے جو (کہ)
هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ 154	وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ 154
وَ اخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِيْنَ رَجُلًا	اور چنے موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی
لِّمِيْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ	ہمارے مقررہ وقت کے لیے، پھر جب
اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ	پکڑ لیا اُنہیں زلزلے نے
قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ	کہا: اے میرے رب! اگر تو چاہتا (تو) ہلاک کر دیتا اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	نُسْخَتِهَا : نسخہ کیمیا، نسخہ خاص، نسخہ حیات۔
السَّيِّاٰتِ : اعمال سیئہ، علمائے سوء۔	اخْتَارَ : مختار، اختیار۔
تَابُوْا : توبہ، تائب۔	رَجُلًا : قحط الرجال، علم رجال، رجال کار۔
لَغَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	قَوْمَهٗ : قوم، اقوام۔
سَكَتَ : سکوت طاری ہونا، مسکت جواب۔	لِّمِيْقَاتِنَا : وقت، اوقات، میقات۔
اَخَذَ، اَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	شِئْتَ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔
الْاَلْوَاحَ : لوح محفوظ، لوح قرآنی۔	اَهْلَكْتَهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ ❶	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ بَعْدِهَا ❷
اور وہ لوگ جن	سب نے اعمال کیے	بُرے	پھر	اُن سب نے توبہ کی	اُس کے بعد

وَ	اٰمَنُوْٓا ۡ	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ بَعْدِهَا ❷	لَغَفُوْرٌ ❸
اور	وہ سب ایمان لے آئے	بے شک	تیرا رب	اس کے بعد	یقیناً بے حد بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ❸ (153)	وَ لَمَّا	سَكَتَ	عَنْ مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ ❹ ۚ
بڑا مہربان ہے	اور جب	ٹھنڈا ہو گیا	موسیٰ سے	غصہ	اُٹھا لیں	تختیاں

وَ	فِيْ نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ❶	لِّلَّذِيْنَ
اور	اُن میں (جو) لکھا تھا	(وہ) ہدایت	اور	رحمت (تھی)	اُن لوگوں کے لیے جو

هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ (154)	وَ	اخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ
(کہ) وہ	اپنے رب سے	وہ سب ڈرتے ہیں	اور	چنے	موسیٰ نے	اپنی قوم سے

سَبْعِيْنَ	رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا ۚ	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ ❶	الرَّجْفَةُ ❶
ستر	آدمی	ہمارے مقررہ وقت کے لیے	پھر جب	پکڑ لیا اُنہیں	زلزلے نے

قَالَ	رَبِّ ❺	لَوْ	شِئْتَ	اَهْلَكْتَهُمْ ❻
کہا (موسیٰ نے)	اے میرے رب!	اگر	تو چاہتا	(تو) تُو ہلاک کر دیتا اُنہیں

ضروری وضاحت

❶ ةُ، ات اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لفظ بعد سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا تخفیف کے لیے ایک شروع سے یَا اور آخر سے یْ گر گیا ہے اور اس یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِّنْ قَبْلُ وَ اِيَّايَ ؕ	اس سے پہلے (ہی) اور مجھے بھی،
اَ تُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ	کیا تو ہلاک کرے گا ہمیں اس وجہ سے جو کیا
السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ	بے وقوف لوگوں نے ہم میں سے
اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ	نہیں ہے یہ مگر تیری آزمائش
تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ	تو گمراہ کرتا ہے، اس کے ذریعے جسے تو چاہتا ہے
وَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ	اور ہدایت دیتا ہے جسے تو چاہتا ہے
اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا	تو ہمارا کارساز ہے، پس معاف فرما ہمیں اور رحم فرما ہم پر
وَ اَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾	اور تو بہترین ہے معاف کرنے والوں میں ﴿155﴾
وَ اكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں
حَسَنَةً وَّ فِي الْاٰخِرَةِ	بھلائی اور آخرت میں (بھی)
اِنَّا هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ	بیشک ہم نے رجوع کیا تیری طرف
قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ	فرمایا: (جو) میرا عذاب ہے، میں پہنچاتا ہوں اُس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلُ	قبل از غذا، قبل از وقت، چند دن قبل۔	تَهْدِيْ، هُدْنَآ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
تُهْلِكُنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	فَاغْفِرْ، الْغٰفِرِيْنَ	مغفرت، استغفار۔
فَعَلَ	فعل، فاعل، مفعول۔	ارْحَمْنَا	رحمت، رحم، مرحوم۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اكْتُبْ	کاتب، کتابت، مکتوب۔
فِتْنَتُكَ	فتنہ، پرفتن، فتنہ وفساد، فتنۂ قادیانیت۔	حَسَنَةً	حسن، اعمال حسنہ، حسنات۔
تُضِلُّ	ضلالت (گمراہی)۔	اِلَيْكَ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّت الٰہی۔	اُصِيْبُ	مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مِّنْ قَبْلُ	وَ	اِيَّايَ ؕ	اَ	تُهْلِكُنَا ❶	بِمَا
(اس) سے پہلے (ہی)	اور	مجھے بھی	کیا	تو ہلاک کرے گا ہمیں	اس وجہ سے جو

فَعَلَ	السُّفَهَآءُ ❷	مِنَّا ج	اِنْ ❸	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ ؕ
کیا	بے وقوف لوگوں نے	ہم میں سے	نہیں ہے	یہ	مگر	تیری آزمائش

تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ	وَ	تَهْدِيْ
تو گمراہ کرتا ہے	اس کے ذریعے	جسے	تو چاہتا ہے	اور	تو ہدایت دیتا ہے

مَنْ تَشَآءُ ؕ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا ❶	فَاغْفِرْ ❹	لَنَا ❺	وَ	ارْحَمْنَا ❹
جسے تو چاہتا ہے	تو	ہمارا کارساز ہے	پس تو معاف فرما	ہمیں	اور	تو رحم فرما ہم پر

وَ اَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ (155)	وَ	اكْتُبْ ❹	لَنَا
اور تو	بہترین ہے	سب معاف کرنے والوں سے	اور	تو لکھ دے	ہمارے لیے

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا	حَسَنَةً ❻	وَّ	فِي الْاٰخِرَةِ ❻	اِنَّا هُدْنَآ ❼
اس دنیا میں	بھلائی	اور	آخرت میں (بھی)	بیشک ہم نے رجوع کیا

اِلَيْكَ ؕ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ
تیری طرف	(اللہ نے) فرمایا	(جو) میرا عذاب ہے	میں پہنچاتا ہوں	اُس کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ہمیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا کیا جاتا ہے۔❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❸ اگر اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
❹ شروع میں ”ا“ اور آخر میں جزم ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ لَنَا میں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❻ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ اِنَّا کے نَا اور هُدْنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ اَشَآءُ ۚ وَ رَحْمَتِيْ	جس پر میں چاہتا ہوں اور (جو) میری رحمت ہے
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ	وہ گھیرے ہوئے ہے ہر چیز کو
فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ	پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے اُن لوگوں کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ وَ يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں، اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
وَ الَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۚ (156)	اور وہ لوگ جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں۔ (156)
اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ	اور وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں رسول کی (جو)
النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ	اُمی نبی ہیں وہ جو (کہ) پاتے ہیں اُس (کے اوصاف) کو
مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۫	لکھا ہوا اپنے پاس تورات اور انجیل میں،
يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ	وہ حکم دیتا ہے اُنہیں نیکی کا
وَ يَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتا ہے اُنہیں برائی سے
وَ يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ	اور وہ حلال کرتا ہے اُن کے لیے پاکیزہ چیزیں
وَ يُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ	اور حرام کرتا ہے اُن پر ناپاک چیزیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	بِالْمَعْرُوْفِ : معروف، عرف عام۔
وَسِعَتْ : وسعت، وسیع، وسعت ظرفی۔	يَنْهٰىهُمْ : نہی عن المنکر، منہیات۔
فَسَاَكْتُبُهَا، مَكْتُوْبًا : کاتب، کتاب، مکتوب۔	الْمُنْكَرِ : نہی عن المنکر، منکرات۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	يُحِلُّ : حلال، حلت وحرمت۔
يَتَّبِعُوْنَ : اتباع، تابع فرماں، متبع سنّت۔	الطَّيِّبٰتِ : مال طیب، طیّبات۔
الْاُمِّيَّ : نبی امی (ان پڑھ)۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَجِدُوْنَهٗ : وجود، موجود۔	الْخَبٰٓئِثَ : خبیث، خباثت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَنْ	اَشَآءُ ۚ	وَ	رَحْمَتِيْ ❶	وَسِعَتْ ❷	كُلَّ شَيْءٍ ۭ
جس پر	میں چاہتا ہوں	اور	(جو) میری رحمت ہے	وہ گھیرے ہوئے ہے	ہر چیز کو

فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ
پس عنقریب میں لکھ دوں گا اُسے	اُن لوگوں کے لیے جو	وہ سب پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں

وَ	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ❸	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا ❸
اور	وہ سب ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور	وہ لوگ جو	وہ	ہماری آیات پر

يُؤْمِنُوْنَ ۚ (156)	الَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ ❹	النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ سب پیروی کرتے ہیں	رسول کی	(جو) اُمّی نبی ہیں

الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي التَّوْرٰىةِ ❸	وَالْاِنْجِيْلِ ۡ
جو (کہ)	وہ سب پاتے ہیں اُس کو	لکھا ہوا	اپنے پاس	تورات میں	اور انجیل میں

يَاْمُرُهُمْ ❺	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	يَنْهٰىهُمْ ❺	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ
وہ حکم دیتا ہے اُنہیں	نیکی کا	اور	وہ روکتا ہے اُنہیں	برائی سے	اور

يُحِلُّ	لَهُمُ ❺	الطَّيِّبٰتِ ❸	وَ يُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ ❺	الْخَبٰٓئِثَ
وہ حلال کرتا ہے	اُن کے لیے	پاکیزہ (چیزیں)	اور وہ حرام کرتا ہے	اُن پر	ناپاک (چیزیں)

ضروری وضاحت

❶ علامت یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ میرا کیا جاتا ہے۔ ❷ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ۃ، ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں، الف کو قرآن مجید میں عموماً کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم کہ جس کے آخر میں زبر ہو وہ فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اگر حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ	اور دور کرتا ہے اُن سے اُن کا بوجھ
وَ الْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ	اور وہ طوق جو اُن پر تھے
فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَ عَزَّرُوْهُ	تو جو لوگ ایمان لائے اُس پر اور حمایت کی اُس کی
وَ نَصَرُوْهُ وَ اتَّبَعُوا	اور مدد کی اُس کی اور انہوں نے پیروی کی
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ	اُس نور کی جو اُتارا گیا اُس کے ساتھ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع (157)	وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ع (157)
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ	کہہ دیجیے اے لوگو! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں
اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ِۨ الَّذِيْ لَهٗ	تم سب کی طرف وہ جو (کہ) اُسی کے لیے ہے
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ	بادشاہی آسمانوں اور زمین کی نہیں ہے کوئی معبود
اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ۠	مگر وہی، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ	پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول، اُمی نبی پر
الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ كَلِمٰتِهٖ	(وہ) جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر اور اُس کی باتوں (پر)

ع 19 6 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُلْكُ : ملک وملت، مملکت۔
اٰمَنُوْا يُؤْمِنُ : ایمان، مومن، امن۔	السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔
نَصَرُوْهُ : نصرت، ناصر، انصار۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، ارض مقدس، قطعۂ اراضی۔
اتَّبَعُوا : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	يُحْيٖ : حیات، احیائے دین۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، شان نزول۔	يُمِيْتُ : موت وحیات، میت۔
الْمُفْلِحُوْنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے۔	الْاُمِّيِّ : نبی امی (ان پڑھ)۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، جمیع، مجموعہ۔	كَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، کلمات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ يَضَعُ ❶	عَنۡهُمۡ	اِصۡرَهُمۡ	وَ الۡاَغۡلٰلَ	الَّتِیۡ	كَانَتۡ ❷	عَلَیۡهِمۡ ؕ
اور وہ دور کرتا ہے	اُن سے	اُن کا بوجھ	اور (وہ) طوق	جو	تھے	اُن پر

فَالَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِهٖ	وَعَزَّرُوۡهُ ❸	وَنَصَرُوۡهُ ❸
تو وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اُس پر	اور سب نے حمایت کی اُسکی	اور سب نے مدد کی اُسکی

وَ	اتَّبَعُوا	النُّوۡرَ ❹	الَّذِیۡۤ	اُنۡزِلَ ❺	مَعَهٗۤ ۙ	اُولٰٓئِكَ
اور	تم سب پیروی کرو	(اُس) نور کی	جو	نازل کیا گیا	اُسکے ساتھ	وہی لوگ

ع 19 6 9

هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ❻ ع (157)	قُلۡ	یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ❼	اِنِّیۡ	رَسُوۡلُ اللّٰهِ
ہی سب فلاح پانے والے ہیں	کہہ دیجیے	اے لوگو!	بیشک میں	اللہ کا رسول ہوں

اِلَیۡكُمۡ	جَمِیۡعَاۨ	الَّذِیۡ	لَهٗ	مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ ❷	وَالۡاَرۡضِ ۚ
تمہاری طرف	سب کی	جو (کہ)	اُسی کے لیے ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

لَاۤ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	یُحۡیٖ	وَیُمِیۡتُ ۠	فَاٰمِنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَ
کوئی نہیں معبود	مگر وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور وہ مارتا ہے	پس سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور

رَسُوۡلِهِ	النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ	الَّذِیۡ	یُؤۡمِنُ ❽	بِاللّٰهِ	وَ	كَلِمٰتِهٖ ❷
اسکے رسول پر	(جو) امی نبی ہیں	(وہ) جو	ایمان رکھتا ہے	اللہ پر	اور	اُسکی باتوں پر

ضروری وضاحت

❶ یَضَعُ کا اصل ترجمہ وہ رکھتا ہے ہے اگر اسکے بعد عَنۡ ہوتو پھر اس کا ترجمہ وہ دور کرتا ہے ہوتا ہے۔ ❷ تُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ وۡا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ هُمۡ کے بعد اَلۡ ہو تو اس کا ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❼ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❽ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿158﴾	اور پیروی کرو اُسی کی تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿158﴾
وَ مِنۡ قَوۡمِ مُوۡسٰۤی اُمَّةٌ	اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے
یَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَقِّ	(کہ) وہ رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَ بِهٖ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿159﴾	اور اسی (حق) کے ساتھ وہ عدل وانصاف کرتے ہیں۔ ﴿159﴾
وَ قَطَّعۡنٰهُمُ اثۡنَتَیۡ عَشۡرَةَ اَسۡبَاطًا	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں بارہ قبیلے (بنا کر)
اُمَمًا ؕ وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰی مُوۡسٰۤی	گروہوں کی شکل میں اور ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اِذِ اسۡتَسۡقٰهُ قَوۡمُهٗۤ	جب پانی مانگا اس سے اسکی قوم نے
اَنِ اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ۚ	یہ کہ تو مار اپنی لاٹھی کو پتھر پر
فَانۡۢبَجَسَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَیۡنًا ؕ	تو پھوٹ پڑے اُس سے بارہ چشمے
قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ	تحقیق معلوم کر لیا سب لوگوں نے اپنا گھاٹ
وَ ظَلَّلۡنَا عَلَیۡهِمُ الۡغَمَامَ	اور ہم نے سایہ کیا اُن پر بادلوں کا
وَ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡهِمُ الۡمَنَّ وَ السَّلۡوٰی ؕ	اور ہم نے اُتارا اُن پر من اور سلویٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبِعُوۡهُ : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	بِّعَصَاكَ : عصائے موسیٰ۔
تَهۡتَدُوۡنَ، یَّهۡدُوۡنَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	الۡحَجَرَ : حجر و شجر، حجرِ اسود۔
یَعۡدِلُوۡنَ : عدل وانصاف، عادل حکمران۔	اُنَاسٍ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
قَطَّعۡنٰهُمُ : قطع کلامی، قطع رحمی، قطع تعلق۔	مَّشۡرَبَهُمۡ : اکل و شرب، مشروب، مشروبات۔
اُمَمًا : امت، امم متحدہ، تقدیر امم۔	ظَلَّلۡنَا : ظل الٰہی، مدظلہ العالی۔
اَوۡحَیۡنَاۤ : وحی، وحی متلوّ۔	اَنۡزَلۡنَا : نازل، شانِ نزول، منزل من اللہ۔
اسۡتَسۡقٰهُ : ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔	عَلَیۡهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى	وَ	لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ❷ (158)	اتَّبِعُوْهُ ❶	وَ
موسیٰ کی قوم سے	اور	تاکہ تم سب ہدایت پا جاؤ	تم سب پیروی کرو اُسی کی	اور

بِهٖ	وَ	بِالْحَقِّ	يَّهْدُوْنَ	اُمَّةٌ ❸❹
اسی کے ساتھ	اور	حق کے ساتھ	(کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	ایک گروہ ہے

اَسْبَاطًا	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ ❸	وَ قَطَّعْنٰهُمُ ❺	يَعْدِلُوْنَ (159)
گروہ (بنا کر)	بارہ	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں	وہ سب عدل کرتے ہیں

اَنِ	قَوْمُهٗٓ	اسْتَسْقٰىهُ ❻	اِذِ	اِلٰى مُوْسٰٓى	وَ اَوْحَيْنَآ	اُمَمًا ؕ
یہ کہ	اسکی قوم نے	پانی مانگا اس سے	جب	موسیٰ کی طرف	اور ہم نے وحی کی	قبیلوں میں

عَيْنًا ؕ	اثْنَتَا عَشْرَةَ ❸	مِنْهُ	فَانْۢبَجَسَتْ ❸	الْحَجَرَ ۚ	بِّعَصَاكَ	اضْرِبْ ❼
چشمے	بارہ	اُس سے	تو پھوٹ پڑے	پتھر پر	اپنی لاٹھی کو	تو مار

عَلَيْهِمُ	ظَلَّلْنَا	وَ	مَّشْرَبَهُمْ ؕ	كُلُّ اُنَاسٍ	قَدْ عَلِمَ
اُن پر	ہم نے سایہ کیا	اور	اپنا گھاٹ	سب لوگوں نے	تحقیق معلوم کر لیا

السَّلْوٰى ؕ	وَ	الْمَنَّ	عَلَيْهِمُ	اَنْزَلْنَا	وَ	الْغَمَامَ
سلویٰ	اور	من	اُن پر	ہم نے اُتارا	اور	بادلوں کا

ضروری وضاحت

❶ وا کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❷ علامت کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔❸ علامت ۃ اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔❺ علامت ھُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔❻ علامت اِسْتَ میں کسی چیز کے طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ کسی لفظ کے شروع میں "ا" اور آخر میں جزم ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ	تم کھاؤپاکیزہ چیزوں سے جو ہم نے رزق دیا تمہیں
وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ	اور نہیں ظلم کیا اُنہوں نے ہم پر اور لیکن
كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾	وہ تھے اپنی جانوں پر ظلم کرتے۔﴿160﴾
وَ اِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اور جب کہا گیا اُن سے تم رہو اس بستی میں
وَ كُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ	اور کھاؤ اُس میں سے جہاں سے تم چاہو
وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا	اور کہو "بخش دے" اور داخل ہو جاؤ
الْبَابَ سُجَّدًا	دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے
نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ	ہم بخش دیں گے تمہارے لیے تمہاری خطائیں
سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿161﴾	عنقریب ہم زیادہ دیں گے نیکی کرنے والوں کو۔﴿161﴾
فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ	پھر بدل دیا اُن لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا اُن میں سے
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ	بات کو علاوہ (اس کے) جو کہی گئی اُن سے
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ	تو ہم نے بھیجا اُن پر عذاب آسمان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلُوْا	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	سُجَّدًا	سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ۔
رَزَقْنٰكُمْ	رزق، رازق، رزاق۔	نَّغْفِرْ	دعائے مغفرت، استغفار۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نظام تنفس، نفسانفسی۔	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	خطا، خطا کار، خطائیں۔
اسْكُنُوْا	ساکن، سکنہ، سکونت۔	سَنَزِيْدُ	زیادہ، زائد، مزید۔
الْقَرْيَةَ	قریہ قریہ بستی بستی۔	الْمُحْسِنِيْنَ	محسن، احسان، محسنین حضرات۔
حَيْثُ	من حیث القوم، حیثیت۔	فَبَدَّلَ	تبدیل، تبادلہ، متبادل۔
شِئْتُمْ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	فَاَرْسَلْنَا	ارسال، ترسیل، مرسل، مراسلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

كُلُوْا ❶	مِنْ طَيِّبٰتِ ❷	مَا	رَزَقْنٰكُمْ ط	وَمَا
تم سب کھاؤ	پاکیزہ (چیزوں) سے	جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	اور نہیں

ظَلَمُوْنَا ❸	وَ لٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (160)
ظلم کیا اُن سب نے ہم پر	اور لیکن	تھے سب	اپنی جانوں پر	وہ سب ظلم کرتے

وَ اِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا ❹	هٰذِهِ الْقَرْيَةَ ❷	وَ	كُلُوْا ❶	مِنْهَا
اور جب	کہا گیا	اُن سے	تم سب رہو	اس بستی میں	اور	تم سب کھاؤ	اُس میں سے

حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَ قُوْلُوْا	حِطَّةٌ ❷	وَّ	ادْخُلُوا ❹	الْبَابَ
جہاں سے	تم چاہو	اور تم سب کہو	بخش دے	اور	تم سب داخل ہوجاؤ	دروازے میں

سُجَّدًا	نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ط ❺❷	سَنَزِيْدُ
سجدہ کرتے ہوئے	ہم بخش دینگے	تمہارے لیے	تمہاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دینگے

الْمُحْسِنِيْنَ ❻ (161)	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا
سب نیکی کرنیوالوں کو	پھر بدل دیا	اُن لوگوں نے جن	سب نے ظلم کیا	اُن میں سے	بات کو

غَيْرَ الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا ❼	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا	مِّنَ السَّمَآءِ
(اسکے) علاوہ جو	کہی گئی	اُن سے	تو ہم نے بھیجا	اُن پر	عذاب	آسمان سے

ضروری وضاحت

❶ کُلُوْا اصل میں اُأْكُلُوْا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے شروع کے ہمزے گرائے گئے ہیں۔ ❷ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❹ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً تمہارا، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 20 5 10

بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ (162)	اِس وجہ سے جو تھے وہ ظلم کرتے۔ (162)
وَسْئَلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ	اور پوچھ اُن سے اس بستی کے بارے میں جو تھی
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ	سمندر (کے کنارے پر) موجود، جب وہ تجاوز کرتے تھے
فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ	ہفتے کے دن میں جب کہ آتی تھیں اُن کے پاس
حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا	اُن کی مچھلیاں اُن کے ہفتے کے دن سر اُٹھاتے ہوئے
وَّ يَوْمَ لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ	اور جس دن نہ ہوتا ان کا ہفتہ نہ آتی تھیں اُن کے پاس
كَذٰلِكَ ۛ نَبْلُوْهُمْ	اسی طرح ہم آزماتے تھے اُنہیں
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ (163)	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔ (163)
وَ اِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ	اور جب کہا ایک گروہ نے اُن میں سے
لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ	کیوں تم نصیحت کرتے ہو ایسی قوم کو (کہ)
اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ	اللہ ہلاک کرنے والا ہے اُنہیں
اَوْ مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ	یا عذاب دینے والا ہے اُنہیں سخت عذاب

وقف لازم — النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَظْلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَفْسُقُوْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
وَسْئَلْهُمْ	سوال، سائل، مسئول، مسئولیت۔	قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْقَرْيَةِ	قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔	اُمَّةٌ	امت محمدیہ، تقدیر امم۔
الْبَحْرِ	بحر و بر، بحر بیکراں، بحر الکاہل۔	تَعِظُوْنَ	وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین حضرات۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مُهْلِكُهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	مُعَذِّبُهُمْ	عذاب، تعذیب۔
نَبْلُوْهُمْ	بلا، ابتلا، مبتلا۔	شَدِيْدًا	شدید، شدت، اشد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 20 5 10

بِمَا	كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ❶ (162)	وَسْـَٔلْهُمْ ❷	عَنِ الْقَرْيَةِ ❸	الَّتِيْ
اِس وجہ سے جو	تھے وہ سب ظلم کرتے	اور پوچھ اُن سے	(اس) بستی کے بارے میں	جو

كَانَتْ ❸	حَاضِرَةَ ❸	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي السَّبْتِ
تھی	کنارے پر	سمندر کے	جب	وہ سب تجاوز کرتے تھے	ہفتے کے دن میں

وقف لازم

اِذْ	تَاْتِيْهِمْ ❹	حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّ يَوْمَ
جب	آتی تھیں اُنکے پاس	اُن کی مچھلیاں	اُنکے ہفتے کے دن	سر اُٹھاتے ہوئے	اور جس دن

لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ	لَا تَاْتِيْهِمْ ❹ ۛ	كَذٰلِكَ ۛ	نَبْلُوْهُمْ
نہ ہوتے وہ سب ہفتے (کے دن) میں	نہ آتی تھیں اُن کے پاس	اسی طرح	ہم آزماتے تھے اُنہیں

النصف

بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❶ (163)	وَ اِذْ	قَالَتْ ❸	اُمَّةٌ ❸❺
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب نافرمانی کرتے	اور جب	کہا	ایک گروہ نے

مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ ❻	قَوْمًا ۙ	اللّٰهُ
اُن میں سے	کیوں	تم سب نصیحت کرتے ہو	ایسی قوم کو (کہ)	اللہ

مُهْلِكُهُمْ ❼	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ ❼	عَذَابًا	شَدِيْدًا ؕ
ہلاک کرنیوالا ہے اُنہیں	یا	عذاب دینے والا ہے اُنہیں	عذاب	سخت

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❷ وَسْـَٔلْهُمْ اصل میں وَاِسْـَٔلْهُمْ تھا "و" کے بعد "ا" کو گرادیا گیا ہے۔❸ ة اسم کے ساتھ اور تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔❹ علامت تَ فعل کے شروع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ تَعِظُوْنَ اصل میں تَوْعِظُوْنَ تھا آسانی کے لیے "و" کو گرادیا گیا ہے۔❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا مَعْذِرَةً	(تو) اُنھوں نے کہا: معذرت (پیش کرنے) کے لیے
اِلٰى رَبِّكُمْ	تمہارے رب کی طرف
وَ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾	اور (اس لیے) شاید کہ وہ ڈر جائیں۔ ﴿164﴾
فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا	پھر جب اُنھوں نے بھلا دیا جو وہ نصیحت کیے گئے تھے
بِهٖۤ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ	ساتھ اس کے (تو) ہم نے نجات دی اُن لوگوں کو جو
يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ	روکتے تھے برائی سے
وَ اَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور ہم نے پکڑ لیا اُن لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا
بِعَذَابٍۭ بَـِٕيْسٍۭ	بدترین عذاب کے ساتھ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾	اس وجہ سے جو وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ ﴿165﴾
فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا	پھر جب اُنھوں نے سرکشی کی اس سے جو
نُهُوْا عَنْهُ	وہ روکے گئے تھے اُس سے،
قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا	(تو) ہم نے کہا اُن سے (کہ) تم ہو جاؤ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	ذُكِّرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
مَعْذِرَةً	: معذرت، اعتذار، عذر۔	اَنْجَيْنَا	: نجات، ناجی فرقہ۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَنْهَوْنَ، نُهُوْا	: نہی عن المنکر، منہیات۔
وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	السُّوْٓءِ	: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔
يَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔	اَخَذْنَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
نَسُوْا	: نسیان، نسیاً منسیاً۔	ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَفْسُقُوْنَ	: فسق و فجور، فاسق و فاجر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا	مَعْذِرَةً ❶	اِلٰى رَبِّكُمْ	وَ
(تو) اُن سب نے کہا	معذرت (پیش کرنے) کے لیے	تمہارے رب کی طرف	اور

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ❷ (164)	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا ❸❹
شاید کہ وہ سب ڈر جائیں	پھر جب	اُن سب نے بھلا دیا	جو	وہ سب نصیحت کیے گئے تھے

بِهٖٓ	اَنْجَيْنَا ❺❻	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ
اس کے ساتھ (تو)	ہم نے نجات دی	اُن لوگوں کو جو	وہ سب روکتے تھے

عَنِ السُّوْٓءِ	وَ	اَخَذْنَا ❺	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
برائی سے	اور	ہم نے پکڑ لیا	اُن لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا

بِعَذَابٍۭ بَىِٕيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ❼ (165)
بدترین عذاب کے ساتھ	اس وجہ سے جو	وہ سب نافرمانی کیا کرتے تھے

فَلَمَّا	عَتَوْا	عَنْ مَّا	نُهُوْا
پھر جب	اُن سب نے سرکشی کی	(اس) سے جو	وہ سب روکے گئے تھے

عَنْهُ	قُلْنَا ❺	لَهُمْ	كُوْنُوْا
اُس سے	(تو) ہم نے کہا	اُن سے	(کہ) تم سب ہو جاؤ

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❸ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ فعل کے درمیان میں شد ہو تو اس فعل میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❻ شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔❼ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾	ذلیل بندر۔ ﴿166﴾
وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ	اور جب اعلان کر دیا تیرے رب نے (کہ)
لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	وہ البتہ ضرور بھیجتا رہے گا، اُن پر قیامت کے دن تک
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ	جو چکھاتا رہے گا اُنہیں برا عذاب
اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚۖ	بیشک تیرا رب یقیناً بہت جلد سزا (دینے) والا ہے۔
وَ اِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾	اور بیشک وہ یقیناً بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿167﴾
وَ قَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں زمین میں
اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ	گروہوں (کی شکل) میں، اُن میں سے (کچھ) نیک تھے
وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ؗ	اور اُن میں سے (کچھ) اس کے علاوہ تھے،
وَ بَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَ السَّيِّاٰتِ	اور ہم نے آزمایا اُنہیں خوشحالیوں اور بدحالیوں سے
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾	شاید کہ وہ رجوع کریں (اللہ کی طرف) ﴿168﴾
فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ	پھر جانشین بنے اُن کے بعد کچھ نا خلف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَاَذَّنَ : اذان۔	اُمَمًا : اُمت محمدیہ، امم متحدہ، تقدیر امم۔
لَيَبْعَثَنَّ : بعثت، باعث، مبعوث۔	الصّٰلِحُوْنَ : صالح، سلف صالحین۔
سُوْٓءَ : علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔	بَلَوْنٰهُمْ : بلا، ابتلا، مبتلا۔
لَسَرِيْعُ : سرعت، سریع الحرکت۔	بِالْحَسَنٰتِ : اعمال حسنہ، حسنات۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔	السَّيِّاٰتِ : اعمال سیّئہ، سیّئات۔
لَغَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار۔	يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَطَّعْنٰهُمْ : قطع کلامی، قطع رحمی، قطع تعلقی۔	فَخَلَفَ : خلف الرشید، خلافت، خلیفہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قِرَدَةً❶	خٰسِئِيْنَ (166)	وَ اِذْ	تَاَذَّنَ❷	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ
بندر	سب ذلیل	اور جب	اعلان کر دیا	تیرے رب نے (کہ)	ضرور وہ بھیجتا رہے گا

عَلَيْهِمْ	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ❸	مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ❹	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ ط
اُن پر	قیامت کے دن تک	جو	چکھاتا رہے گا اُنہیں	برا	عذاب

اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ج❺	وَ	اِنَّهٗ
بیشک	آپ کا رب	یقیناً بہت جلد سزا (دینے) والا ہے	اور	بیشک وہ

لَغَفُوْرٌ❺	رَّحِيْمٌ❺ (167)	وَ	قَطَّعْنٰهُمْ	فِى الْاَرْضِ
یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	اور	ہم نے جدا جدا کر دیا اُنہیں	زمین میں

اُمَمًا ج	مِنْهُمُ	الصّٰلِحُوْنَ❻	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ
گروہوں کی شکل میں	اُن میں سے (کچھ)	نیک تھے	اور اُن میں سے (کچھ)	علاوہ تھے

ذٰلِكَ ز	وَ	بَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ❸	وَ	السَّيِّاٰتِ❸
اسکے	اور	ہم نے آزمایا اُنہیں	اچھائیوں (خوشحالیوں) سے	اور	برائیوں (بدحالیوں سے)

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ❼ (168)	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ❽	خَلْفٌ
شاید کہ وہ سب رجوع کر لیں	پھر جانشین بنے	اُن کے بعد	کچھ ناخلف

ضروری وضاحت

❶ ةً جمع کے لیے ہے۔❷ تَاَذَّنَ شروع میں تَ اور درمیان میں شد دونوں میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❸ ةِ اور اتِ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ یہاں علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❼ علامت هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❽ لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّرِثُوا الْكِتٰبَ	(جو) وارث ہوئے کتاب (تورات) کے
يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى	وہ لے لیتے ہیں، سامان اس حقیر (دنیا) کا
وَ يَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ	اور کہتے ہیں عنقریب بخش دیا جائے گا ہمیں
وَ اِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ	اور اگر آجائے اُن کے پاس کچھ سامان اُس جیسا
يَاْخُذُوْهُ ؕ	(تو) وہ لے لیتے اُسے (بھی)
اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ	کیا نہیں لازم کیا گیا، اُن پر کتاب کا پختہ عہد،
اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ	یہ کہ نہ وہ کہیں گے اللہ پر مگر حق
وَ دَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ	اور انہوں نے پڑھ لیا جو کچھ اس میں (تھا)
وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ	اور آخرت کا گھر بہتر ہے اُن کے لیے جو
يَتَّقُوْنَ ؕ اَ فَلَا تَعْقِلُوْنَ (169)	تقویٰ اختیار کرتے ہیں تو کیا تم عقل نہیں کرتے۔ (169)
وَ الَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ بِالْكِتٰبِ	اور وہ لوگ جو مضبوطی سے پکڑتے ہیں کتاب کو
وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا	اور اُنہوں نے قائم کی نماز، بیشک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّرِثُوا : وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا ماشاءاللہ۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	دَرَسُوْا : درس وتدریس، مدرس، مدارس۔
يَاْخُذُوْنَ، يُؤْخَذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الدَّارُ : دارالاسلام، دارالکفر، دارارقم، دیارِغیر۔
هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
الْاَدْنٰى : ادنی، ادنی واعلیٰ۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
سَيُغْفَرُ : دعائے مغفرت، استغفار۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
مِّيْثَاقُ : میثاق مدینہ، امید واثق، وثوق۔	الصَّلٰوةَ : صوم وصلوٰۃ، مصلی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَرِثُوا	الْكِتٰبَ	يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا ❶
(جو) سب وارث ہوئے	کتاب (تورات) کے	وہ سب لے لیتے ہیں	سامان	اس

الْاَدْنٰى	وَ	يَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ ❷	لَنَا ج ❸	وَ اِنْ
حقیر (دنیا) کا	اور	وہ سب کہتے ہیں	عنقریب بخش دیا جائے گا	ہمیں	اور اگر

يَّاْتِهِمْ ❷	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ ط ❹	اَلَمْ	يُؤْخَذْ ❷❺
آجائے اُنکے پاس	کچھ سامان	اُس جیسا	وہ سب لے لیتے اُسے (بھی)	کیا نہیں	لازم کیا گیا

عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ	اَنْ	لَّا يَقُوْلُوْا	عَلَى اللّٰهِ	اِلَّا الْحَقَّ
اُن پر	پختہ عہد	کتاب کا	یہ کہ	نہ وہ سب کہیں گے	اللہ پر	مگر حق بات

وَ	دَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ ط	وَ	الدَّارُ الْاٰخِرَةُ ❻	خَيْرٌ
اور	ان سب نے پڑھ لیا	جو (کچھ)	اس میں ہے	اور	اُخروی گھر	بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ط	اَفَلَا ❼	تَعْقِلُوْنَ (169)	وَ الَّذِيْنَ
اُن کے لیے جو	وہ سب تقویٰ اختیار کرتے ہیں	تو کیا نہیں	تم سب عقل کرتے	اور وہ لوگ جو

يُمَسِّكُوْنَ	بِالْكِتٰبِ	وَ اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ط ❻	اِنَّا ❽
وہ سب مضبوطی سے پکڑتے ہیں	کتاب کو	اور سب قائم کرتے ہیں	نماز	بیشک ہم

ضروری وضاحت

❶ هٰذَا کا ترجمہ کبھی وہ اور کبھی اس کیا جاتا ہے۔❷ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ علامت وْا کے ساتھ کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❺ يُؤْخَذْ کا اصل ترجمہ پکڑا گیا یا لیا گیا ہے مراد لازم کیا گیا ہے۔❻ علامت ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ جب "اَ" کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❽ یہ اصل میں اِنَّ + نَا تھا تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾	نہیں ہم ضائع کرتے اصلاح کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿170﴾
وَ اِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ	اور جب ہم نے اُٹھایا پہاڑ کو اُن کے اوپر
كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْٓا	گویا کہ وہ ایک سائبان تھا، اورانہوں نے یقین کرلیا
اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ	کہ بیشک وہ گرنے والا ہے اُن پر
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ	(ہم نے کہا) پکڑلو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا مضبوطی سے
وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع	اور یاد رکھو جو کچھ اس میں ہے، تاکہ تم بچ جاؤ ﴿171﴾ ع
وَ اِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	اور جب لیا (نکالا) تیرے رب نے اولاد آدم سے
مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ	اُن کی پشتوں سے اُن کی اولاد کو
وَ اَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ۚ	اور گواہ بنایا اُن کو اُن کی جانوں پر
اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ	کیا نہیں ہوں میں تمہارا رب (تو)
قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ	انہوں نے کہا: ہاں، کیوں نہیں ہم نے گواہی دی
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	(ایسا نہ ہو) کہ تم کہو قیامت کے دن

ع 21 9 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُضِيْعُ	ضائع، ضیاع۔	خُذُوْا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمُصْلِحِيْنَ	اصلاح، مصلح، صلح۔	اذْكُرُوْا	ذکر، اذکار، تذکرہ۔
الْجَبَلَ	جبل احد، جبل طارق۔	تَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔
فَوْقَهُمْ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔	بَنِيْٓ	بنی آدم، ابن، متبنیّٰ۔
ظُلَّةٌ	ظل ہما، ظل الٰہی، مدظلہ العالی۔	ذُرِّيَّتَهُمْ	ذریت آدم۔
ظَنُّوْٓا	حسن ظن، بدظن، بدظنی۔	اَشْهَدَهُمْ شَهِدْنَا	شہادت، شاہد، عینی شاہدین۔
وَاقِعٌ	واقع، وقوعہ، موقع۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

لَا نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ ❶ (170)	وَ اِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ
نہیں ہم ضائع کرتے	اجر	سب اصلاح کرنیوالوں کا	اور جب	ہم نے اُٹھایا	پہاڑ کو

فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ ❷❸	وَّ	ظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ
اُن کے اوپر	گویا کہ وہ	ایک سائبان تھا	اور	ان سب نے یقین کرلیا	کہ بیشک وہ

وَاقِعٌۢ ❹	بِهِمْ ج	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ ❸
گرنے والا ہے	اُن پر	(ہم نے کہا) تم سب پکڑ لو	جو	ہم نے تمہیں دیا	مضبوطی سے

ع 21 9 11

وَّ	اذْكُرُوْا ❺	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ❻ (171) ع	وَ اِذْ
اور	تم سب یاد رکھو	جو	اس میں ہے	تاکہ تم سب بچ جاؤ	اور جب

اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ	مِنْ ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ	وَ
لیا (نکالا)	تیرے رب نے	آدم کے بیٹوں سے	اُن کی پشتوں سے	اُن کی اولاد کو	اور

اَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ج	اَ	لَسْتُ	بِرَبِّكُمْ ❼ ط	قَالُوْا
گواہ بنایا اُنہیں	اُن کی جانوں پر	کیا	نہیں ہوں میں	تمہارا رب	(تو) ان سب نے کہا

بَلٰى ۛ	شَهِدْنَا ۛ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸
ہاں! کیوں نہیں	ہم نے گواہی دی	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب کہو	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❸ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اگر فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ علامت كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❼ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾	بیشک ہم تھے اس (بات) سے غافل ﴿172﴾
اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا	یا تم (یہ) کہو بیشک شرک کیا تھا ہمارے آباء واجداد نے
مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ	اس سے قبل اور ہم تھے (اُن کی) اولاد اُن کے بعد
اَ فَتُهْلِكُنَا بِمَا	تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں اس وجہ سے جو
فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾	کیا گمراہوں نے۔ ﴿173﴾
وَ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیات کو
وَ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾	اور تا کہ وہ رجوع کریں ﴿174﴾
وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ	اور پڑھیے اُن پر خبر (اُس کی) جو (کہ)
اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا	ہم نے دیں اُسے اپنی آیتیں، پھر وہ نکل گیا اُن سے
فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ	پھر پیچھے لگایا اُسے شیطان نے
فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾	تو وہ ہوگیا گمراہوں میں سے ﴿175﴾
وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم بلند کرتے اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غٰفِلِيْنَ : غافل، غفلت۔	يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
تَقُوْلُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَاتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔
اٰبَآؤُنَا : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔	نَبَاَ : نبی، انبیائے کرام۔
اَشْرَكَ : شرک، شریک، شراکت۔	اٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔
فَتُهْلِكُنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	فَاَتْبَعَهُ : اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔
الْمُبْطِلُوْنَ : باطل، مذاہب باطلہ۔	شِئْنَا : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔	لَرَفَعْنٰهُ : رفعت، سطح مرتفع۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّا كُنَّا ❶	عَنۡ هٰذَا	غٰفِلِيۡنَ ۙ﴿172﴾	اَوۡ	تَقُوۡلُوۡۤا	اِنَّمَاۤ ❷	اَشۡرَكَ
بیشک ہم تھے	اس (بات) سے	سب غافل	یا	تم سب (یہ) کہو	بیشک	شرک کیا تھا

اٰبَآؤُنَا	مِنۡ قَبۡلُ	وَ	كُنَّا	ذُرِّيَّةً ❸	مِّنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ❹ۚ
ہمارے آباء واجداد نے	اس سے پہلے	اور	تھے ہم	(اُن کی) اولاد	اُن کے بعد

اَفَتُهۡلِكُنَا ❺	بِمَا	فَعَلَ	الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿173﴾	وَ	كَذٰلِكَ
تو کیا تو ہلاک کرتا ہے ہمیں	اس وجہ سے جو	کیا ہے	سب گمراہوں نے	اور	اسی طرح

نُفَصِّلُ	الۡاٰيٰتِ ❸	وَ	لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿174﴾ ❻
ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات کو	اور	تاکہ وہ سب رجوع کریں

وَ	اتۡلُ	عَلَيۡهِمۡ	نَبَاَ	الَّذِىۡۤ	اٰتَيۡنٰهُ ❼	اٰيٰتِنَا ❸
اور	پڑھیے	اُن پر	خبر	(اُس کی) جو (کہ)	ہم نے دیں اُسے	اپنی آیتیں

فَانۡسَلَخَ	مِنۡهَا	فَاَتۡبَعَهُ ❼	الشَّيۡطٰنُ	فَكَانَ
پھر وہ نکل گیا	اُن سے	پھر پیچھے لگایا اُسے	شیطان نے	تو وہ ہوگیا

مِنَ الۡغٰوِيۡنَ ﴿175﴾	وَ لَوۡ	شِئۡنَا	لَرَفَعۡنٰهُ ❼
گمراہوں میں سے	اور اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بلند کرتے اُسے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا اور كُنَّا دونوں کے نَا کا ترجمہ ہم ہے۔❷ اِنَّمَا اصل میں اِنَّ + مَا کا مجموعہ ہے، جب بھی اِنَّ کے ساتھ مَا آتا ہے تو اس میں مفہوم ہوتا ہے بے شک یوں ہی ہے۔❸ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ لفظ بَعۡدِ سے پہلے اگر مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❺ جب "ا" کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ علامت هُمۡ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❼ فعل کے بعد جب بھی علامت هٗ آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِهَا وَ لٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ	اُن کے ذریعے اور لیکن وہ جھک گیا زمین کی طرف
وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ	اور اس نے پیروی کی اپنی خواہش کی
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	تو اس کی مثال کتے کی مثال کی طرح ہے
اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ	اگر تو بوجھ لادے اُس پر (تو) وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے
اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ	یا تو چھوڑ دے اُسے (پھر بھی) زبان نکال کر ہانپتا ہے
ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ	یہ اس قوم کی مثال ہے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ	جھٹلایا ہماری آیات کو، تو آپ سنا دیں
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾	(یہ) بیان تا کہ وہ غور وفکر کریں۔ ﴿176﴾
سَآءَ مَثَلَا ۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ	بری ہے وہ قوم مثال کے لحاظ سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	جھٹلایا ہماری آیات کو
وَ اَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾	اور اپنی جانوں پر وہ ظلم کرتے تھے۔ ﴿177﴾
مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ	جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لٰكِنَّهٗ	لیکن۔	فَاقْصُصِ	قصہ گوئی، قصہ کہانی۔
اَخْلَدَ	خالد، خلد بریں۔	يَتَفَكَّرُوْنَ	غور وفکر، مفکر پاکستان، تفکر۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
وَاتَّبَعَ	اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
تَحْمِلْ	حمل حامل محمول، حاملہ۔	يَظْلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
تَتْرُكْهُ	تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروکہ، متروک۔	الْمُهْتَدِيْ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کاذب، کذاب۔		

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِهَا (1)	وَ	لٰكِنَّهٗۤ	اَخْلَدَ	اِلَى الْاَرْضِ	وَ	اتَّبَعَ
اُن کے ذریعے	اور	لیکن وہ	جھک گیا	زمین کی طرف	اور	اس نے پیروی کی

هَوٰىهُ ۚ (2)	فَمَثَلُهٗ (2)	كَمَثَلِ الْكَلْبِ ۚ	اِنْ	تَحْمِلْ
اپنی خواہش کی	تو اس کی مثال	کتے کی مثال کی طرح ہے	اگر	تو بوجھ لادے

عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ (2)	يَلْهَثْ ؕ
اُس پر	(تو) وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے	یا	تو چھوڑ دے اُسے	وہ زبان نکال کر ہانپتا ہے

ذٰلِكَ (3)	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ۚ (1)(4)
یہ	مثال ہے	اس قوم کی	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ	لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ (5) (176)	سَآءَ	مَثَلَا ۨ
تو آپ سنا دیں	(یہ) بیان	تاکہ وہ سب غور وفکر کریں	بری ہے	مثال

الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا (1)(4)	وَ	اَنْفُسَهُمْ
(اس) قوم کی	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور	اپنی جانوں پر

كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ (6) (177)	مَنْ	يَّهْدِ (7)	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ ۚ
تھے وہ سب ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت یافتہ ہے

ضروری وضاحت

(1) علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ، کبھی پر، کبھی کا، کے، کی، کو، کبھی بدلہ اور کبھی بسبب یا بذریعہ کیا جاتا ہے۔ (2) علامت ہٗ اگر اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (3) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً عموماً اس کا ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ (4) ات مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ (5) علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ (6) علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ (7) یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَاُولٰٓئِکَ	اور جسے وہ گمراہ کردے تو وہی لوگ
هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿178﴾	ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿178﴾
وَ لَقَدۡ ذَرَاۡنَا لِجَهَنَّمَ	اور البتہ تحقیق ہم نے پیدا کیے جہنم کے لیے
کَثِیۡرًا مِّنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ ۫ۖ	بہت سے جن اور انسان
لَهُمۡ قُلُوۡبٌ لَّا یَفۡقَهُوۡنَ بِهَا ۫	اُن کے دل ہیں (لیکن) وہ نہیں سمجھتے اُن سے
وَ لَهُمۡ اَعۡیُنٌ لَّا یُبۡصِرُوۡنَ بِهَا ۫	اور اُنکی آنکھیں ہیں (لیکن) وہ دیکھتے نہیں اُن سے
وَ لَهُمۡ اٰذَانٌ لَّا یَسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ	اور اُن کے کان ہیں (لیکن) وہ سنتے نہیں اُن سے
اُولٰٓئِکَ کَالۡاَنۡعَامِ	یہ لوگ چوپاؤں کی طرح ہیں
بَلۡ هُمۡ اَضَلُّ ؕ	بلکہ وہ (اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں
اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡغٰفِلُوۡنَ ﴿179﴾	وہ لوگ ہی بے خبر ہیں۔ ﴿179﴾
وَ لِلّٰهِ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی	اور اللہ ہی کے ہیں سب نام اچھے اچھے
فَادۡعُوۡهُ بِهَا ۪ وَ ذَرُوا الَّذِیۡنَ	تو تم پکارو اُسے اُنکے ساتھ اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُّضۡلِلۡ ، اَضَلُّ : ضلالت (گمراہی)۔	یُبۡصِرُوۡنَ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
الۡخٰسِرُوۡنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	یَسۡمَعُوۡنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، سامعین۔
الۡاِنۡسِ : جن وانس، انسان۔	الۡغٰفِلُوۡنَ : غافل، غفلت۔
کَثِیۡرًا : کثیر، کثرت، اکثر۔	الۡاَسۡمَآءُ : اسم، اسمائے گرامی، اسم با مسمّٰی۔
قُلُوۡبٌ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔	الۡحُسۡنٰی : حسن، حسین، تحسین، محسن۔
یَفۡقَهُوۡنَ : فقیہ، فقاہت، فقہ، فقہاء۔	فَادۡعُوۡهُ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
اَعۡیُنٌ : عینی شاہد، عین مطابق، معاینہ۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَن	يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❶ (178)
اور جسے	وہ گمراہ کردے	تو وہ لوگ	ہی سب خسارہ پانے والے ہیں

وَ	لَقَدْ ❷	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا	مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ
اور	البتہ یقیناً	ہم نے پیدا کیے	جہنم کے لیے	بہت سے	جنوں اور انسانوں میں سے

لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ	بِهَا ۡ	وَ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ
اُن کے	دل ہیں (لیکن)	نہیں وہ سب سمجھتے	ان سے	اور	اُن کی	آنکھیں ہیں (لیکن)

لَّا يُبْصِرُوْنَ	بِهَا ۡ	وَ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا يَسْمَعُوْنَ
نہیں وہ سب دیکھتے	اُن سے	اور	اُن کے	کان ہیں (لیکن)	نہیں وہ سب سنتے

بِهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ ❸	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ ❹ ؕ
اُن سے	یہ لوگ	چوپاؤں کی طرح ہیں	بلکہ	وہ	(اُن سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں

اُولٰٓئِكَ ❸	هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ❶ (179)	وَ	لِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ
وہ لوگ	ہی سب بے خبر ہیں	اور	اللہ ہی کے ہیں	سب نام

الْحُسْنٰى ❺	فَادْعُوْهُ ❻	بِهَا ۖ	وَ	ذَرُوا	الَّذِيْنَ
اچھے اچھے	تو تم سب پکارو اُسے	اُنکے ساتھ	اور	سب چھوڑ دو	اُن لوگوں کو جو

ضروری وضاحت

❶ علامت هُمْ کے بعد جب اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔❷علامت لَ اور قَدْ دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❸اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے عموماً قرآن مجید میں جب بات میں زور ڈالنا ہو تو اشارہ بعید ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ ضرورتاً یہ کر دیا جاتا ہے۔❹اَضَلُّ کے ''ا'' میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❺اَلْحُسْنٰى میں علامت ـٰى واحد مؤنث کے لیے ہے۔❻علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآىِٕهٖ ؕ	کج روی اختیار کرتے ہیں اُسکے ناموں (کے بارے) میں
سَيُجْزَوْنَ مَا	عنقریب وہ بدلہ دیے جائیں گے (اس کا) جو
كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾	وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿180﴾
وَ مِمَّنْ خَلَقْنَآ	اور اُن میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ	ایک گروہ ہے (جو) رہنمائی کرتے ہیں حق کے ساتھ
وَ بِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ ع	اور اس کے ساتھ وہ عدل کرتے ہیں ﴿181﴾ ع
وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	عنقریب ہم پکڑیں گے تدریجاً اُنہیں
مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ ۚۖ	جہاں سے وہ جانتے نہ ہوں گے۔ ﴿182﴾
وَ اُمْلِيْ لَهُمْ ؕ قف	اور میں مہلت دوں گا اُنہیں
اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿183﴾	بیشک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ ﴿183﴾
اَوَ لَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ سکتة	اور کیا نہیں اُنہوں نے غور کیا

ع 22/10/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُلْحِدُوْنَ : الحاد، ملحد۔
اَسْمَآءِ هٖ : اسم، اسمائے حسنیٰ، اسم بامسمیٰ۔
سَيُجْزَوْنَ : جزا، جزاک اللہ خیرا، جزا و سزا۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
خَلَقْنَآ : خالق، مخلوق، تخلیق۔
اُمَّةٌ : امت محمدیہ، تقدیر امم۔
يَهْدُوْنَ : ہدایت، ہادی برحق۔
بِالْحَقِّ : حق و صداقت، اہل حق۔
يَعْدِلُوْنَ : عدل و انصاف، عدالت۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کاذب، کذاب۔
بِاٰيٰتِنَا : آیت، آیات۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
يَتَفَكَّرُوْا : غور و فکر، تفکر، مفکر پاکستان۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ	سَيُجْزَوْنَ
وہ سب کج روی اختیار کرتے ہیں	اُسکے ناموں (کے بارے) میں	عنقریب وہ سب بدلہ دیے جائینگے

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (180)	وَ	مِمَّنْ	خَلَقْنَآ
(اس کا) جو	تھے وہ سب عمل کرتے	اور	(اُن) میں سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا

اُمَّةٌ ❷❸	يَّهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَ	بِهٖ
ایک گروہ ہے	(کہ) وہ سب رہنمائی کرتے ہیں	حق کے ساتھ	اور	اسی کے ساتھ

يَعْدِلُوْنَ (181) ع	وَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا ❹	بِاٰيٰتِنَا ❸
وہ سب عدل کرتے ہیں	اور	وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو

ع 22 10 12

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ❺	مِّنْ حَيْثُ	لَا يَعْلَمُوْنَ (182) ۚۖ
عنقریب ہم تدریجا پکڑیں گے اُنہیں	جہاں سے	نہیں وہ سب جانتے ہوں گے

وَ	اُمْلِيْ	لَهُمْ ❻ قف	اِنَّ	كَيْدِيْ
اور	میں مہلت دوں گا	اُنہیں	بیشک	میری تدبیر

مَتِيْنٌ (183)	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا ❼ سكتة
بہت مضبوط ہے	اور کیا	نہیں	اُن سب نے غور کیا (کہ)

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❸ ة اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❹ اگر فعل کے درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ یہاں ضرورتاً ترجمہ وہ سب کی بجائے ان سب کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ	نہیں ہے اُن کے ساتھی کو کوئی جنون
اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿184﴾	نہیں ہے وہ مگر واضح ڈرانے والا۔ ﴿184﴾
اَوَ لَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ	اور کیا نہیں اُنھوں نے دیکھا آسمانوں کی بادشاہی میں
وَ الْاَرْضِ وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ	اور زمین کی اور جو اللہ نے پیدا کی ہے کوئی چیز
وَّاَنْ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ	اور شاید یہ کہ ہو یقیناً قریب اُن کا مقررہ وقت
فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾	تو کس بات پر اس کے بعد وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿185﴾
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ	جسے اللہ گمراہ کر دے
فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ	تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا اُسے
وَ يَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ	اور وہ چھوڑ دیتا ہے اُنھیں اُن کی سرکشی میں
يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾	وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔ ﴿186﴾
يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ	پوچھتے ہیں آپ سے قیامت کے بارے میں
اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ	کہ کب ہے اس کا واقع ہونا، کہہ دیجیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِصَاحِبِهِمْ : صاحب، اصحاب، صحابی۔	اِقْتَرَبَ : قریب، قرب، مقرب، تقرب۔
جِنَّةٍ : جنون، جنونیت، جنونی۔	اَجَلُهُمْ : اجل، مہرِ مؤجل۔
نَذِيْرٌ : بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔	يُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔
مُّبِيْنٌ : بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔	يُّضْلِلِ : ضلالت (گمراہی)۔
يَنْظُرُوْا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	هَادِيَ : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
مَلَكُوْتِ : ملک، ملوکیّت۔	طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوتی طاقتیں۔
شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد و نوش۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مَا	بِصَاحِبِهِمۡ	مِّنۡ جِنَّةٍ ❶❷❸ ؕ	اِنۡ هُوَ	اِلَّا	نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿184﴾
نہیں ہے	اُن کے ساتھی کو	کوئی جنون	نہیں ہے وہ	مگر	واضح ڈرانے والا

اَوَ	لَمۡ	يَنۡظُرُوۡا ❹	فِيۡ مَلَكُوۡتِ	السَّمٰوٰتِ ❷	وَ	الۡاَرۡضِ
اور کیا	نہیں	اُن سب نے دیکھا	بادشاہت میں	آسمانوں کی	اور	زمین کی

وَ مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنۡ شَيۡءٍ ❶❸ ۙ	وَّاَنۡ	عَسٰۤى اَنۡ	يَّكُوۡنَ ❺
اور جو	پیدا کی ہے	اللہ نے	کوئی چیز	اور یہ کہ	شاید کہ	ہو

قَدِ	اقۡتَرَبَ	اَجَلُهُمۡ ۚ	فَبِاَيِّ حَدِيۡثٍۢ	بَعۡدَهٗ
یقیناً	قریب آ گیا	اُن کا مقررہ وقت	تو کس بات پر	اس کے بعد

يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿185﴾	مَنۡ	يُّضۡلِلِ ❺	اللّٰهُ	فَلَا هَادِيَ
وہ سب ایمان لائیں گے	جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو کوئی نہیں ہدایت دینے والا

لَهٗ ؕ	وَ	يَذَرُهُمۡ	فِيۡ طُغۡيَانِهِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ ﴿186﴾
اُس کو	اور	وہ چھوڑ دیتا ہے اُنہیں	اپنی سرکشی میں	وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں

يَسۡـَٔلُوۡنَكَ	عَنِ السَّاعَةِ ❷	اَيَّانَ	مُرۡسٰٮهَا ؕ	قُلۡ ❼
وہ سب پوچھتے ہیں آپ سے	قیامت کے بارے میں	(کہ) کب ہے	اسکا واقع ہونا	کہہ دیجیے

ضروری وضاحت

❶ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت لَمۡ کے بعد فعل میں عموماً گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے اسی لیے وہ سب نہیں دیکھتے کی بجائے ان سب نے نہیں دیکھا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❺ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ لَا کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ قُلۡ یہ قَوۡلٌ سے بنا ہے اس میں سے "و" گر گئی ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ ۚ	درحقیقت اسکا علم (تو) میرے رب کے پاس ہے
لَا یُجَلِّیْهَا لِوَقْتِهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ	نہیں ظاہر کرتا اُسے اس کے وقت پر مگر وہی
ثَقُلَتْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	وہ (قیامت بہت) بھاری ہے آسمانوں اور زمین میں
لَا تَاْتِیْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ	نہیں آئے گی تم پر مگر اچانک
یَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ	وہ (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے گویا کہ آپ
حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ	خوب تحقیق کرنے والے ہیں اس کی
قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ	کہہ دیجیے درحقیقت اس کا علم اللہ کے پاس ہے
وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿187﴾
قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ لِنَفْسِیْ	کہہ دیجیے نہیں میں اختیار رکھتا اپنی جان کے لیے
نَفْعًا وَّ لَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ	کسی نفع کا اور نہ کسی نقصان کا مگر جو اللہ چاہے
وَ لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ	اور اگر میں ہوتا جانتا غیب کو
لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ	یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا بھلائی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِلْمُهَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

لِوَقْتِهَا : وقت، اوقات، مواقیت، ابن الوقت۔

ثَقُلَتْ : ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔

السَّمٰوٰتِ : ارض وسما، کتب سماویہ۔

الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔

یَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔

اَكْثَرَ، لَاسْتَكْثَرْتُ : کثیر، کثرت، اکثر۔

النَّاسِ : عوام النّاس، عامۃ النّاس۔

یَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

اَمْلِكُ : مالک، ملکیّت، املاک۔

لِنَفْسِیْ : نفسا نفسی، نظامِ تنفّس۔

ضَرًّا : ضرر رساں، مضرِ صحت۔

شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔

الْخَیْرِ : خیر و عافیت، جزائے خیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّمَا ❶	عِلْمُهَا	عِنْدَ رَبِّیْ ۚ	لَا يُجَلِّيْهَا
درحقیقت	اسکا علم	میرے رب کے پاس ہے	نہیں وہ ظاہر کرے گا اُسے

لِوَقْتِهَاۤ	اِلَّا	هُوَ ؕ	ثَقُلَتْ ❷	فِی السَّمٰوٰتِ ❸
اس کے وقت پر	مگر	وہی	وہ (بہت) بھاری ہے	آسمانوں میں

وَ	الْاَرْضِ ؕ	لَا تَاْتِيْكُمْ ❷	اِلَّا	بَغْتَةً ؕ ❸	يَسْـَٔلُوْنَكَ
اور	زمین میں	نہیں آئے گی تم پر	مگر	اچانک	وہ سب (ایسے) پوچھ رہے ہیں آپ سے

كَاَنَّكَ	حَفِیٌّ	عَنْهَا ؕ	قُلْ	اِنَّمَا ❶	عِلْمُهَا
گویا کہ آپ	خوب تحقیق کرنیوالے ہیں	اس کی	کہہ دیجیے	درحقیقت	اس کا علم

عِنْدَ اللّٰهِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (187)	قُلْ	لَّاۤ
اللہ کے پاس ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے	کہہ دیجیے	نہیں

اَمْلِكُ	لِنَفْسِیْ	نَفْعًا ❹	وَّلَا	ضَرًّا ❹	اِلَّا	مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ
میں اختیار رکھتا	اپنی جان کے لیے	کسی نفع کا	اور نہ	کسی نقصان کا	مگر	جو اللہ چاہے

وَ لَوْ	كُنْتُ اَعْلَمُ ❺	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ ❻	مِنَ الْخَيْرِ ۛ
اور اگر	میں جانتا ہوتا	غیب کو	یقیناً میں بہت حاصل کر لیتا	بھلائی سے

ضروری وضاحت

❶ اِنَّمَا دراصل اِنَّ + مَا کا مجموعہ ہے اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں مزید تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔ ❷ تْ اور تَ فعل کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تُ اور "اَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❻ لَاسْتَكْثَرْتُ کے شروع میں لَا الگ لفظ نہیں بلکہ یہ لَ + اِسْتَكْثَرْتُ کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ ۛ	اور نہ پہنچتی مجھے (کبھی کوئی) تکلیف
اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ	نہیں ہوں میں مگر ایک ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ع (188)	اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ع (188)
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	(اللہ) وہ ہے جس نے پیدا کیا تمہیں ایک جان سے
وَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا	اور اُس نے بنایا اُس سے اُس کا جوڑا
لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ	تاکہ وہ سکون حاصل کرے اُس سے
فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا	پھر جب اس نے ڈھانک لیا اُسے (صحبت کی)
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا	(تو) اٹھایا اُس نے ہلکا سا حمل
فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ	تو لیے پھرتی رہی اُس کو، پھر جب وہ بوجھل ہوگئی
دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا	(تو) اُن دونوں نے دعا کی اپنے رب اللہ سے
لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا	البتہ اگر تو نے دیا ہمیں تندرست (بچہ، تو)
لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (189)	یقیناً ہم ہوں گے شکر گزاروں میں سے۔ (189)

ع 23 7 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسَّنِيَ	مس کرنا (چھونا)۔	حَمَلَتْ	حمل، حامل، حاملہ۔
السُّوْٓءُ	علمائے سوء، اعمال سیئہ	خَفِيْفًا	خفیف، خفّت، تخفیف، مخفّف۔
نَذِيْرٌ	بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔	فَمَرَّتْ	مرورِ زمانہ۔
خَلَقَكُمْ	خالق، مخلوق، تخلیق۔	اَثْقَلَتْ	ثقیل، کشش ثقل۔
نَّفْسٍ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	دَّعَوَا	دعوت، داعی، مدعی، الداعی الی الخیر۔
زَوْجَهَا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی تعلقات۔	صَالِحًا	صالح، سلف صالحین، صلاح۔
لِيَسْكُنَ	سکون، سکینت، تسکین۔	الشّٰكِرِيْنَ	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا	مَسَّنِیَ ❶	السُّوۡٓءُ ۚۛ	اِنۡ	اَنَا	اِلَّا
اور نہ	پہنچتی مجھے	(کبھی کوئی) تکلیف	نہیں	(ہوں) میں	مگر

ع 23 7 13

نَذِیۡرٌ	وَّ	بَشِیۡرٌ	لِّقَوۡمٍ	یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿188﴾ ع
ایک ڈرانے والا	اور	خوشخبری دینے والا	(اُس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں

ہُوَ	الَّذِیۡ	خَلَقَکُمۡ ❸	مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَۃٍ ❹	وَّجَعَلَ
(اللہ) وہ ہے	جس نے	پیدا کیا تمھیں	ایک جان سے	اور اُس نے بنایا

مِنۡہَا	زَوۡجَہَا	لِیَسۡکُنَ	اِلَیۡہَا ۚ	فَلَمَّا
اُس سے	اس کا جوڑا	تاکہ وہ سکون حاصل کرے	اُس کی طرف	پھر جب

تَغَشّٰہَا ❺	حَمَلَتۡ ❻	حَمۡلًا خَفِیۡفًا	فَمَرَّتۡ ❻	بِہٖ ۚ
اس نے ڈھانک لیا اُسے	تو اٹھایا اُس نے	ہلکا سا حمل	تو لیے پھرتی رہی	اُس کو

فَلَمَّاۤ	اَثۡقَلَتۡ ❻	دَّعَوَا ❼	اللّٰہَ	رَبَّہُمَا
پھر جب	وہ بوجھل ہوگئی (تو)	اُن دونوں نے دعا کی	اللہ سے	(جو) ان دونوں کا رب ہے

لَئِنۡ	اٰتَیۡتَنَا	صَالِحًا	لَّنَکُوۡنَنَّ	مِنَ الشّٰکِرِیۡنَ ﴿189﴾
البتہ اگر	تو نے دیا ہمیں	تندرست (بچہ)	(تو) یقیناً ہم ہوں گے	شکر کرنیوالوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ جب علامت ی لگائی ہو تو فعل اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔❷ علامت اِنۡ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔❹ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❻ علامت تۡ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ دَعَوَا کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا	پھر جب اُس نے دے دیا اُن دونوں کو تندرست (بچہ)
جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ	(تو) دونوں نے بنائے اُس کے شریک
فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ	اس میں جو اس نے دیا اُنہیں پس بہت بلند ہے اللہ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾	اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿190﴾
اَ يُشْرِكُوْنَ مَالَا يَخْلُقُ	کیا وہ شریک بناتے ہیں (اُنہیں) جو نہیں پیدا کر سکتے
شَيْئًا وَّ هُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾	کوئی چیز حالانکہ وہ (خود) پیدا کیے جاتے ہیں۔ ﴿191﴾
وَ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا	اور نہیں وہ طاقت رکھتے اُن کی مدد کرنے کی
وَّ لَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾	اور نہ وہ اپنے نفسوں کی مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿192﴾
وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ	(تو) نہیں وہ پیروی کریں گے تمہاری
سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	برابر ہے تم پر خواہ تم پکارو اُنہیں
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾	یا تم خاموش رہنے والے ہو۔ ﴿193﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُرَكَآءَ، يُشْرِكُوْنَ : شریک، شراکت، مشرک۔	اَنْفُسَهُمْ : نفس، نظامِ تنفس، نفسانفسی۔
فَتَعٰلَى : عالی مقام، عالی شان، اللہ تعالیٰ۔	الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔
يَخْلُقُ، يُخْلَقُوْنَ : خلق، خالق، مخلوق، تخلیق۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاعلم۔
شَيْئًا : شے، اشیائے ضرورت۔	يَتَّبِعُوْكُمْ : اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت کے مطابق۔	سَوَآءٌ : مساوی، مساوات۔
نَصْرًا، يَنْصُرُوْنَ : نصرت، انصارِ مدینہ، ناصر۔	دَعَوْتُمُوْهُمْ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا ❶	لَهٗ
پھر جب	اُس نے دے دیا اُن دونوں کو	تندرست (بچہ)	(تو) دونوں نے بنائے	اُس کے لیے

شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا ج	فَتَعٰلَى ❷	اللّٰهُ	عَمَّا ❸
شریک	(اس) میں جو	اس نے دیا اُن دونوں کو	پس بہت بلند ہے	اللہ	(اس) سے جو

يُشْرِكُوْنَ (190)	اَ	يُشْرِكُوْنَ	مَا	لَا يَخْلُقُ
وہ سب شریک بناتے ہیں	کیا	وہ سب شریک بناتے ہیں (اُنہیں)	جو	نہیں وہ پیدا کر سکتے

شَيْـًٔا ❹	وَّ	هُمْ يُخْلَقُوْنَ ❺ صلے (191)	وَ	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ
کوئی چیز	حالانکہ	وہ سب (خود) پیدا کیے جاتے ہیں	اور	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	اُن کی

نَصْرًا	وَّ لَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ (192)	وَ	اِنْ
مدد کرنے کی	اور نہ	اپنے نفسوں کی	وہ سب مدد کر سکتے ہیں	اور	اگر

تَدْعُوْهُمْ ❻	اِلَى الْهُدٰى	لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ط
تم سب بلاؤ اُنہیں	ہدایت کی طرف	(تو) نہیں وہ سب پیروی کریں گے تمہاری

سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ ❻❼	اَمْ اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ (193)
برابر ہے	تم پر	خواہ تم سب پکارو اُنہیں	یا تم	سب خاموش رہنے والے ہو

ضروری وضاحت

❼ جَعَلَا کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔❷علامت تَ اور درمیان میں "ا" دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ بہت کیا گیا ہے۔❸عَمَّا دراصل عَنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔❹ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔❺ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔❻علامت تُمْ کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں "و" کا اضافہ کرتے ہیں۔❼علامت "اَ" کے بعد اسی جملے میں اَمْ ہو تو اس "اَ" کا ترجمہ عموماً خواہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ الَّذِيۡنَ تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	بیشک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے علاوہ
عِبَادٌ اَمۡثَالُكُمۡ فَادۡعُوۡهُمۡ	وہ تو بندے ہیں تمہاری طرح، سو تم پکارو اُنہیں
فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكُمۡ	پھر چاہیے کہ وہ جواب دیں تمہیں
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿194﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿194﴾
اَلَهُمۡ اَرۡجُلٌ يَّمۡشُوۡنَ بِهَآ ۡ	کیا اُن کے پاؤں ہیں (کہ) وہ چلتے ہوں اُن سے
اَمۡ لَهُمۡ اَيۡدٍ يَّبۡطِشُوۡنَ بِهَآ ۡ	یا اُن کے ہاتھ ہیں (کہ) وہ پکڑتے ہوں اُن سے
اَمۡ لَهُمۡ اَعۡيُنٌ يُّبۡصِرُوۡنَ بِهَآ ۡ	یا اُن کی آنکھیں ہیں (کہ) وہ دیکھتے ہوں اُن سے
اَمۡ لَهُمۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا ؕ	یا اُن کے کان ہیں (کہ) وہ سنتے ہوں اُن سے
قُلِ ادۡعُوۡا شُرَكَآءَكُمۡ	کہہ دیجیے تم بلا لو اپنے شریکوں کو
ثُمَّ كِيۡدُوۡنِ فَلَا تُنۡظِرُوۡنِ ﴿195﴾	پھر تم تدبیر کرو میرے خلاف پس نہ مہلت دو مجھے۔ ﴿195﴾
اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ	بیشک میرا کارساز اللہ ہے
الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ	جس نے کتاب اُتاری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَدۡعُوۡنَ، فَادۡعُوۡهُمۡ : دعا، دعوت، الداعی الی الخیر۔
عِبَادٌ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اَمۡثَالُكُمۡ : مثل، مثال، مثالیں، تمثیل۔
فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا : جواب، مستجاب الدعوات۔
صٰدِقِيۡنَ : صدق وصفا، صادق وامین، صداقت۔
اَيۡدٍ : ید بیضا، ید طولیٰ، ذوالیدین۔

اَعۡيُنٌ : عینی شاہد، عین سامنے، معائنہ۔
يُّبۡصِرُوۡنَ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
يَّسۡمَعُوۡنَ : سماعت، آلۂ سماعت، سامعین کرام۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
شُرَكَآءَكُمۡ : شریک، شراکت، مشرک۔
نَزَّلَ : نازل، نزول، شان نزول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ
بیشک وہ لوگ جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے علاوہ	(وہ) بندے ہیں	تمہاری طرح

فَادْعُوْهُمْ ❷	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ ❸	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (194)
سو تم سب پکارو اُنہیں	پھر چاہیے کہ وہ سب جواب دیں	تمہیں	اگر ہو تم	سب سچے

اَ	لَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ
کیا	اُن کے	پاؤں ہیں	(کہ) وہ سب چلتے ہوں	اُن سے	یا	اُن کے	ہاتھ ہیں

يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ
(کہ) وہ سب پکڑتے ہوں	اُن سے	یا	اُن کی	آنکھیں ہیں	(کہ) وہ سب دیکھتے ہوں

بِهَآ ز	اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا ط	قُلِ
اُن سے	یا	اُن کے	کان ہیں	(کہ) وہ سب سنتے ہوں	اُن سے	کہہ دیجیے

ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	كِيْدُوْنِ ❷❹	فَلَا تُنْظِرُوْنِ ❷❹ (195)
تم سب بلا لو	اپنے شریکوں کو	پھر	سب تدبیر کرو میرے خلاف	پھر مت تم سب مہلت دو مجھے

اِنَّ	وَلِيِّ ـ ❺	اللّٰهُ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ
بیشک	میرا کارساز	اللہ ہے	جس نے	اُتاری ہے	کتاب

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے بعد اگر دُوْنَ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❸ لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ كِيْدُوْنِ اصل میں كِيْدُوْنِيْ ، فَلَا تُنْظِرُوْنِ اصل میں فَلَا تُنْظِرُوْنِيْ تھا فعل کے ساتھ جب ی آتی ہے تو فعل اور ی کے درمیان نْ کا اضافہ کیا جاتا ہے اور تخفیف کیلئے آخر سے ی گر گئی ہے۔ ❺ وَلِيِّ کے ساتھ ی کا ترجمہ میرا ہے کیونکہ اس سے پہلے شد موجود تھی اس لیے اسکو الگ لکھا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾	اور وہی کارسازی کرتا ہے نیکوں کی۔ ﴿196﴾
وَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اُس کے سوا
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ	نہیں وہ طاقت رکھتے تمہاری مدد (کرنے) کی
وَ لَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾	اور نہ اپنے نفسوں کی وہ مدد کر سکتے ہیں۔ ﴿197﴾
وَ اِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى	اور اگر تم بلاؤ اُنہیں ہدایت کی طرف
لَا يَسْمَعُوْا ؕ وَ تَرٰىهُمْ	(تو) نہیں وہ سنیں گے اور آپ دیکھتے ہیں اُنہیں
يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ	(کہ) وہ دیکھ رہے ہوں آپ کی طرف
وَ هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾	حالانکہ وہ نہیں دیکھتے۔ ﴿198﴾
خُذِ الْعَفْوَ وَ اْمُرْ بِالْعُرْفِ	اختیار کیجیے درگزر کرنے کو اور حکم دیجیے نیکی کا
وَ اَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾	اور اعراض کیجیے جاہلوں سے۔ ﴿199﴾
وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ	اور اگر ضرور اُبھارے آپ کو شیطان کی طرف سے
نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ	کوئی وسوسہ، تو پناہ مانگیے اللہ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَوَلّٰى : والی، متولی۔	تَرٰىهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔	يَنْظُرُوْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت کے مطابق۔	الْعَفْوَ : عفو و درگزر، معافی۔
نَصْرَكُمْ ، يَنْصُرُوْنَ : نصرت، ناصر، منصور۔	وَاْمُرْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔	بِالْعُرْفِ : عرف، امر بالمعروف، معروف اشیاء۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادی برحق۔	اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔
يَسْمَعُوْا : سمع و بصر، آلۂ سماعت، سامعین کرام۔	فَاسْتَعِذْ : تعوذ، تعویز، معاذ اللہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَهُوَ	يَتَوَلَّى ❶	الصّٰلِحِيْنَ (196)	وَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
اور وہی	کارسازی کرتا ہے	سب نیکوں کی	اور	وہ لوگ جنہیں	تم سب پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ ❷	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَكُمْ	وَ لَآ
اُس کے سوا	نہیں وہ سب طاقت رکھتے	تمہاری مدد کرنے کی	اور نہ

اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ (197)	وَ اِنْ	تَدْعُوْهُمْ ❸	اِلَى الْهُدٰى
اپنے نفسوں کی	وہ سب مدد کرسکتے ہیں	اور اگر	تم سب بلاؤ اُنہیں	ہدایت کی طرف

لَا يَسْمَعُوْا ط	وَ	تَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ
(تو) نہیں وہ سب سنیں گے	اور	تو دیکھتا ہے اُنہیں	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہیں

اِلَيْكَ	وَ	هُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ❹ (198)	خُذِ ❺	الْعَفْوَ
آپ کی طرف	حالانکہ	نہیں وہ سب دیکھتے	اختیار کیجیے	درگزر کرنے کو

وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَ	اَعْرِضْ	عَنِ الْجٰهِلِيْنَ (199)	وَاِمَّا ❻
اور حکم دیجیے	نیکی کا	اور	اعراض کیجیے	سب جاہلوں سے	اور اگر

يَنْزَغَنَّكَ ❼	مِنَ الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ ❽	بِاللّٰهِ ط
ضرور اُبھارے آپ کو	شیطان کی طرف سے	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگیے	اللہ کی

ضروری وضاحت

❶ تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❷ دُوْنَ سے پہلے اگر مِنْ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ خُذْ اخذ سے بنا ہے آسانی کے لیے شروع سے ''اَ'' کو گرا دیا گیا ہے۔ ❻ اِمَّا دراصل اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے اِنْ کا ترجمہ اگر اور مَا زائد ہے۔ ❼ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❽ اِسْتَ میں طلب وچاہت یا مانگنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾	بیشک وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿200﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ	جب چھو جائے اُنہیں کوئی (برا) خیال شیطان سے
تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ	(تو) چونک پڑتے ہیں پھر اچانک وہ
مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾	دیکھنے والے (یعنی سوجھ بوجھ والے) ہو جاتے ہیں۔ ﴿201﴾
وَ اِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ	اور اُن کے (شیطان) بھائی کھینچتے ہیں اُنہیں
فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾	گمراہی میں پھر نہیں وہ کمی کرتے۔ ﴿202﴾
وَ اِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ	اور جب نہ لائیں آپ اُن کے پاس کوئی نشانی
قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ	(تو) کہتے ہیں کیوں نہ تو نے خود بنا لیا اُسے
قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ	کہہ دیجیے درحقیقت میں (تو) پیروی کرتا ہوں
مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ	جو وحی کی جاتی ہے میری طرف میرے رب کی طرف سے
هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ	یہ روشن دلائل ہیں تمہارے رب کی طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، سماعت، سامعین۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	بِاٰيَةٍ	: آیت، آیات الٰہی۔
اتَّقَوْا	: تقویٰ، متقی۔	قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
مَسَّهُمْ	: مس کرنا (چھونا)۔	اَتَّبِعُ	: اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔
تَذَكَّرُوْا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔	يُوْحٰٓى	: وحی الٰہی، وحی متلو۔
مُّبْصِرُوْنَ، بَصَآئِرُ	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت، مبصر۔	هٰذَا	: لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
اِخْوَانُهُمْ	: اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ ❶	عَلِيْمٌ ❶ (200)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
بیشک وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	بیشک	وہ لوگ جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا

اِذَا	مَسَّهُمْ ❷	طٰٓئِفٌ	مِّنَ الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا ❸
جب	چھو جائے اُنہیں	کوئی (برا) خیال	شیطان (کی طرف) سے	(تو) سب چونک پڑتے ہیں

فَاِذَا ❹	هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ ج (201)	وَ	اِخْوَانُهُمْ
پھر اچانک	وہ	سب سوجھ بوجھ والے ہوجاتے ہیں	اور	اُن کے (شیطان) بھائی

يَمُدُّوْنَهُمْ ❷	فِي الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا يُقْصِرُوْنَ (202)
وہ سب کھینچتے ہیں اُنہیں	گمراہی میں	پھر	نہیں وہ سب کمی کرتے

وَ اِذَا ❹	لَمْ تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ ❺	قَالُوْا	لَوْ لَا
اور جب	نہ لائیں آپ اُنکے پاس	کوئی نشانی	(تو) سب کہتے ہیں	کیوں نہ

اجْتَبَيْتَهَا ط	قُلْ	اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓي ❻
تو نے خود بنا لیا اُسے	کہہ دیجیے	درحقیقت	میں پیروی کرتا ہوں	جو	وحی کی جاتی ہے

اِلَيَّ ❼	مِنْ رَّبِّيْ ج	هٰذَا	بَصَآئِرُ	مِنْ رَّبِّكُمْ
میری طرف	میرے رب کی طرف سے	یہ	روشن دلائل ہیں	تمہارے رب کی طرف سے

ضروری وضاحت

❶ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔ ❷ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ عموماً اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❹ اِذَا کا ترجمہ کبھی اچانک اور کبھی جب کیا جاتا ہے۔ ❺ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ة کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، جبکہ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ اِلَيَّ دراصل اِلٰى + ی کا مجموعہ ہے دو ی کو اکٹھا کر کے شد دی گئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ	اور ہدایت اور رحمت ہے
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾	(اس) قوم کے لیے (جو) ایمان لائے ہیں۔﴿203﴾
وَ اِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ	اور جب پڑھا جائے قرآن تو غور سے سنا کرو اس کو
وَ اَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾	اور خاموش رہو تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔﴿204﴾
وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ	اور یاد کیجئے اپنے رب کو اپنے دل میں
تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ	عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے اور بغیر بلند آواز کے
بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ	صبح کو اور شام (کو)
وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾	اور مت ہو جاؤ تم غافلوں میں سے۔﴿205﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	بیشک وہ لوگ جو تیرے رب کے پاس ہیں
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ	نہیں وہ تکبر کرتے اُس کی عبادت سے
وَ يُسَبِّحُوْنَهٗ	اور وہ تسبیح بیان کرتے ہیں اُسکی
وَ لَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ع ﴿206﴾	اور اُسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں۔ ع ﴿206﴾

ع 24 18 14 السجدۃ الثالثۃ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق۔	خِيْفَةً : خوف، خائف۔
يُّؤْمِنُوْنَ : ایمان، مومن، امن۔	الْجَهْرِ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔
قُرِئَ : قاری، قرأت، قرآن۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
فَاسْتَمِعُوْا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، سامعین کرام۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ : تکبر، متکبر، کبر، کبریائی۔
تُرْحَمُوْنَ : رحم، رحمت، رحیم۔	عِبَادَتِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
اذْكُرْ : ذکر، تذکرہ، مذکورہ۔	يُسَبِّحُوْنَهٗ : تسبیح، تسبیحات۔
نَفْسِكَ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔	يَسْجُدُوْنَ : سجدہ، ساجد، مسجود۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	هُدًى	وَّ	رَحْمَةٌ ❶	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾
اور	ہدایت	اور	رحمت ہے	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان لائے ہیں

وَ اِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ	فَاسْتَمِعُوْا ❷	لَهٗ
اور جب	پڑھا جائے	قرآن	تو سب غور سے سنا کرو	اس کو

وَ	اَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ❸ ﴿204﴾	وَ	اذْكُرْ	رَّبَّكَ
اور	سب خاموش رہو	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	اور	یاد کیجیے	اپنے رب کو

فِيْ نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا ❹	وَّ	خِيْفَةً ❶	وَّ	دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ ❺
اپنے دل میں	عاجزی سے	اور	ڈرتے ہوئے	اور	بغیر بلند آواز کے

بِالْغُدُوِّ	وَ	الْاٰصَالِ	وَ	لَا تَكُنْ ❻	مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾	اِنَّ
صبح کو	اور	شام کو	اور	مت آپ ہوں	غافلوں میں سے	بیشک

الَّذِيْنَ	عِنْدَ رَبِّكَ	لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ❼	عَنْ عِبَادَتِهٖ
وہ لوگ جو	تیرے رب کے پاس ہیں	نہیں وہ سب تکبر کرتے	اُس کی عبادت سے

وَ	يُسَبِّحُوْنَهٗ	وَ	لَهٗ	يَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾ السَّجدة ع
اور	وہ سب تسبیح بیان کرتے ہیں اُسکی	اور	اُسی کو	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

24 ع 18 14 السجدۃ 1 الثلثة

ضروری وضاحت

❶ ة واحد مؤنث کی علامت ہے جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فَاسْتَمِعُوْا دراصل سِمَاعٌ سے نکلا ہے، جس فعل میں تَ کا اضافہ ہوتا ہے اس میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ غور سے کیا گیا ہے۔ ❸ كُمْ اور تُ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❹ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں جزم ہو تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰیَاتُھَا 75 — 8 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 — رُكُوْعَاتُھَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں
قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ ۚ	کہہ دیجیے! مالِ غنیمت (تو) اللہ اور رسول کے لیے ہے
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۪	پس اللہ سے ڈرو اور اصلاح کرو اپنے درمیان
وَ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗۤ	اور اطاعت کرو اللہ اور اس کے رسول کی
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ (1)	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ (1)
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ	درحقیقت مومن (وہ ہوتے ہیں) جو (کہ)
اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ	جب ذکر کیا جائے اللہ کا (تو) ڈر جاتے ہیں اُنکے دل
وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ	اور جب تلاوت کی جائے اُن پر اُس کی آیات
زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	(تو) بڑھا دیتی ہیں اُن کو ایمان میں
وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ (2) ۚۖ	اور اپنے رب پر وہ بھروسا رکھتے ہیں۔ (2)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْـَٔلُوْنَكَ : سوال، سائل، مسئول۔	مُّؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانًا : ایمان، مومن، امن۔
قُلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذُكِرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
لِلّٰهِ : لہٰذا، الحمد للہ۔	قُلُوْبُهُمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
وَ : مال و دولت، شان و شوکت، عفو و درگزر۔	تُلِيَتْ : تلاوت، وحی متلو۔
فَاتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَصْلِحُوْا : اصلاح، مصلح، صلح۔	زَادَتْهُمْ : زائد، زیادہ، مزید۔
اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع۔	يَتَوَكَّلُوْنَ : توکل، متوکل علی اللہ۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اٰيَاتُهَا 75 | 8 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ 88 | رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ	قُلِ ❶	الْاَنْفَالُ
وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	مالِ غنیمت کے بارے میں	کہہ دیجیے	مالِ غنیمت (تو)

لِلّٰهِ	وَ	الرَّسُوْلِ ۚ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ
اللہ کے لیے	اور	(اسکے) رسول (کے لیے) ہے	پس تم سب ڈر جاؤ	اللہ سے	اور

اَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ ❷ ۪	وَ	اَطِيْعُوا اللّٰهَ	وَ	رَسُوْلَهٗٓ
تم سب اصلاح کرو	اپنے درمیان	اور	تم سب اطاعت کرو اللہ کی	اور	اسکے رسول کی

اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (1)	اِنَّمَا ❸	الْمُؤْمِنُوْنَ ❹	الَّذِيْنَ	اِذَا
اگر ہو تم	سب ایمان لانیوالے	درحقیقت	مومن وہ ہوتے ہیں	جو (کہ)	جب

ذُكِرَ ❺	اللّٰهُ	وَجِلَتْ ❻	قُلُوْبُهُمْ	وَ اِذَا	تُلِيَتْ ❻	عَلَيْهِمْ
ذکر کیا جائے	اللہ کا (تو)	ڈر جاتے ہیں	اُنکے دل	اور جب	تلاوت کی جائے	اُن پر

اٰيٰتُهٗ ❻	زَادَتْهُمْ ❻	اِيْمَانًا	وَّ	عَلٰى رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ۚ (2)
اُسکی آیات	(تو) بڑھا دیتی ہیں اُنکو	ایمان میں	اور	اپنے رب پر	وہ سب بھروسا رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

❶قُلْ یہ قَوْلٌ سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے "و" کو گرادیا گیا ہے۔❷ذَاتَ بَيْنِكُمْ میں بامحاورہ ترجمہ کرتے ہوئے ذَاتَ کا ترجمہ نہیں کیا گیا ویسے ذَاتَ کا ترجمہ والی ہے یعنی اپنے درمیان والی باتوں کی اصلاح کرو۔❸اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس کی تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے۔❹وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❺اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻تْ ،ات اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِیۡنَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا	وہ لوگ جو نماز قائم کرتے اور اُس سے جو
رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ؕ﴿3﴾	ہم نے رزق دیا اُنہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔﴿3﴾
اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ حَقًّا ؕ	وہ لوگ ہی حقیقی مومن ہیں
لَہُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّہِمۡ	ان کے لیے درجات ہیں اُن کے رب کے پاس
وَ مَغۡفِرَۃٌ وَّ رِزۡقٌ کَرِیۡمٌ ۚ﴿4﴾	اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے۔﴿4﴾
کَمَاۤ اَخۡرَجَکَ رَبُّکَ	جس طرح آپ کو نکالا آپ کے رب نے
مِنۡۢ بَیۡتِکَ بِالۡحَقِّ ۪ وَ اِنَّ فَرِیۡقًا	آپ کے گھر سے حق کے ساتھ اور بیشک ایک جماعت
مِّنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ لَکٰرِہُوۡنَ ۙ﴿5﴾	مؤمنوں میں سے یقیناً ناپسند کرنے والی تھی۔﴿5﴾
یُجَادِلُوۡنَکَ فِی الۡحَقِّ	وہ جھگڑتے ہیں آپ سے حق میں
بَعۡدَ مَا تَبَیَّنَ	اس کے بعد کہ وہ واضح ہو گیا تھا
کَاَنَّمَا یُسَاقُوۡنَ اِلَی الۡمَوۡتِ	گویا کہ وہ ہانکے جا رہے ہوں موت کی طرف
وَ ہُمۡ یَنۡظُرُوۡنَ ؕ﴿6﴾	اس حال میں کہ وہ دیکھ رہے ہیں۔﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُقِیۡمُوۡنَ : قائم، قیام، مقیم۔	رَبُّکَ : رب، ربوبیت، ارباب اختیار۔
الصَّلٰوۃَ : صوم وصلوٰۃ، مصلّی۔	بَیۡتِکَ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
رَزَقۡنٰہُمۡ : رازق، رزق، رزّاق۔	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ : مومن، ایمان، امن۔
یُنۡفِقُوۡنَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔	لَکٰرِہُوۡنَ : مکروہ، کراہت۔
عِنۡدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	یُجَادِلُوۡنَکَ : جنگ وجدل، جدال (جھگڑا)۔
مَغۡفِرَۃٌ : دعائے مغفرت، استغفار۔	تَبَیَّنَ : بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔
اَخۡرَجَکَ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔	یَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ❶	وَ	مِمَّا ❷	رَزَقْنٰهُمْ
وہ لوگ جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور	(اُس) سے جو	ہم نے رزق دیا اُنہیں

يُنْفِقُوْنَ ؕ (3)	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ ❸	حَقًّا ؕ	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ ❶
وہ سب خرچ کرتے ہیں	وہ لوگ	ہی سب مومن ہیں	حقیقی	ان کے لیے	درجات ہیں

عِنْدَ رَبِّهِمْ	وَ	مَغْفِرَةٌ ❶	وَّ	رِزْقٌ	كَرِيْمٌ ۚ (4)
اُن کے رب کے پاس	اور	بخشش ہے	اور	رزق ہے	باعزت

كَمَآ	اَخْرَجَكَ ❹	رَبُّكَ	مِنْۢ بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ ص
جس طرح	آپ کو نکالا	آپ کے رب نے	آپ کے گھر سے	حق کے ساتھ

وَ اِنَّ	فَرِيْقًا ❺	مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ۙ (5)
اور بیشک	ایک گروہ	مؤمنوں میں سے (ایسا تھا جو)	یقیناً سب ناپسند کرنے والے تھے

يُجَادِلُوْنَكَ	فِي الْحَقِّ	بَعْدَ مَا ❻	تَبَيَّنَ ❼	كَاَنَّمَا
وہ سب جھگڑتے ہیں آپ سے	حق میں	(اسکے) بعد کہ	وہ واضح ہو گیا تھا	گویا کہ

يُسَاقُوْنَ	اِلَى الْمَوْتِ	وَ	هُمْ يَنْظُرُوْنَ ؕ ❽ (6)
وہ سب ہانکے جارہے ہوں	موت کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب دیکھ رہے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔ ❸ علامت هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو ان دونوں کو ملا کر ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ❹ "ا" میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی کا ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ بَعْدَ کے بعد جب بھی مَا ہوتو اس مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ علامت هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ
اور جب وعدہ کر رہا تھا تم سے اللہ

اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ اَنَّهَا لَكُمْ
دو گروہوں میں سے ایک کا کہ یقیناً وہ تمہارے لیے ہے

وَ تَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ
اور تم چاہتے تھے کہ بیشک (جو) کانٹے والا (مسلح) نہیں

تَكُوْنُ لَكُمْ وَ يُرِيْدُ اللّٰهُ
وہ ہو تمہارے لیے اور اللہ چاہتا تھا

اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
کہ وہ سچا کر دے حق کو اپنی باتوں کے ساتھ

وَ يَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿7﴾
اور کاٹ دے جڑ کافروں کی۔ (7)

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَ يُبْطِلَ الْبَاطِلَ
تاکہ وہ سچا کر دے حق کو اور جھوٹا کر دے باطل کو

وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿8﴾
اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم۔ (8)

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ
جب تم فریاد کر رہے تھے اپنے رب سے

فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ
تو اس نے دعا قبول کی تمہاری کہ بیشک میں

مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
تمہاری امداد کرنے والا ہوں ایک ہزار فرشتے سے

مُرْدِفِيْنَ ﴿9﴾
(جو) ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ہیں۔ (9)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعِدُكُمْ : وعدہ، وعید۔
اِحْدَى : واحد، احد، توحید وسنت، وحدانیت۔
الطَّآئِفَتَيْنِ : ثقافتی طائفہ، طائفہ منصورہ۔
تَوَدُّوْنَ : محبت ومودّت۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
بِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلام، کلمات۔
يَقْطَعَ : قطع، قاطع، قطع کلامی، قطع رحمی۔

يُبْطِلَ : حق وباطل، مذاہب باطلہ۔
كَرِهَ : مکروہ، کراہت۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، اعتراف جرم، جرائم پیشہ۔
تَسْتَغِيْثُوْنَ : استغاثہ، مغیث، غوث۔
فَاسْتَجَابَ : جواب، مستجاب الدعاء۔
مُمِدُّكُمْ : مدد، امداد، مدد ومعاون، معاونین حضرات۔
الْمَلٰٓئِكَةِ : ملائکہ، ملک الموت، مسجود ملائکہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذْ	يَعِدُكُمُ [1]	اللّٰهُ	اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا
اور جب	وعدہ کر رہا تھا تم سے	اللہ	ایک (گروہ) کا	دو گروہوں میں سے	کہ یقیناً وہ

لَكُمْ	وَ	تَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ [2][3]
تمہارے لیے ہے	اور	تم سب چاہتے تھے	کہ بیشک	(جو) نہ ہو کانٹے والی

تَكُوْنُ [3]	لَكُمْ	وَ	يُرِيْدُ اللّٰهُ [1]	اَنْ يُّحِقَّ	الْحَقَّ [4]	بِكَلِمٰتِهٖ [3]
وہ ہو	تمہارے لیے	اور	چاہتا تھا اللہ	کہ وہ سچا کر دے	حق کو	اپنی باتوں کے ساتھ

وَ يَقْطَعَ	دَابِرَ [4]	الْكٰفِرِيْنَ ۙ (7)	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ [4]	وَ يُبْطِلَ
اور وہ کاٹ دے	جڑ	سب کافروں کی	تاکہ وہ سچا کر دے	حق کو	اور وہ جھوٹا کر دے

الْبَاطِلَ [4]	وَ لَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ۚ (8)	اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ
باطل کو	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب جرم کرنیوالے	جب	تم سب فریاد کر رہے تھے

رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ [5]	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ
اپنے رب سے	تو اس نے دعا قبول کی	تمہاری	کہ بیشک میں	امداد کرنیوالا ہوں تمہاری

بِاَلْفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ [6]	مُرْدِفِيْنَ (9)
ایک ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے	(جو) سب ایک دوسرے کے پیچھے آنیوالے ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت يَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ذَاتِ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے ”جو کانٹے والی نہیں“ سے مراد وہ جماعت ہے جو غیر مسلح اور تجارتی قافلہ تھا۔ ❸ ة اور ات اسم کے آخر میں اور علامت تَـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❺ لَـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰی	اور نہیں بنایا اس (مدد) کو اللہ نے مگر خوشخبری
وَلِتَطْمَىِٕنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں اس سے تمہارے دل
وَ مَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	اور نہیں ہے مدد مگر اللہ کے پاس سے
اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿10﴾ ع	بیشک اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ﴿10﴾ ع
اِذْ یُغَشِّیْكُمُ النُّعَاسَ	جب طاری کر رہا تھا (اللہ) تم پر اونگھ
اَمَنَةً مِّنْهُ	امن دینے کے لیے اپنی طرف سے
وَ یُنَزِّلُ عَلَیْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً	اور وہ اتارتا تھا تم پر آسمان سے پانی
لِّیُطَهِّرَكُمْ بِهٖ	تاکہ وہ پاک کر دے تم کو اس کے ساتھ
وَ یُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّیْطٰنِ	اور دور کر دے تم سے شیطان کی گندگی
وَ لِیَرْبِطَ عَلٰی قُلُوْبِكُمْ	اور تاکہ مضبوط گرہ باندھے تمہارے دلوں پر
وَ یُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿11﴾ ؕ	اور جما دے اس کے ساتھ قدموں کو۔ ﴿11﴾
اِذْ یُوْحِیْ رَبُّكَ اِلَی الْمَلٰٓىِٕكَةِ	(یاد کرو) جب وحی کر رہا تھا آپکا رب فرشتوں کی طرف

ع 1/10/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔	لِّیُطَهِّرَكُمْ	طاہر وطیب، طہارت، ازواج مطہرات۔
بُشْرٰی	بشارت، بشیر، مبشر۔	لِیَرْبِطَ	ربط، رابطہ، مربوط (گرہ باندھنا)۔
لِتَطْمَىِٕنَّ	اطمینان، مطمئن۔	قُلُوْبِكُمْ	قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
النَّصْرُ	نصرت، ناصر، منصور، انصاری۔	یُثَبِّتَ	ثابت، مثبت، اثبات، ثابت قدم۔
یُغَشِّیْكُمُ	غشی طاری ہونا۔	الْاَقْدَامَ	قدم، اقدام، خیر مقدم، تقدیم۔
یُنَزِّلُ	نازل، نزول، شان نزول۔	یُوْحِیْ	وحی الٰہی، وحی متلو۔
السَّمَآءِ	ارض وسما، کتب سماویہ۔	الْمَلٰٓىِٕكَةِ	ملک الموت، مسجود ملائکہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَمَا	جَعَلَهُ اللّٰهُ ❶	اِلَّا	بُشْرٰى	وَ	لِتَطْمَئِنَّ ❷	بِهٖ
اور نہیں	بنایا اس (مدد) کو اللہ نے	مگر	خوشخبری	اور	تاکہ مطمئن ہو جائیں	اس سے

قُلُوْبُكُمْ ج	وَمَا ❸	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہارے دل	اور نہیں ہے	مدد	مگر	اللہ کے پاس سے	بیشک	اللہ

ع 1 10 15

عَزِيْزٌ ❹	حَكِيْمٌ ❹ ع (10)	اِذْ	يُغَشِّيْكُمُ	النُّعَاسَ
نہایت غالب	خوب حکمت والا ہے	جب	وہ (اللہ) طاری کر رہا تھا تم پر	اونگھ کو

اَمَنَةً ❺	مِّنْهُ	وَ	يُنَزِّلُ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ السَّمَآءِ	مَآءً
امن دینے کے لیے	اپنی طرف سے	اور	وہ اُتارتا تھا	تم پر	آسمان سے	پانی

لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَ	يُذْهِبَ	عَنْكُمْ	رِجْزَ الشَّيْطٰنِ
تاکہ وہ پاک کر دے تم کو	اس کے ساتھ	اور	وہ دور کر دے	تم سے	شیطان کی گندگی

وَ	لِيَرْبِطَ	عَلٰى قُلُوْبِكُمْ	وَ	يُثَبِّتَ	بِهٖ
اور	تاکہ وہ مضبوط گرہ باندھے	تمہارے دلوں پر	اور	وہ جما دے	اس کے ساتھ

الْاَقْدَامَ ط (11)	اِذْ	يُوْحِيْ ❻	رَبُّكَ	اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ❼
(تمہارے) قدموں کو	(یاد کرو) جب	وحی کر رہا تھا	آپ کا رب	فرشتوں کی طرف

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ علامت تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اگر مَا کے بعد اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ اَلْمَلٰٓئِكَةِ کے آخر میں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کیلئے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنِّیْ مَعَكُمْ	کہ بیشک میں تمھارے ساتھ ہوں
فَثَبِّتُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ	پس ثابت قدم رکھو اُن لوگوں کو جو ایمان لائے
سَاُلْقِیْ فِیْ قُلُوْبِ	عن قریب میں ڈال دوں گا (اُن کے) دلوں میں
الَّذِیْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ	جنھوں نے کفر کیا رعب کو
فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ	پس ضرب لگاؤ (ان کی) گردنوں کے اوپر
وَ اضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ 12	اور ضرب لگاؤ ان کے ہر ہر پور پر۔ 12
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک انہوں نے
شَآقُّوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ۚ	مخالفت کی اللہ کی اور اس کے رسول کی
وَ مَنْ یُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ	اور جو مخالفت کرے گا اللہ کی اور اس کے رسول کی
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ 13	تو بیشک اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔ 13
ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَ اَنَّ	یہ ہے (سزا) سو چکھو اسے، اور بیشک
لِلْكٰفِرِیْنَ عَذَابَ النَّارِ 14	کافروں کے لیے آگ کا عذاب ہے۔ 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَثَبِّتُوا : ثابت، مثبت، اثبات۔	مِنْهُمْ : من جانب، من حیث القوم۔
سَاُلْقِیْ : القاء (ڈالنا)۔	رَسُوْلَهٗ : رسول، رسالت، مرسل۔
قُلُوْبِ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔	شَدِیْدُ : شدید، شدت، اشد ضرورت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
الرُّعْبَ : رعب و دبدبہ، مرعوب، مرعوبیت۔	فَذُوْقُوْهُ : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
فَاضْرِبُوْا : کاری ضرب، ضرب مومن، مضروب۔	لِلْكٰفِرِیْنَ : کفر، کافر، کفار۔
فَوْقَ : فوقیت، مافوق الفطرت۔	عَذَابَ : عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَنِّیْ	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا ❶	الَّذِیْنَ
کہ بیشک میں	تمہارے ساتھ ہوں	پس تم سب ثابت قدم رکھو	اُن لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا ؕ	سَاُلْقِیْ	فِیْ قُلُوْبِ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوا
سب ایمان لائے	عنقریب میں ڈال دوں گا	(اُن کے) دلوں میں	جن	سب نے کفر کیا

الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوْا ❷	فَوْقَ	الْاَعْنَاقِ	وَ	اضْرِبُوْا ❷
رعب کو	پس تم سب ضرب لگاؤ	اوپر	(ان کی) گردنوں کے	اور	تم سب ضرب لگاؤ

مِنْهُمْ ❸	كُلَّ	بَنَانٍ ؕ (12)	ذٰلِكَ ❹	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا
ان کے	ہر ہر	پور (پر)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک ان	سب نے مخالفت کی

اللّٰهَ ❺	وَ	رَسُوْلَهٗ ج	وَ مَنْ	یُّشَاقِقِ ❻	اللّٰهَ ❺	وَ	رَسُوْلَهٗ
اللہ کی	اور	اسکے رسول کی	اور جو	مخالفت کرے گا	اللہ کی	اور	اسکے رسول کی

فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ (13)	ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ ❼
تو بیشک	اللہ تعالیٰ	سخت ہے	عذاب والا	یہ (سزا ہے)	سو تم سب چکھو اسے

وَ	اَنَّ	لِلْكٰفِرِیْنَ	عَذَابَ	النَّارِ (14)
اور	بیشک	کافروں کے لیے	عذاب ہے	آگ کا

ضروری وضاحت

❶ فعل کے درمیان میں اگر شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ شروع میں "ا" اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے اس کا ضرورتاً ترجمہ کے کیا گیا ہے۔❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❻ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❼ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم ملو
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا	اُن لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا لشکر کی صورت میں
فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ﴿15﴾	تو مت پھیرو اُن سے (اپنی) پیٹھیں۔ ﴿15﴾
وَ مَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَىِٕذٍ دُبُرَهٗٓ	اور جو پھیرلے اُن سے اُس دن اپنی پیٹھ
اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ	سوائے (اُس کے جو) پینترا بدلنے والا ہو لڑائی کے لیے
اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ	یا پناہ پکڑنے والا ہو (اپنی) کسی جماعت کی طرف
فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	تو یقیناً وہ لوٹا اللہ کے غضب کے ساتھ
وَ مَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے
وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿16﴾	اور (وہ) بہت بری ہے پھرنے کی جگہ۔ ﴿16﴾
فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ	پس نہیں تم نے قتل کیا اُنہیں اور لیکن اللہ نے
قَتَلَهُمْ ۪ وَمَا رَمَيْتَ	قتل کیا ہے اُنہیں اور نہیں پھینکی تھی آپ نے (مٹھی بھر مٹی)
اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ	جب آپ نے پھینکی اور لیکن اللہ نے (وہ) پھینکی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْٓا	ایمان، مومن، امن۔	اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَقِيْتُمُ	ملاقات۔	بِغَضَبٍ	غضب، غضب ناک۔
كَفَرُوْا	کفر، کفار، کافر۔	مِنَ	من جملہ، منجانب، من حیث القوم۔
يَوْمَىِٕذٍ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم آخرت۔	مَاْوٰىهُ	ملجاء وماویٰ (ٹھکانا)۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	جَهَنَّمُ	جہنم، جہنمی۔
لِّقِتَالٍ، تَقْتُلُوْهُمْ	قتل، قاتل، مقتول۔	لٰكِنَّ	لیکن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَيُّهَا ❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اے	لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	جب	تم ملو	اُن لوگوں سے جن	سب نے کفر کیا

زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ ❷	الْاَدْبَارَ (15) ج	وَمَنْ
لشکر کی صورت میں	تو مت	تم سب پھیرو اُن سے	(اپنی) پیٹھیں	اور جو

يُّوَلِّهِمْ ❸	يَوْمَئِذٍ	دُبُرَهٗٓ ❹	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا ❺	لِّقِتَالٍ
پھیر لے اُن سے	اُس دن	اپنی پیٹھ	سوائے	پینترا بدلنے والا ہو	لڑائی کے لیے

اَوْ	مُتَحَيِّزًا ❺	اِلٰى فِئَةٍ ❻❼	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ
یا	پناہ پکڑنے والا ہو	(اپنی) کسی جماعت کی طرف	تو یقیناً	وہ لوٹا	غضب کے ساتھ

مِّنَ اللّٰهِ	وَ	مَاْوٰىهُ ❹	جَهَنَّمُ ط	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (16)
اللہ کی طرف سے	اور	اس کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور	(وہ) بہت بری ہے	پھرنے کی جگہ

فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ ❷	وَ لٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ ص
پس نہیں	تم سب نے قتل کیا اُنہیں	اور لیکن	اللہ نے	قتل کیا ہے اُنہیں

وَمَا	رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى ج
اور نہیں	آپ نے پھینکی تھی (مٹھی بھر مٹی)	جب	آپ نے پھینکی	اور لیکن	اللہ نے	(وہ) پھینکی

ضروری وضاحت

❶ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا صرف وہاں ہوتا ہے جہاں اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔❷ وْا کے بعد کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ اسم کے ساتھ علامت ہٗ کا ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے یا اس کا، اس کی، اس کے کیا جاتا ہے۔❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ط	اور تاکہ وہ عطا کرے مؤمنوں کو اپنی طرف سے اچھا انعام
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (17)	بیشک اللہ خوب سننے والا، بہت جاننے والا ہے۔ (17)
ذٰلِكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ	یہ (بات) اور بیشک اللہ تعالیٰ کمزور کرنے والا ہے
كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ (18)	کافروں کی تدبیر۔ (18)
اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ج	اگر تم فیصلہ چاہو تو وہ یقیناً آچکا ہے تمہارے پاس فیصلہ
وَ اِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ج	اور اگر تم باز آجاؤ تو وہ بہت بہتر ہے تمہارے لیے
وَ اِنْ تَعُوْدُوْا	اور اگر تم دوبارہ (ایسا) کرو گے (تو)
نَعُدْ ج	ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کریں گے
وَ لَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ	اور ہرگز نہیں کام آئے گی تمہارے
فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّ لَوْ كَثُرَتْ لا	تمہاری جماعت کچھ بھی اور اگرچہ بہت زیادہ ہو
وَ اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ (19) ع	اور یقیناً اللہ تعالیٰ مؤمنوں کے ساتھ ہے۔ (19)
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اطاعت کرو اللہ کی

ع 2/9/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	خَيْرٌ : خیر و برکت، خیر و عافیت، خیریت۔
بَلَآءً : بلا، ابتلا، مبتلا۔	تَعُوْدُوْا، نَعُدْ : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
سَمِيْعٌ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، سامعین۔	شَيْئًا : شے، اشیائے خورد و نوش۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	كَثُرَتْ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	مَعَ : مع اہل و عیال، معیّت۔
تَسْتَفْتِحُوْا : فتح، فاتح، مفتوح، فتوحات۔	اَطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔
تَنْتَهُوْا : نہی عن المنکر، منہیات۔	

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ	بَلَآءً حَسَنًا ❶ ط	اِنَّ اللّٰهَ
اور	تاکہ وہ عطا کرے	سب مؤمنوں کو	اپنی (طرف) سے	اچھا انعام	بیشک اللہ

سَمِيْعٌ ❷	عَلِيْمٌ ❷ (17)	ذٰلِكُمْ	وَ	اَنَّ اللّٰهَ	مُوْهِنُ ❸
خوب سننے والا	بہت جاننے والا ہے	یہ (بات)	اور	بیشک اللہ تعالیٰ	کمزور کرنیوالا ہے

كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ (18)	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا ❹	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ ج
سب کافروں کی تدبیروں کو	اگر	تم سب فیصلہ چاہو	تو یقیناً	وہ آچکا ہے تمہارے پاس	فیصلہ

وَاِنْ	تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ج	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا
اور اگر	تم سب باز آجاؤ	تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم سب دوبارہ (ایسا) کروگے

نَعُدْ ج	وَ لَنْ	تُغْنِيَ ❺	عَنْكُمْ ❻	فِئَتُكُمْ
(تو) ہم (بھی) دوبارہ (ایسا ہی) کرینگے	اور ہرگز نہیں	کام آئے گی	تمہارے	تمہاری جماعت

شَيْئًا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ ❺ لا	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
کچھ بھی	اور اگرچہ	بہت زیادہ ہو	اور	یقیناً	اللہ تعالیٰ	ساتھ ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ (19) ع	يٰٓاَيُّهَا ❼	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ
سب مؤمنوں کے	اے	لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب اطاعت کرو	اللہ کی

ع 2/9/16

ضروری وضاحت

❶ بَلَآءً کا اصل ترجمہ آزمائش ہے انعام کیونکہ اچھی آزمائش ہے اس لیے یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَسْتَفْتِحُوْا فعل کے شروع میں استـ میں طلب کرنے یا چاہنے کا مفہوم ہوتا ہے، اگر شروع میں یَ یا تَ آجائے تو اس کے شروع سے ''ا'' گرجاتا ہے۔ ❺ تَ اور تْ کا ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❻ عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ رَسُوْلَهٗ وَ لَا تَوَلَّوْا عَنْهُ	اور اُس کے رسول کی اور نہ تم منہ موڑو اُس سے
وَ اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾	اس حال میں کہ تم سن رہے ہو۔ ﴿20﴾
وَ لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا	اور نہ ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جنہوں نے کہا
سَمِعْنَا وَ هُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾	ہم نے سن لیا حالانکہ وہ نہیں سنتے تھے۔ ﴿21﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک جانوروں میں سے بدترین اللہ کے نزدیک
الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾	(وہ) بہرے گنگے ہیں جو سمجھتے نہیں۔ ﴿22﴾
وَ لَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا	اور اگر اللہ جانتا اُن میں کوئی بھلائی (تو)
لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ وَ لَوْ اَسْمَعَهُمْ	ضرور سنوا دیتا اُنہیں اور اگر وہ سنوا تا اُنہیں
لَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	ضرور منہ پھیر جاتے اور وہ اعراض کرنیوالے ہوتے۔ ﴿23﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! بات مانو اللہ کی
وَ لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ	اور اُس کے رسول کی جب وہ دعوت دیں تمہیں
لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ	اس کی جو زندگی بخشتی ہے تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسْمَعُوْنَ، سَمِعْنَا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، سامع۔	خَيْرًا : خیر و برکت، خیر و عافیت۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	مُّعْرِضُوْنَ : اعراض (منہ موڑنا)۔
شَرَّ : شر وفساد، شریر، شرارت۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	اسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعوات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	دَعَاكُمْ : دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔	لِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عَلِمَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔	يُحْيِيْكُمْ : حیات، احیائے دین۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ رَسُوْلَهٗ	وَ	لَا تَوَلَّوْا ❶	عَنْهُ	وَ	اَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ❷ ۚ (20)
اور اُسکے رسول کی	اور	نہ تم سب منہ موڑو	اُس سے	اس حال کہ	تم سب سن رہے ہو

وَ	لَا تَكُوْنُوْا ❶	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ هُمْ
اور	نہ تم سب ہو جاؤ	اُن لوگوں کی طرح جن	سب نے کہا	ہم نے سن لیا	حالانکہ وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ❸ (21)	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ اللّٰهِ	الصُّمُّ
نہیں وہ سب سنتے تھے	بیشک	بدترین	جانوروں میں سے	اللہ کے نزدیک	(وہ) بہرے

الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ❸ (22)	وَلَوْ	عَلِمَ اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا ❹
گونگے ہیں	جو	نہیں وہ سب سمجھتے	اور اگر	اللہ جانتا	اُن میں	کوئی بھلائی (تو)

لَّاَسْمَعَهُمْ ؕ	وَ لَوْ	اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا ❺	وَّ	هُمْ
ضرور سنوا دیتا اُنہیں	اور اگر	وہ سنواتا اُنہیں	ضرور وہ سب منہ پھیر جاتے	اور	وہ

مُّعْرِضُوْنَ ❻ (23)	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا
سب اعراض کرنیوالے ہوتے	اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب بات مانو

لِلّٰهِ	وَ	لِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ ❼	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ ❼❽ ۚ
اللہ کی	اور	(اُس کے) رسول کی	جب	وہ دعوت دے تمہیں	(اس چیز) کی جو	زندگی بخشتی ہے تمہیں

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں علامت كُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ	اور جان لو کہ بیشک اللہ حائل ہوتا ہے بندے کے درمیان
وَ قَلْبِهٖ وَ اَنَّهٗۤ	اور اُس کے دل (کے درمیان) اور یہ یقینی بات ہے کہ
اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾	اُسی کی طرف تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿24﴾
وَ اتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ	اور ڈرو اُس فتنے سے (جو) نہیں پہنچے گا (صرف)
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ	اُن لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا تم میں سے خاص طور پر
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾	اور جان لو کہ بیشک اللہ سخت سزا والا ہے۔ ﴿25﴾
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ	اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے
مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ	کمزور سمجھے جاتے تھے زمین میں، تم ڈرتے تھے
اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ	(اس بات سے) کہ اُچک (نہ) لے جائیں تمہیں لوگ
فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ	تو اس نے جگہ دی تمہیں اور قوت دی تمہیں
بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ	اپنی مدد کے ساتھ اور رزق دیا تمہیں
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾	پاکیزہ چیزوں سے تاکہ تم شکر کرو۔ ﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِعْلَمُوْۤا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔	اذْكُرُوْۤا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
يَحُوْلُ : حائل، محال۔	مُّسْتَضْعَفُوْنَ : ضعیف (کمزور)۔
بَيْنَ : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔	تَخَافُوْنَ : خوف، خائف۔
قَلْبِهٖ : قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلبِ اطہر۔	فَاٰوٰىكُمْ : ملجاو ماویٰ (ٹھکانا)۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔	اَيَّدَكُمْ : تائید، موید۔
تُصِيْبَنَّ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔	الطَّيِّبٰتِ : مال طیب، طیب وطاہر۔
الْعِقَابِ : عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔	تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اعْلَمُوْٓا❶	اَنَّ اللّٰهَ	يَحُوْلُ❷	بَيْنَ الْمَرْءِ	وَ قَلْبِهٖ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	حائل ہوتا ہے	بندے کے درمیان	اور اُسکے دل کے درمیان

وَ	اَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ❸ (24)	وَ	اتَّقُوْا❶
اور	یہ یقینی بات ہے کہ	اُسی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے	اور	تم سب ڈرو

فِتْنَةً❹	لَّا تُصِيْبَنَّ❹❺	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ
اُس فتنے سے	(جو) ہرگز نہیں پہنچے گا (صرف)	اُن لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا	تم میں سے

خَآصَّةً❹ۚ	وَ اعْلَمُوْٓا❶	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (25)	وَ اذْكُرُوْٓا❶
خاص طور پر	اور تم سب جان لو	کہ بیشک اللہ	سخت	سزا والا ہے	اور تم سب یاد کرو

اِذْ اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ
جب تم	بہت تھوڑے تھے	سب کمزور سمجھے جاتے تھے	زمین میں	تم سب ڈرتے تھے

اَنْ	يَّتَخَطَّفَكُمُ❷❻❼	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ❼	وَ	اَيَّدَكُمْ❼
کہ	اُچک (نہ) لے جائیں تمہیں	لوگ	تو اس نے جگہ دی تمہیں	اور	قوت دی تمہیں

بِنَصْرِهٖ	وَ	رَزَقَكُمْ❼	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ❹	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ❽ (26)
اپنی مدد کے ساتھ	اور	رزق دیا تمہیں	پاکیزہ چیزوں سے	تاکہ تم سب شکر کرو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ ، ات اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں ان سب کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ نَّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ علامت کُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ	مت خیانت کرو اللہ کی اور (اس کے) رسول کی
وَ تَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ	اور (نہ) تم خیانت کرو اپنی امانتوں میں
وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾	اس حال میں کہ تم جانتے ہو۔ ﴿27﴾
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّمَاۤ اَمْوَالُكُمْ	اور جان لو، درحقیقت تمہارے مال
وَ اَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ	اور تمہاری اولاد ایک آزمائش ہیں
وَّ اَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ ع	اور بیشک اللہ اُس کے پاس اجر عظیم ہے۔ ﴿28﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ڈرو اللہ سے
يَجْعَلْ لَّكُمْ	(تو) وہ بنا دے گا تمہارے لیے (حق اور باطل میں
فُرْقَانًا وَّ يُكَفِّرْ عَنْكُمْ	فرق کرنے کی (کسوٹی) اور دور کر دے گا تم سے
سَيِّاٰتِكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	تمہاری برائیاں اور بخش دے گا تمہیں
وَ اللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿29﴾

ع 3/9 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔	تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
تَخُوْنُوا : خیانت، خائن۔	فُرْقَانًا : فرق، فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والی)۔
اَمٰنٰتِكُمْ : امانت، امانتیں۔	يُكَفِّرْ : گناہ کا کفارہ، کفارہ مجلس۔
تَعْلَمُوْنَ، اعْلَمُوْۤا : علم، عالم، عالم، معلوم، تعلیم۔	سَيِّاٰتِكُمْ : اعمال سیئہ، علمائے سوء۔
اَمْوَالُكُمْ : مال و اولاد، صاحب مال۔	يَغْفِرْ : دعائے مغفرت، استغفار۔
اَوْلَادُكُمْ : اولاد، ولد، والد، مولود۔	ذُو : ذومعنی، ذو اضعاف اقل، ذی شان۔
عِنْدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	الْعَظِيْمِ : عظیم، عظمت، اعظم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

يٰٓاَيُّهَا❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَخُوْنُوا❷	اللّٰهَ	وَ	الرَّسُوْلَ
اے	لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب خیانت کرو	اللہ کی	اور	(اسکے) رسول کی

وَ	تَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَ	اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ❸ (27)
اور	(نہ) تم سب خیانت کرو	اپنی امانتوں میں	اس حال میں کہ	تم سب جانتے ہو

وَ	اعْلَمُوْٓا❹	اَنَّمَآ❺	اَمْوَالُكُمْ	وَ	اَوْلَادُكُمْ
اور	تم سب جان لو	درحقیقت	تمہارے مال	اور	تمہاری اولاد

ع 3 9 17

فِتْنَةٌ❻ لا	وَّ	اَنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ❼ (28) ع
آزمائش ہیں	اور	بیشک اللہ	اُس کے پاس	اجر ہے	بہت بڑا

يٰٓاَيُّهَا❶	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	اگر	تم سب ڈرو	اللہ سے	(تو) وہ بنادے گا

لَّكُمْ	فُرْقَانًا	وَّ يُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ❻
تمہارے لیے	(حق اور باطل میں) فرق کرنے کی کسوٹی	اور وہ دور کردیگا	تم سے	تمہاری برائیاں

وَ	يَغْفِرْ	لَكُمْ ط	وَ اللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ (29)
اور	وہ بخش دے گا	تم کو	اور اللہ	بڑے فضل والا ہے

ضروری وضاحت

❶ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ علامت اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے، اَنْتُمْ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں "ا" اور آخر میں وْا میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں مفہوم بلاشبہ صرف یوں ہی ہے ہوتا ہے۔ ❻ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِذْ يَمْكُرُ بِكَ	اور جب خفیہ تدبیریں کر رہے تھے آپ کے خلاف
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ	وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا تاکہ وہ قابو (قید) کر لیں آپ کو
اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ	یا قتل کر دیں آپ کو یا نکال دیں آپ کو
وَ يَمْكُرُوْنَ	اور وہ خفیہ تدبیریں کر رہے تھے
وَ يَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ	اور اللہ بھی خفیہ تدبیر کر رہا تھا
وَ اللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ (30)	اور اللہ سب سے بہتر ہے خفیہ تدبیر کرنیوالوں میں۔ (30)
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب پڑھی جاتی ہیں اُن پر ہماری آیات (تو)
قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ	کہتے ہیں یقیناً ہم نے سن لیا اگر ہم چاہیں (تو)
لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ	یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں اس کی مثل
اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ (31)	نہیں ہیں یہ مگر افسانے پہلے لوگوں کے۔ (31)
وَ اِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ	اور جب انہوں نے کہا اے اللہ! اگر ہے
هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ	یہ (قرآن) ہی حق تیری طرف سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْكُرُ : مکروفریب، مکّار۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔	سَمِعْنَا : سمع وبصر، سامعین کرام، آلہ سماعت۔
لِيُثْبِتُوْكَ : ثابت، ثبوت۔	نَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیّتِ الٰہی۔
يَقْتُلُوْكَ : قتل، قاتل، مقتول۔	مِثْلَ : مثل، مثال، تمثیل، امثلہ۔
يُخْرِجُوْكَ : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔	هٰذَا : لہٰذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
تُتْلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلوّ۔	الْاَوَّلِيْنَ : اول پوزیشن، قرون اولیٰ۔
اٰيٰتُنَا : آیت، آیات قرآنی۔	عِنْدِكَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ اِذۡ	يَمۡكُرُ ❶	بِكَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
اور جب	(خفیہ) تدبیریں کررہے تھے	آپ سے (متعلق)	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لِيُثۡبِتُوۡكَ ❷	اَوۡ	يَقۡتُلُوۡكَ ❷	اَوۡ	يُخۡرِجُوۡكَ ❷ ؕ
تاکہ وہ سب قید کردیں آپ کو	یا	وہ سب قتل کردیں آپ کو	یا	وہ سب نکال دیں آپ کو

وَ	يَمۡكُرُوۡنَ	وَ	يَمۡكُرُ اللّٰهُ ❸ ؕ	وَاللّٰهُ
اور	وہ سب (خفیہ) تدبیریں کررہے تھے	اور	اللہ بھی (خفیہ) تدبیر کررہا تھا	اور اللہ

خَيۡرُ	الۡمٰكِرِيۡنَ (30)	وَاِذَا	تُتۡلٰى ❹	عَلَيۡهِمۡ
سب سے بہتر ہے	سب (خفیہ) تدبیر کرنیوالوں میں سے	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	اُن پر

اٰيٰتُنَا ❺	قَالُوۡا	قَدۡ	سَمِعۡنَا	لَوۡ نَشَآءُ	لَقُلۡنَا
ہماری آیات	سب کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے سن لیا	اگر ہم چاہیں	یقیناً ہم (بھی) کہہ سکتے ہیں

مِثۡلَ هٰذَاۤ ۙ	اِنۡ هٰذَاۤ ❻	اِلَّاۤ	اَسَاطِيۡرُ	الۡاَوَّلِيۡنَ (31)	وَ اِذۡ
اس کی مثل	نہیں ہیں یہ	مگر	افسانے	سب پہلے لوگوں کے	اور جب

قَالُوا	اللّٰهُمَّ	اِنۡ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ الۡحَقَّ ❼	مِنۡ عِنۡدِكَ
ان سب نے کہا	اے اللہ!	اگر	ہے	یہ (قرآن)	ہی حق	تیری طرف سے

ضروری وضاحت

❶ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ علامت تَ واحد مؤنث کے لیے ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا، عموماً انسان کے علاوہ کی جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے۔ ❺ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِنۡ کے بعد اگر اِلَّا ہو تو اس اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو دونوں کا مفہوم ہی ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ — توبرسا ہم پر پتھر آسمان سے

اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿32﴾ — یالے آ ہم پر کوئی دردناک عذاب۔ ﴿32﴾

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ — اور نہیں ہے اللہ کہ عذاب دے اُنہیں

وَ اَنْتَ فِيْهِمْ ؕ — اس حال میں کہ آپ اُن میں (موجود) ہوں

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ — اور نہیں ہے اللہ عذاب دینے والا اُن کو

وَ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾ — اس حال میں کہ وہ بخشش طلب کرتے ہوں۔ ﴿33﴾

وَ مَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ — اور کیا ہے اُن کو کہ نہ عذاب دے اُنہیں اللہ

وَ هُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ — اس حال میں کہ وہ روک رہے ہیں مسجد حرام سے

وَ مَا كَانُوْۤا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ — حالانکہ نہیں ہیں وہ اس کے متولی

اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗۤ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ — نہیں ہیں اس کے متولی مگر متقی لوگ ہی

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ — اور لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے۔ ﴿34﴾

وَ مَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ — اور نہیں ہوتی اُن کی نماز بیت اللہ کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
حِجَارَةً : شجر و حجر، حجر اسود۔
السَّمَآءِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔
اَلِيْمٍ : الم ناک حادثہ، رنج و الم۔
لِيُعَذِّبَهُمْ : عذاب الٰہی، تعذیب۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ : استغفار، دعائے مغفرت۔
اَوْلِيَآءَهٗ : ولی، اولیاء۔

اِلَّا : الا ما شاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْمُتَّقُوْنَ : تقوٰی، متقی۔
اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثیر، اکثریت، کثرت۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
صَلَاتُهُمْ : صوم و صلوٰۃ، مصلیٰ۔
عِنْدَ : عند اللہ ماجور ہوں، عند الطلب۔
الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً❶	مِّنَ السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا❷	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ (32)
تو برسا	ہم پر	پتھر	آسمان سے	یا	لے آ ہم پر	کوئی دردناک عذاب

وَ مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ❸	وَ اَنْتَ	فِيْهِمْ ؕ
اور نہیں	ہے اللہ	کہ وہ عذاب دے اُنہیں	اس حال میں کہ آپ	اُن میں (موجود) ہوں

وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ❹	وَ	هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ❺ (33)
اور نہیں	ہے اللہ	عذاب دینے والا اُنکو	اس حال میں کہ	وہ سب بخشش طلب کرتے ہوں

وَمَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ❸❻	وَ	هُمْ يَصُدُّوْنَ❺
اور کیا ہے	اُن کو	کہ نہ	عذاب دے اُنہیں اللہ	اس حال میں کہ	وہ سب روک رہے ہیں

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَ	مَا	كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ ؕ
مسجد حرام سے	حالانکہ	نہیں	وہ سب ہیں	اس کے متولی

اِنْ❼	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا	الْمُتَّقُوْنَ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
نہیں ہیں	اس کے متولی	مگر	سب متقی لوگ ہی	اور لیکن	اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُوْنَ❽ (34)	وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ الْبَيْتِ
نہیں وہ سب جانتے	اور نہیں	ہوتی	اُن کی نماز	بیت اللہ کے پاس

ضروری وضاحت

❶ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِئْتِنَا کا اصل ترجمہ تو آ ہمارے پاس ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو پھر اس کا ترجمہ تو لے آ ہمارے پاس ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اِنْ کے بعد اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اِلَّا مُكَآءً وَّ تَصْدِيَةً ؕ	سوائے سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾	سو تم چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کفر کرتے۔ ﴿35﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا وہ خرچ کرتے ہیں
اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اپنے مال تاکہ وہ روکیں (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے
فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ	پس عن قریب وہ خرچ کریں گے اُنہیں، پھر ہو گی
عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۬ؕ	اُن پر حسرت پھر وہ مغلوب کر دیے جائیں گے
وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا	اور جن لوگوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾	جہنم کی طرف وہ اکٹھے کیے جائیں گے۔ ﴿36﴾
لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ	تاکہ الگ کر دے اللہ ناپاک کو پاک سے
وَ يَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ	اور کر دے ناپاک کو اس کے بعض کو بعض پر
فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا	پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے اکٹھا
فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ؕ	پھر وہ ڈال دے اُسے جہنم میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يُغْلَبُوْنَ : غالب، غلبہ، مغلوب۔
فَذُوْقُوا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق، باذوق۔	يُحْشَرُوْنَ : حشر، میدان محشر۔
تَكْفُرُوْنَ، كَفَرُوْۤا : کفر، کافر، کفار۔	لِيَمِيْزَ : تمیز، امتیاز۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	الطَّيِّبِ : مال طیب، طیب وطاہر۔
اَمْوَالَهُمْ : مال ودولت، مال طیب۔	جَمِيْعًا : جمع، جامع، جماعت۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَسْرَةً : حسرت۔	جَهَنَّمَ : جہنم، جہنمی لوگ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلیے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلیے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلیے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

إِلَّا	مُكَآءً	وَّ تَصْدِيَةً ❶ ط	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا
سوائے	سیٹیاں بجانے	اور تالیاں بجانے کے	سو تم سب چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ❷ (35)	إِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ
تھے تم سب کفر کرتے	بیشک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	وہ سب خرچ کرتے ہیں

أَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
اپنے مال	تاکہ وہ سب روکیں	اللہ کے راستے سے	پس عنقریب وہ سب خرچ کرینگے اُنہیں

ثُمَّ	تَكُوْنُ ❸	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً ❶	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ ❹ ط ۵
پھر	ہوگا (وہ خرچ کرنا)	اُن پر	باعثِ افسوس	پھر	وہ سب مغلوب کر دیے جائیں گے

وَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	إِلٰى جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ❹ لا (36)
اور وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	جہنم کی طرف	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے

لِيَمِيْزَ ❺	اللّٰهُ ❻	الْخَبِيْثَ ❼	مِنَ الطَّيِّبِ	وَ يَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ ❼
تاکہ الگ الگ کر دے	اللہ	ناپاک کو	پاک سے	اور وہ کر دے	ناپاک کو

بَعْضَهٗ	عَلٰى بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ جَهَنَّمَ ط
اسکے بعض کو	بعض پر	پھر وہ ڈھیر بنا دے اُسے	اکٹھا	پھر وہ ڈال دے اُسے	جہنم میں

ضروری وضاحت

❶ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ علامت تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 4 9 18

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع	وہی لوگ ہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿37﴾ ع
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	کہہ دیجیے اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا
اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ	اگر وہ باز آ جائیں (تو) بخش دیا جائے گا اُن کو
مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَ اِنْ يَّعُوْدُوْا	جو یقیناً گزر چکا ہے اور اگر وہ دوبارہ ایسا کریں گے
فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	تو یقیناً گزر چکا ہے پہلے لوگوں کا طریقہ۔ ﴿38﴾
وَ قَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ	اور تم لڑو اُن سے یہاں تک کہ نہ رہے کوئی فتنہ (شرک)
وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ	اور ہو جائے دین وہ سب اللہ کا
فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا	پھر اگر وہ باز آ جائیں تو بیشک اللہ اس کو جو
يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾	وہ عمل کر رہے ہیں خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿39﴾
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا	اور اگر وہ منہ موڑ لیں تو جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى	کہ بیشک اللہ ہی تمہارا کارساز ہے بہترین کارساز
وَ نِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾	اور بہترین مددگار ہے۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔	قَاتِلُوْهُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کفار، کفارمکہ، کافر۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
يَّنْتَهُوْا، انْتَهَوْا : انتہا، منتہی طلبہ۔	بَصِيْرٌ : بصیرت، بصارت، تبصرہ۔
يُغْفَرْ : دعائے مغفرت، استغفار۔	فَاعْلَمُوْٓا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
سَلَفَ : سلفی، سلف صالحین۔	مَوْلٰىكُمْ، الْمَوْلٰى : مولیٰ، سب کا مولیٰ سب کا داتا۔
يَّعُوْدُوْا : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔	النَّصِيْرُ : نصرت، ناصر، انصاری، منصور۔
مَضَتْ : زمانۂ ماضی، قصۂ ماضی۔	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 4 9 18

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ❶ ع (37)	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
وہی لوگ	ہی سب خسارہ پانے والے ہیں	کہہ دیجیے	اُن لوگوں سے جن	سب نے کفر کیا

اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ ❷	لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ ج
اگر	وہ سب باز آجائیں (تو)	بخش دیا جائے گا	اُن کو	جو	یقیناً گزر چکا ہے

وَ اِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ ❸	سُنَّتُ ❹	الْاَوَّلِيْنَ (38)
اور اگر	وہ سب دوبارہ (ایسا) کریں گے	تو یقیناً	گزر چکا ہے	طریقہ	پہلے لوگوں کا

وَ	قَاتِلُوْهُمْ ❺	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ ❻	فِتْنَةٌ ❻	وَّ يَكُوْنَ ❼	الدِّيْنُ
اور	تم سب لڑو اُن سے	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ (شرک)	اور ہو جائے	دین

كُلُّهٗ	لِلّٰهِ ج	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
وہ سب	اللہ کا	پھر اگر	وہ سب باز آجائیں	تو بیشک اللہ	(اس) کو جو	وہ سب عمل کر رہے ہیں

بَصِيْرٌ (39)	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا ❽	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
خوب دیکھنے والا ہے	اور اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو تم سب جان لو	کہ بیشک	اللہ (ہی)

مَوْلٰىكُمْ ط	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيْرُ (40)
تمہارا کارساز ہے	بہترین	کارساز	اور	بہترین	مددگار ہے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❷ علامت يَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ سُنَّتُ کو عموماً سُنَّةٌ گول ة کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ تَ فعل کے ساتھ اور ة اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ